أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا

از تالیفات محمد بن محمد ابن الجزری رحمۃ اللہ تعالیٰ کتاب جامع اوراد خاتم النبیین مسمّی

الٰہی یہ حصن حصین ہے پیمبر و ورد احمد کا

الحصن الحصین

مترجم اردو

کلام من سید المرسلین

کرے ہر ایک کی حفاظت بمضمون فاللہ خیر حافظا

باہتمام خادم اہل اللہ فقیر اللہ عفا اللہ عنہ وعن والدیہ رزقہم اللہ ایمانا کاملا

در مطبع محمدی واقع لاہور مطبوع گردید ۱۳۱۶ھ

فہرس الحصن الحصین

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الۡخَلۡقِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلِّمۡ لَآ اِلٰهَ

یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر سردار خلق کے کہ نام پاک انکا محمد ہے اور اوپر اولاد نبی کے اور اصحاب نبی کے اور سلام بھیج

اِلَّا اللهُ عُدَّةٌ لِّلِقَآئِهٖ قَالَ الۡفَقِيۡرُ الضَّعِيۡفُ الۡمِسۡكِيۡنُ الۡمُنۡقَطِعُ اِلَى

کلمہ توحید کا سامان ہے واسطے دیدار خدا کے وہ کہتا ہے محتاج بندہ ضعیف مسکین چھوڑنیوالا لوگونکو رجوع

اللهِ تَعَالٰى الرَّاجِيۡ مِنۡ كَرَمِهٖ اَنۡ يُّنَجِّيَهٗ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ

کرنیوالا طرف اللہ کے امید وار کرم اسکے سے یہ کہ خلاصی دے اسکو قوم ظالموں سے

مُحَمَّدُ بۡنُ مُحَمَّدِ بۡنِ مُحَمَّدِ بۡنِ الۡجَزَرِيِّ الشَّافِعِيُّ لَطَفَ اللهُ تَعَالٰى

محمد بیٹا محمد بیٹا محمد بیٹا جزری کا کہ شافعی ہے مہربانی کرے اللہ بند

بِهٖ فِيۡ شِدَّتِهٖ اَمَّا بَعۡدُ حَمۡدُ اللهِ الَّذِيۡ جَعَلَ الدُّعَآءَ لِرَدِّ الۡقَضَآءِ

بیچ سختی اسکی کے وہ بعد تعریف خدا کے جسنے گردانا دعا کو واسطے پھیرنے تقدیر کے

وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الۡاَنۡبِيَآءِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اور بھیجنا پہنچانے رحمت خاص اور سلام کے اوپر محمد کے کہ سردار نبیوں کے ہیں اور اوپر اولاد اور

صَحۡبِهِ الۡاَتۡقِيَآءِ الۡاَصۡفِيَآءِ فَاِنَّ هٰذَا الۡحِصۡنَ الۡحَصِيۡنَ مِنۡ كَلَامِ

اصحاب اونکے کے کہ پرہیزگار برگزیدہ ہیں پس تحقیق یہ کتاب حصن حصین کلام

سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ وَسِلَاحِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مِنۡ خِزَانَةِ النَّبِيِّ الۡاَمِيۡنِ

سید رسولوں کے سے ہے اور یہ ہتھیار مومنوں کے خزانہ نبی امانت دار کے سے ہے

وَالْهَيْكَلُ الْعَظِيمُ مِنْ قَوْلِ الرَّسُولِ الْكَرِيمِ وَالْحِرْزُ الْمَكْنُونُ

اور یہ تعویذ بڑا قول بزرگ رسول کا ہے اور یہ تعویذ محفوظ کلام کو

مِنْ لَفْظِهِ الْمَعْصُومِ الْمَأْمُونِ بَذَلْتُ فِيهِ النَّصِيحَةَ وَأَخْرَجْتُهُ

بچائے گئی گناہوں یا اس سے بچے ہوئے خرچ کی مین نے اوسمین نصیحت ف۱ اور نکالا مینے اسکو

مِنَ الْأَحَادِيثِ الصَّحِيحَةِ أَبْرَزْتُهُ عُدَّةً عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَجَرَّدْتُهُ

حدیثون صحیح سے ظاہر کیا مینے اسکو درحالیکہ سامان ہے نزدیک ہر سختی کے اور خالص کیا مینے

جُنَّةً تَقِي مِنْ شَرِّ النَّاسِ وَالْجِنَّةِ تَحَصَّنْتُ بِهِ فِيمَا دَهَمَنِي مِنَ

اسکو درحالیکہ سپر ہے کہ بچاتی ہے برائی آدمیون اور جنوں کی سے ف۲ روکا و کیا مینے ساتھ اسکے بیچ اس چیز کے

الْمُصِيبَةِ وَاعْتَصَمْتُ مِنْ كُلِّ ظَالِمٍ بِمَا حَوَى مِنَ السِّهَامِ الْمُصِيبَةِ

کہ پیش آئی مصیبت سے اور بچاؤ کیا مینے ہر ظالم سے بسبب اس چیز کے کہ جمع کیا اس کتاب نے تیرون لو پہنچنے والون سے

وَقُلْتُ ۔ أَلَا قُولُوا لِشَخْصٍ قَدْ تَقَوَّى ＋ عَلَى ضَعْفِي وَلَمْ يَخْشَ رَقِيبَهُ

ف۳ اور کہا مینے شعر خبردار رہو کہو تم اس شخص کو کہ تحقیق قوت ظاہر کی اوپر ناتوانی میری کے اور نہ ڈرا نگہبان

خَبَأْتُ لَهُ سِهَامًا فِي اللَّيَالِي ＋ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ لَهُ مُصِيبَةً ＋ أَسْأَلُ

اپنے سے چھپا رکھی مینے واسطے اسکے تیر راتون مین اور امید رکھتا ہون مین یہ کہ ہوویں اسکو پہنچنے والے ＋

اللهَ الْعَظِيمَ أَنْ يَنْفَعَ بِهِ وَأَنْ يُفَرِّجَ عَنْ كُلِّ مُسْلِمٍ بِسَبَبِهِ عَلَى أَنَّهُ

اللہ بڑے سے یہ کہ نفع دے بسبب اس کتاب کے یعنے سب مسلمانوں کو ہر حالت مین اور یہ کہ دور کرے

مَعَ اقْتِصَارِهِ وَاخْتِصَارِهِ لَمْ يَدَعْ حَدِيثًا صَحِيحًا فِي بَابِهِ إِلَّا

بسبب اسکے مانگتا ہون بنابر اسکے کہ تحقیق سنے باوجود کوتاہی اور چھوٹے ہونے اپنے کے نہین چھوڑی کوئی حدیث صحیح

اسْتَحْضَرَهُ وَأَتَى بِهِ وَلَمَّا أَكْمَلْتُ تَرْتِيبَهُ وَتَهْذِيبَهُ طَلَبَنِي عَدُوٌّ

وغیرہ کے مگر کہ جمع کیا اسکو اور لایا اسکو وے اور جب پوری کی مینے ترتیب اور اصلاح اسکی طلب کیا مجھکو دشمن نے

لَا يُمْكِنُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَّا اللهُ تَعَالَى فَهَرَبْتُ مِنْهُ مُخْتَفِيًا وَتَحَصَّنْتُ

کہ نہین ممکن تھا کہ دفع کرے اسکو کوئی مگر اللہ برتر پس بھاگا مین اس سے چھپ کر اور محافظت کی مینے

بِهَذَا الْحِصْنِ فَرَأَيْتُ سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ساتھ اس قلعے محکم کے پس دیکھا مینے رسولوں کے سردار کو خواب مین رحمت خاص بھیجے اللہ اوپر اور سلام

اور اختصار کہتے ہین اسکو کہ لفظ تھوڑے ہون اور معنی بہت ۱۲

وَأَنَا جَالِسٌ عَلَى يَسَارِهِ وَكَأَنَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا تُرِيدُ

حال مین کہ بیٹھا ہون بائین طرف انکی اور گویا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین کیا چاہتا ہے تو

فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ لِي وَلِلْمُسْلِمِينَ فَرَفَعَ رَسُولُ

پس عرض کی مین نے انسے ای رسول خدا کی دعا کرو اللہ تعالی سے میرے لیئے اور سب مسلمانوں کے لیئے پس اٹھائے پیغمبر

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ الْكَرِيمَتَيْنِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِمَا فَدَعَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے دونو ہاتھ بزرگ اپنے اور مین دیکھتا ہون طرف دونون ہاتھوں کے پس دعا

ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ الْكَرِيمَ وَكَانَ ذٰلِكَ لَيْلَةَ الْخَمِيسِ فَهَرَبَ

کی پھر پھیرے دونون ہاتھ منہ اپنے بزرگ پر اور تھا یہ خواب جمعرات کی رات مین

الْعَدُوُّ لَيْلَةَ الْأَحَدِ وَفَرَّجَ اللهُ عَنِّي وَعَنِ الْمُسْلِمِينَ

پس بھاگا دشمن اتوار کی رات مین اور دور کیا غم اللہ تعالے نے مجھسے اور مسلمانوں سے

بِبَرَكَةِ مَا فِي هٰذَا الْكِتَابِ عَنْهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ

بسبب برکت اس چیز کے کہ اس کتاب مین ہے روایت کی گئی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اور تحقیق

رَمَزْتُ لِلْكُتُبِ الَّتِي خَرَّجْتُ مِنْهَا هٰذِهِ الْأَحَادِيثَ بِحُرُوفٍ

اشارہ کیا ہے واسطے ان کتابوں کے کہ روایت کی مینے ان سے یہ حدیثین ساتھ حرفوں کے

تَدُلُّ عَلَى ذٰلِكَ سَلَكْتُ فِيهَا أَخْصَرَ الْمَسَالِكِ فَجَعَلْتُ عَلَامَةَ

کہ دلالت کرین ان کتابون پر چلا مین بیچ ان رمز کتابون کے بہت چھوٹی راہن پس کی مین نے نشانی

صَحِيحِ الْبُخَارِيِّ خ وَمُسْلِمٍ م وَسُنَنِ أَبِي دَاوُدَ د وَالتِّرْمِذِيِّ

صحیح بخاری کی خ اور مسلم کی م اور سنن ابی داود کی د اور ترمذی کی

ت وَالنَّسَائِيِّ س وَابْنِ مَاجَةَ الْقَزْوِينِيِّ ق وَهٰذِهِ الْأَرْبَعَةِ

ت اور نسائی کی س اور ابن ماجہ قزوینی کی ق اور ان چارونکی

عه وَهٰذِهِ السِّتَّةِ ع وَصَحِيحِ الْمُسْتَدْرَكِ لِلْحَاكِمِ مس وَصَحِيحِ

عه اور ان چھیونکی ع اور صحیح مستدرک حاکم کی مس اور صحیح

ابْنِ حِبَّانَ حب وَأَبِي عَوَانَةَ عو وَابْنِ خُزَيْمَةَ مه

ابن حبان کی حب اور صحیح ابی عوانہ کی عو اور ابن خزیمہ کی مہ

وَالْمُوَطَّا طا وَسُنَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ قط وَمُصَنَّفِ ابْنِ اَبِي شَيْبَةَ

اور موطا کی طا اور سنن دارقطنی کی قط اور مصنف ابن ابی شیبہ کی

مص وَمُسْنَدِ الْاِمَامِ اَحْمَدَ ا وَالْبَزَّارِ ر وَاَبِي يَعْلَى الْمَوْصِلِيِّ ص ق

مص اور نشانی مسند امام احمد کی آ اور بزار کی ر اور ابی یعلے موصلی کے ص ق اور

الدَّارِمِيِّ مي وَمُعْجَمِ الطَّبَرَانِيِّ الْكَبِيرِ ط وَالْاَوْسَطِ طس وَالصَّغِيرِ

مسند دارمی کی می اور معجم کبیر طبرانی کی ط اور معجم اوسط طبرانی کی طس اور معجم صغیر

صط وَالدُّعَاءِ لَهُ طب وَلِابْنِ مَرْدُوَيْهِ مر وَالْبَيْهَقِيِّ في وَالسُّنَنِ

طبرانی کی صط اور نشانی کتاب دعا طبرانی کی طب اور کتاب دعای ابن مردویہ کی مر اور کتاب دعای بیہقی کے فی اور نشانی

الْكَبِيرِ لَهُ سني وَعَمَلِ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ لِابْنِ السُّنِّيِّ ى وَاُقَدِّمُ رَمْزَ

سنن کبیر بیہقی کی سنی اور نشانی کتاب عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی کی ی اور پہلے لاتا ہوں میں اشارہ

مَنْ لَهُ اللَّفْظُ وَاِنْ كَانَ الْحَدِيثُ مَوْقُوفًا جَعَلْتُ قَبْلَ رَمْزِهِ

اسکا کہ واسطے اسکے لفظ ہے اور اگر حدیث موقوف ہو تو کر دیتا ہوں پہلے اشارے اوسکے کے

مو لِيُعْلَمَ اَنَّهُ مَوْقُوفٌ لِمَا بَعْدَهُ مِنَ الْكُتُبِ وَذٰلِكَ قَلِيلٌ حَيْثُ

لفظ مو کا تو کہ جانا جاوے کہ تحقیق یہ حدیث موقوف ہے ان کتابوں میں کہ جنکا اشارہ کیا ہے بعد لفظ مو کے اور یہ کم

عُدِمَ الْمُتَّصِلُ اَوِ اخْتُلِفَ فِيهِ عَلٰى اَنِّي لَمْ اَجْعَلْ هٰذِهِ الرُّمُوزَ اِلَّا لِعَالِمٍ

کہ نہ پائی گئی متصل یا جہاں اختلاف کیا گیا ہے اسمیں باوجود اسکے تحقیق نہیں کئے میں نے یہ اشارے مگر واسطے اس

يَرْبَأُ بِنَفْسِهِ عَنِ التَّقْلِيدِ اَوْ لِمُتَعَلِّمٍ يَتَعَرَّفُ صَحِيحَ الْكُتُبِ وَالْمَسَانِيدِ

بلند رکھتا ہے نفس اپنے کو تقلید سے او واسطے طالب علم کے کہ پہچانتا ہے صحیح کتابوں کو اور مسندوں کو

وَاِلَّا فَفِي الْحَقِيقَةِ لَا احْتِيَاجَ اَيُّهَا الْعُمُومُ النَّاسُ فَلْيَعْلَمْ اَنِّي

ورنہ پس حقیقت میں نہیں احتیاج ہے طرف اشارہ کی واسطے عام لوگوں کے پس جانا چاہیئے کہ تحقیق

اَرْجُوْ اَنْ يَكُونَ جَمِيعُ مَا فِيهِ صَحِيحًا فَزَالَ الْاِلْتِبَاسُ وَقَدْ

میں امید رکھتا ہوں یہ کہ ہووے سب چیز کا کہ اس مختصر میں ہے صحیح پس دور ہوا شبہ ان حدیثوں کا اور تحقیق

جَمَعَ بِحَمْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى هٰذَا الْمُخْتَصَرُ اللَّطِيفُ مَا لَمْ تَجْمَعْهُ

جمع کیا ہے شکر خدا تعالیٰ کا اس مختصر لطیف نے ان حدیثوں کو کہ نہیں جمع کیا اسکو

کتے ہیں کہ جنمیں سند میں صحابیوں کی ہوں بغیر ترتیب بابوں کے خلاف بخاری میں وغیرہ کے

جہاں اختلاف ہو تو لفظوں میں تو رمز آ سکی جیسے لفظ صحیح کے ہیں اگر چہ سب نے روایت کیا ہو جیسے ایک حدیث بخاری میں بھی آئی ہے اور ترمذی میں بھی اور لفظوں میں فرق ہے اور سے ترمذی کے لفظ روایت کئے ہیں تو ت بعد لا دیگا اور اگر لفظوں میں اتفاق ہے تو ترتیب مذکور سے لا دیگا

مجلدات من التاليف واذا انتهى نرجو من الله ان تجعل في آخره

بڑی کتابوں نے تصنیف ہوئی ہیں سے اور جب تمام ہووے یہ کتاب امید رکھتے ہیں ہم خدا تعالیٰ سے یہ کہ کریں ہم بیچ

فصلا تفتح اقفل من لفظ ما فيه قد اشكل وهذه مقدمة

آخر اسکے کے ایک فصل کہ کھولدے ایجیز گو کہ بند کیا گیا لفظ ایجیز کی سے کہ اسمیں مشکل ہووے اور یہ رسالہ مقدمہ

تشتمل على احاديث في فضل الدعاء والذكر ثم ادب

کہ شامل ہے اور حدیثوں کے بیچ فضیلت دعا کے اور ذکر کے پھر بیان آداب

الدعاء والذكر واوقات الاجابة واحوالها واماكنها

دعا کا ہے اور آداب ذکر کا اور وقتوں قبولیت کا اور حالتوں قبولیت کا اور مکان قبولیت کا

ثم اسم الله تعالى الاعظم واسمائه الحسنى ثم ما يقال في

پھر بیان اسم اعظم کا اور اسمائے حسنی کا پھر بیان ان دعاؤں کا کہ پڑھی جاویں

الصباح الى المساء وفي طول الحيوة الى الممات من جميع

صبح سے شام تلک اور بیچ درازگی زندگانی کے مرنے تلک تمام چیزوں سے

ما يحتاج اليه وصح النص عنه صلى الله عليه وسلم ثم

کہ احتیاج لائی جاتی ہے طرف اسکی اور حال یہ کہ صحیح ہوئی ہے نقل صریح نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر بیان

الذكر الذي ورد فضله ولم يختص بوقت من الاوقات

اس ذکر کا کہ آئی ہے بزرگی اسکی اور نہیں خاص ہے ساتھ کسی وقت کے وقتوں سے

ثم الاستغفار الذي يمحو الخطيئات ثم فضل القرآن العظيم

پھر بیان استغفار کا ہے جو مٹاتا ہے گناہوں کو پھر بیان فضیلت قرآن بزرگ کا

وسور منه وآيات ثم الدعاء الذي صح عنه صلى الله عليه

اور سورتوں اسکی کا اور آیتوں کا پھر بیان ان دعاؤں کا کہ صحیح ہوئی ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم كذلك ثم ختمته بفضل الصلوة على سيد الخلق

وسلم سے اسیطرح پھر تمام کیا میں نے اسکو ساتھ فضیلت درود کے اوپر سردار خلق کے

ورسول الحق الذي هدى الله تعالى به من الضلالة وبصر به

اور رسول حق کے وہ جو راہ دکھائی اللہ تعالیٰ نے سبب ان کے گمراہی سے اور بینا کیا ساتھ

مِنَ الْعَمٰی فَاَوْضَحَ الْمَحَجَّۃَ وَلَمْ یَدَعْ لِاَحَدٍ حُجَّۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
اندھے پن سے پس روشن کی راہ سیدھی اور نہ چھوڑی کسی کے لیے حجت رحمت خاص بھیجے اللہ
وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ
اور سلام جبکہ یاد کرین انکو یاد کرنے والے اور جبکہ غافل ہووین ذکر انکے سے
الْغَافِلُوْنَ فَضْلُ الدُّعَاءِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
غافل ف یہ حدیثین بیچ فضیلت دعا کے ہین فک فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
اَلدُّعَاءُ ھُوَ الْعِبَادَۃُ ثُمَّ تَلَا وَقَالَ رَبُّکُمْ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ
دعا وہی ہے بندگی پھر پڑھی یہ آیت اور کہا پروردگار تمہارے نے دعا کرو مجھسے تا قبول کرون
لَکُمُ الْاٰیَۃَ مص عہ حب مس ا مَنْ فُتِحَ لَہٗ فِیْ
مین دعا تمہاری آخر آیۃ تک جو کوئی کہ کھولا جاوے واسطے اسکے دروازہ
الدُّعَاءِ مِنْکُمْ فُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ الْاِجَابَۃِ مص فُتِحَتْ
بیچ دعا کے تم مین سے کھولے جاتے ہین اسکے لیئے دروازے قبولیت کے مص کھولے جاتے ہین
لَہٗ اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ مس فُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ الرَّحْمَۃِ وَمَا سُئِلَ اللّٰہُ
اسکے لیئے دروازے بہشت کے کھولے جاتے ہین اسکے لیئے دروازے رحمت کے اور نہین مانگی جاتی
شَیْئًا اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ اَنْ یُّسْاَلَ الْعَافِیَۃَ ت لَا یَرُدُّ الْقَضَاءَ
اللہ تعالے سے کوئی چیز کہ بہت پیاری ہو نزدیک اسکے اس سے کہ مانگی جاوے عافیت وہ نہین پھیرتی تقدیر معلق کو
اِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا یَزِیْدُ فِی الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ ت وحب مس لَا
مگر دعا اور نہین زیادتی کرتی عمر مین کوئی چیز مگر نیکی نہین
یُغْنِیْ حَذَرٌ مِّنْ قَدَرٍ وَالدُّعَاءُ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ یَنْزِلْ وَاِنَّ
فائدہ کرتا ڈر تقدیر سے اور دعا نفع کرتی ہے اس بلا سے کہ اتری اور اس بلا سے کہ نہین اتری اور تحقیق
الْبَلَاءَ لَیَنْزِلُ فَیَتَلَقَّاہُ الدُّعَاءُ فَیَعْتَلِجَانِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ مس
بلا البتہ اترنے کا ارادہ کرتی ہو ملتی ہے اس سے دعا پس لڑتی ہین دونون دن قیامت تک
رطس لَیْسَ شَیْءٌ اَکْرَمَ عَلَی اللّٰہِ مِنَ الدُّعَاءِ
نہین کوئی چیز بزرگ قدر نزدیک اللہ تعالے کے دعا سے
ط

ہے لڑائی مین ۱۲

ت و حب مس مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ ت مس

جو کوئی نہ مانگے اللہ تعالیٰ سے تو غصے ہوتا ہے اللہ اسپر ف

مَنْ لَمْ يَدْعُ اللّٰهَ غَضِبَ عَلَيْهِ مص لَا تَعْجِزُوْا فِي الدُّعَاءِ فَإِنَّهُ

جو کوئی نہ دعا کرے اللہ تعالیٰ سے غصے ہوتا ہے وہ اسپر نہ تھکو دعا میں اسلیئے کہ تحقیق

لَنْ يَّهْلِكَ مَعَ الدُّعَاءِ أَحَدٌ حب مس مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَّسْتَجِيْبَ اللّٰهُ

ہرگز ہلاک نہیں ہوتا ساتھ دعا کے کوئی جسکو خوش لگے یہ کہ قبول کرے اللہ تعالیٰ دعا

لَهُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْكُرَبِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ ت

اسکی نزدیک سختیوں اور غموں کے پس چاہیئے کہ بہت کرے دعا فراخی کی حالت میں

اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُ الدِّيْنِ وَنُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

دعا ہتھیار مومن کا ہے اور ستون دین کا ہے اور روشنی آسمانوں اور زمین کی

مس مَرَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ مُّبْتَلِيْنَ فَقَالَ أَمَا

ف ۲ گذرے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم ایک قوم پر کہ گرفتار تھے کسی بلا میں پس فرمایا کیا

كَانَ هٰؤُلَاءِ يَسْأَلُوْنَ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ ز مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَّنْصِبُ

نہیں تھے یہ یعنی حالت میں ہیں کہ مانگتے خدا سے عافیت ف ۳ نہیں کوئی مسلمان کہ قائم کرے

وَجْهَهٗ لِلّٰهِ تَعَالٰى فِيْ مَسْأَلَةٍ إِلَّا أَعْطَاهَا إِيَّاهُ إِمَّا أَنْ يُّعَجِّلَهَا

منہ اپنا واسطے اللہ تعالیٰ کے دعا میں مگر کہ دیتا ہے اسکو اللہ سوال اسکا یا یہ کہ جلدی دیتا ہے سوال اسکا

لَهٗ وَإِمَّا أَنْ يَّدَّخِرَهَا لَهٗ أَفْضَلُ الذِّكْرِ يَقُوْلُ اللّٰهُ أَنَا عِنْدَ

یعنے دنیا میں یا ذخیرہ کرتا ہے اسکو اسکے لیئے یہ بیان فضیلت ذکر کا ہے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ میں نزدیک

ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَأَنَا مَعَهٗ إِذَا ذَكَرَنِيْ فَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ

گمان بندے اپنے کے ہوں کہ ساتھ میری رکھتا ہے اور میں ساتھ اسکے ہوں جب یاد کرتا ہے مجھکو پس اگر یاد کرے

فِيْ نَفْسِيْ وَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَإٍ ذَكَرْتُهٗ فِيْ مَلَإٍ خَيْرٍ مِّنْهُ الْحَدِيْث

ذات اپنی میں اور اگر یاد کرے مجھکو جماعت میں یاد کرتا ہوں میں اسکو اس جماعت میں کہ بہتر ہے اس سے فرمایا آنحضرت

خ م ت س ق أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَزْكَاهَا عِنْدَ

کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ بہترین عملوں تمہارے کے اور بہت پاکیزہ انکے نزدیک

مَلِیْکِکُمْ وَاَرْفَعِهَا فِیْ دَرَجَاتِکُمْ وَخَیْرٍ لَّکُمْ مِّنْ اِنْفَاقِ الذَّهَبِ
بادشاہ تمہارے کے اور سبا تہ بلند تر اعمال کے درجون تمہارے مین اور بہتر کے تمہارے لیئے خرچ کرنے سونے اور

وَالْوَرِقِ وَخَیْرٍ لَّکُمْ مِّنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّکُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَ
چاندی کیسے اور سبا تہ بہتر کے تمہارے لیئے اس سے کہ ملو تم دشمنون اپنے سے پس مارو تم گردنین انکی اور

یَضْرِبُوْا اَعْنَاقَکُمْ قَالُوْا بَلٰی قَالَ ذِکْرُ اللّٰهِ ت ق مس ا مَا صَدَقَةٌ
مارین وہ گردنین تمہاری کہا اصحاب نے ہان فرمایا وہ ذکر اللہ کا ہے نہین کوئی صدقہ

اَفْضَلُ مِنْ ذِکْرِ اللّٰهِ طس اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِکَةً یَّطُوْفُوْنَ فِی الطُّرُقِ
بہتر ذکر خدا کے سے ف ک تحقیق اللہ کے لیئے فرشتے ہین پھرتے ہین راہون مین

یَلْتَمِسُوْنَ اَهْلَ الذِّکْرِ فَاِذَا وَجَدُوْا قَوْمًا یَّذْکُرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ
ڈھونڈھتے ہین ذکر کرنیوالونکو پس جب پاتے ہین ایک جماعت کو کہ یاد کرتے ہین اللہ عز وجل کو

تَنَادَوْا هَلُمُّوْا اِلٰی حَاجَتِکُمْ قَالَ فَیَحُفُّوْنَهُمْ بِاَجْنِحَتِهِمْ اِلَی السَّمَاءِ
پکارتے ہین آپس مین آؤ تم طرف حاجت اپنی کے فرمایا پس گھیر لیتے ہین انکو ساتھ پرون اپنے کے آسمان دنیا

الدُّنْیَا الْحَدِیْثَ م ت مَثَلُ الَّذِیْ یَذْکُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِیْ لَا یَذْکُرُ
تک فرمایا آخر حدیث تک مثل اس شخص کی کہ یاد کرتا ہے پروردگار اپنے کو یعنی ہمیشہ اور شخص کی کہ نہ یاد

رَبَّهٗ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ خ م لَا یَقْعُدُ قَوْمٌ یَّذْکُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا
کرتا ہے پروردگار اپنے کو یعنی مطلق یا کبھی کبھی مانند زندہ کے اور مردہ کی ہے ف نہین بیٹھتی ہے ایک قوم

حَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَغَشِیَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَیْهِمُ السَّکِیْنَةُ
مگر کہ گھیر لیتے انکو فرشتے اور ڈھانپ لیتی ہے انکو رحمت اور اترتی ہے انپر تسکین خاطر کی

وَذَکَرَهُمُ اللّٰهُ فِیْمَنْ عِنْدَهٗ م ت ق یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ شَرَائِعَ
اور یاد کرتا ہے انکو اللہ بیچ ان لوگونکے کہ نزدیک اسکے ہین ف ای رسول خدا کے تحقیق احکام

الْاِسْلَامِ قَدْ کَثُرَتْ عَلَیَّ فَاَنْبِئْنِیْ بِشَیْءٍ اَتَشَبَّثُ بِهٖ قَالَ
اسلام کے تحقیق بہت غالب ہوئے ہین مجھپر پس خبر دو مجھکو ساتہ ایسی چیز کے کہ بھروسا کرون ساتہ اسکے فرمایا

لَا یَزَالُ لِسَانُکَ رَطْبًا مِّنْ ذِکْرِ اللّٰهِ ت حب مس مص
ہمیشہ رہے زبان تیری تر ذکر اللہ سے

اور شیطان اور رملا تو نہین نافع ہوتے اسکے ذکر سے ۱۲

اٰخِرُ کَلَامٍ فَارَقْتُ عَلَیْہِ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

آخر کلام کہ جدا ہوا میں اس پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اَنْ قُلْتُ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ قَالَ اَنْ تَمُوْتَ وَلِسَانُکَ

یہ تھا کہ عرض کیا میں نے کونسا عمل بہت پیارا ہے نزدیک اللہ کے فرمایا کہ مرے تو اس حالت میں کہ زبان تیری

رَطْبٌ مِّنْ ذِکْرِ اللّٰہِ حب رط قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوْصِنِیْ

تر ہو ذکر اللہ کے سے ف کہا میں نے اے رسول خدا کچھ نصیحت فرمایئے مجھکو

قَالَ عَلَیْکَ بِتَقْوَی اللّٰہِ مَا اسْتَطَعْتَ وَاذْکُرِ اللّٰہَ عِنْدَ کُلِّ حَجَرٍ

فرمایا لازم کر اوپر اپنے تقویٰ اللہ کا جب تلک طاقت رکھے تو اور یاد کر اللہ کو نزدیک ہر پتھر

وَّشَجَرٍ وَمَا عَمِلْتَ مِنْ سُوْءٍ فَاَحْدِثْ لِلّٰہِ فِیْہِ تَوْبَۃً اَلسِّرُّ

اور ہر درخت کے اور جو کچھ کی ہو تو نے برائی پس پیدا کر واسطے اللہ کے اس میں توبہ پوشیدہ بیچ گناہ پوشیدہ

بِالسِّرِّ وَالْعَلَانِیَۃُ بِالْعَلَانِیَۃِ ط مَا عَمِلَ اٰدَمِیٌّ عَمَلًا اَنْجٰی لَہٗ مِنْ

کے اور توبہ ظاہر بیچ گناہ ظاہر کے نہ عمل کیا کسی آدمی نے کوئی عمل کہ بہت نجات دینے والا ہو

عَذَابِ اللّٰہِ مِنْ ذِکْرِ اللّٰہِ ط امص قَالُوْا وَلَا الْجِہَادُ فِیْ سَبِیْلِ

اسکو عذاب اللہ کے سے ذکر اللہ کے سے ف عرض کیا صحابیوں نے اور نہ جہاد اللہ کی راہ

اللّٰہِ قَالَ وَلَا الْجِہَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اِلَّا اَنْ یَّضْرِبَ بِسَیْفِہٖ حَتّٰی

میں فرمایا اور نہ جہاد اللہ کی راہ میں مگر یہ کہ مارے ساتھ اپنے تلوار کے یہاں تلک کہ

یَنْقَطِعَ قَالَہٗ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ط مص طس صط لَوْ اَنَّ رَجُلًا

ٹوٹ جاوے تلوار فرمایا اسکو تین بار اگر تحقیق ایک آدمی ہو

فِیْ حِجْرِہٖ دَرَاہِمُ یَقْسِمُہَا وَاٰخَرُ یَذْکُرُ اللّٰہَ کَانَ الذَّاکِرُ لِلّٰہِ

کہ گود اسکی میں درہم ہوں کہ بانٹتا ہو انکو اور دوسرا ہو کہ ذکر کرتا ہو اللہ کا تو ہوگا ذکر کرنیوالا خاص واسطے اللہ کے

اَفْضَلَ ط اِذَا مَرَرْتُمْ بِرِیَاضِ الْجَنَّۃِ فَارْتَعُوْا قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

افضل ف جب گذرو تم باغوں جنت میں پس میوہ کھاؤ کہا صحابیوں نے اے رسول خدا کے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَمَا رِیَاضُ الْجَنَّۃِ قَالَ حِلَقُ الذِّکْرِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کیا ہیں باغ جنت کے فرمایا حلقے ذکر کے

يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ سَيَعْلَمُ اَهْلُ الْجَمْعِ الْيَوْمَ مَنْ اَهْلُ الْكَرَمِ

فرماتا ہے اللہ غالب اور بزرگ تو سب کہ جانین گے صاحب جمع یعنے قیامت والے آج کہ کون ہیں صاحب

قِيْلَ مَنْ اَهْلُ الْكَرَمِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَهْلُ مَجَالِسِ الذِّكْرِ

بزرگی کے عرض کی کون ہیں صاحب بزرگی کے اے رسول اللہ فرمایا صاحب مجلسون ذکر کے

مِنَ الْمَسَاجِدِ حب طص مَامِنْ اٰدَمِيٍّ اِلَّا لِقَلْبِهٖ بَيْتَانِ

مسجدون سے ف نہین کوئی آدمی مگر کہ واسطے دل اوسکے دو مکان ہین

فِيْ اَحَدِهِمَا الْمَلَكُ وَفِي الْاٰخَرِ الشَّيْطَانُ فَاِذَا ذَكَرَ اللّٰهَ

ایک مین انمین سے فرشتہ ہے اور دوسرے مین شیطان ہے پس جب یاد کرتا ہے اللہ کو

خَنَسَ وَاِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ وَضَعَ الشَّيْطَانُ مِنْقَارَهٗ فِيْ قَلْبِهٖ

پیچھے ہٹ جاتا ہے شیطان اور جب نہین یاد کرتا اللہ کو رکھتا ہے شیطان منہ اپنا اسکے دل مین

وَوَسْوَسَ لَهٗ مص مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِيْ جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللّٰهَ

اور وسوسے ڈالتا ہے اسکے لیے ف جو کوئی نماز پڑھے فجر کی جماعت مین پھر بیٹھا ہوا یاد کرتا رہے اللہ کو

حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهٗ كَاَجْرِ حَجَّةٍ

یہان تک کہ نکلے آفتاب پھر پڑھے نماز دو رکعت ہوتا ہے ثواب اسکے لیے مانند ثواب حج کے

وَعُمْرَةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ ت اِنْقَلَبَ بِاَجْرِ حَجَّةٍ وَّعُمْرَةٍ

اور مانند ثواب عمرے کے پورے پورے پورے ت اور روایت مین ہے کہ لوٹتا ہے یہ ساتھ ثواب حج اور عمرے کے
اور طبرانی کی

ط ذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِيْنَ بِمَنْزِلَةِ الصَّابِرِ فِي الْفَارِّيْنَ طس

یاد کرنیوالا اللہ کا بیچ غفلت کرنیوالون کے بمنزلہ صبر کرنیوالون کے ہے بیچ بھاگنے والون کے ف

مَامِنْ قَوْمٍ جَلَسُوْا مَجْلِسًا وَّتَفَرَّقُوْا مِنْهُ وَلَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْهِ

نہین کوئی قوم کہ بیٹھین ایک مجلس مین اور جدا ہو وین اس سے اور نہ یاد کرین اللہ کو اسمین

اِلَّا كَاَنَّمَا تَفَرَّقُوْا عَنْ جِيْفَةِ حِمَارٍ وَّكَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ

مگر گویا کہ جدا ہوے مردار گدھے کی سے اور ہوگی یہ مجلس اونپر حسرت قیامت کے دن

مس دت حب اس و مَامَشٰى اَحَدٌ مَّمْشًى لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ

اور نہین چلتا کوئی کسی راہ مین کہ نہ یاد کرتا ہو اللہ کو

ف

فِيهِ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ تِرَةً وَمَا أَوَى أَحَدٌ إِلَى فِرَاشِهِ لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ

اس میں مگر ہوگا ذکر کرنا اس پر موجب حسرت کا اور نہیں جگہ پکڑتا کوئی بستر اپنے پر کہ نہ یاد کرے اللہ کو

فِيهِ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ تِرَةً س ح إِنَّ الْجَبَلَ يُنَادِي الْجَبَلَ

اس میں مگر کہ ہوگا نہ ذکر کرنا اس پر موجب حسرت کا ف تحقیق ایک پہاڑ پکارتا ہے پہاڑ دوسرے کو

بِاسْمِهِ أَيْ فُلَانُ هَلْ مَرَّ بِكَ أَحَدٌ ذَكَرَ اللّٰهَ فَإِذَا قَالَ نَعَمْ

ساتھ نام اوسکے اے فلانے کیا گذرا ہے تجھ پر کوئی کہ یاد کرتا ہوا اللہ کو پس جب کہتا ہے پہاڑ دوسرا ہاں

اسْتَبْشَرَ الْحَدِيثَ ط إِنَّ خِيَارَ عِبَادِ اللّٰهِ الَّذِينَ يُرَاعُونَ الشَّمْسَ

گذرا ہے خوش ہوتا ہے فرمایا آخر حدیث تک تحقیق اچھے بندے اللہ کے وہ ہیں جو محافظت کرتے ہیں سورج

وَالْقَمَرَ وَالْأَهِلَّةَ وَالنُّجُومَ وَالْأَظِلَّةَ لِذِكْرِ اللّٰهِ هس لَيْسَ يَتَحَسَّرُ

اور چاند اور ستاروں اور سایوں کی واسطے یاد اللہ تعالیٰ کے ف نہیں حسرت

أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَّا عَلَى سَاعَةٍ مَرَّتْ بِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالَى

کرینگے جنت والے مگر اس ساعت پر کہ گذری انپر اور نہ یاد کیا انہوں نے اللہ تعالے کو

فِيهَا طي أَكْثِرُوا ذِكْرَ اللّٰهِ حَتَّى يَقُولُوا مَجْنُونٌ حب اص

اس میں بہت یاد کرو اللہ کی یہاں تک کہ کہیں لوگ یہ دیوانہ ہے

كَانَ يَأْمُرُ أَنْ نُرَاعِيَ التَّكْبِيرَ وَالتَّقْدِيسَ وَالتَّهْلِيلَ وَأَنْ نَعْقِدَ

تھے آنحضرت صلعم کہ حکم کرتے تھے یہ کہ نگہبانی کیجاوے تکبیر اور سبحان الملک القدوس اور لا الہ الا اللہ اور یہ کہ گنی جاوے

بِالْأَنَامِلِ قَالَ لِأَنَّهُنَّ مَسْئُولَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ دت

ایک تسبیح وغیرہ ساتھ انگلیوں کے فرمایا اسلئے کہ تحقیق وہ پوچھی جاوینگی طلب گویائی کی کیجاوینگی ف

عَلَيْكُنَّ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّقْدِيسِ وَالتَّهْلِيلِ وَلَا تَغْفُلْنَ فَتَنْسَيْنَ

لازم کرو اپنے پر اے عورتو تسبیح اور سبحان الملک القدوس اور لا الہ الا اللہ اور نہ غافل ہو کہ پس بھولجاؤ

الرَّحْمَةَ مص رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ

رحمت سے دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ گنتے تھے تسبیح کو

التَّسْبِيحَ بِيَمِينِهِ س لَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ تَعَالَى

ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے البتہ بیٹھنا میرا ساتھ قوم کے کہ یاد کرتے ہیں اللہ کو بہت بلند کو

مِنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُعْتِقَ

بعد نماز فجر کی سے آفتاب کے نکلنے تک محبوب تر ہے نزدیک میرے اس سے کہ آزاد

اَرْبَعَةً مِّنْ وُلْدِ اِسْمٰعِيْلَ وَلَاَنْ اَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَّذْكُرُوْنَ اللّٰهَ

کروں چار شخص اولاد اسمٰعیل کی سے اور البتہ بیٹھنا میرا ساتھ ایک قوم کے کہ یاد کرتے ہیں اللہ

تَعَالٰى مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰى اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ

تعالیٰ کو نماز عصر کی سے آفتاب کے غروب ہونے تک محبوب تر ہے نزدیک میرے اس سے کہ آزاد

اُعْتِقَ اَرْبَعَةً د سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ قَالُوْا وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ يَا رَسُوْلَ

کروں چار شخص کو ف آگے بڑھ گئے مفردون کہا صحابہ نے کون ہیں مفردون اے رسول اللہ

اللّٰهِ م قَالَ الذَّاكِرُوْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذَّاكِرَاتُ م قَالَ

فرمایا وہ مرد کہ یاد کریں خدا کو بہت اور وہ عورتیں کہ یاد کریں خدا کو بہت اور ترمذی نے نقل کیا کہ

الْمُسْتَهْتَرُوْنَ فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ يَضَعُ الذِّكْرُ عَنْهُمْ اَثْقَالَهُمْ فَيَاْتُوْنَ

مفردون وہ ہیں کہ شیفتہ اور فریفتہ ہوں اللہ کی یاد میں کہ دور کرےگا ذکر ان سے بوجھ انکے یعنی گناہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ خِفَافًا د اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ

قیامت کے دن ہلکے پھلکے تحقیق اللہ تعالیٰ نے حکم کیا یحییٰ بیٹے زکریا کو ساتھ پانچ باتوں کے

اَنْ يَّعْمَلَ بِهَا وَيَاْمُرَ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ اَنْ يَّعْمَلُوْا بِهَا وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

یہ کہ عمل کریں ساتھ انکے اور حکم کریں بنی اسرائیل کو یہ کہ عمل کریں ساتھ انکے اور ذکر فرمایا حضرت نے حدیث کو

اِلٰى اَنْ قَالَ وَاٰمُرُكُمْ اَنْ تَذْكُرُوا اللّٰهَ فَاِنَّ مَثَلَ ذٰلِكَ كَمَثَلِ

یہاں تک کہ کہا یحییٰ نے اور حکم کرتا ہوں میں تمکو یہ کہ یاد کرو اللہ کو پس تحقیق مثال یاد کرنے والے کی مانند مثال

رَجُلٍ خَرَجَ الْعَدُوُّ فِيْ اَثَرِهٖ سِرَاعًا حَتّٰى اِذَا اَتٰى عَلٰى حِصْنٍ

ایک شخص کی ہے کہ نکلا دشمن پیچھے اسکے دوڑتا ہوا تاکہ اسکو پکڑلے یہاں تک کہ جب وہ آیا قلعہ

حَصِيْنٍ فَاَحْرَزَ نَفْسَهٗ مِنْهُمْ كَذٰلِكَ الْعَبْدُ لَا يُحْرِزُ نَفْسَهٗ

محکم پر پس بچایا جان اپنی کو ان دشمنوں سے اسیطرح بندہ نہیں بچاتا ہے نفس اپنے کو

مِنَ الشَّيْطَانِ اِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى فتحبس ليذكر اللّٰه

شیطان سے مگر ساتھ ذکر اللہ تعالیٰ کے - قسم اللہ تعالیٰ کی البتہ یاد کرتی ہے اللہ کو

ف: اولاد حضرت اسمٰعیل سے اسلئے فرمایا کہ افضل عرب کے ہیں اور حسب نسب میں حضرت کے شریک ہوسکتے ہیں اور تخصیص ان دونوں وقتوں کی اسلئے ہے کہ فرشتے ملائکہ دن اور رات کے اعمال کے جمع ہوتے ہیں اور یہ وقت

قَوْمٌ فِي الدُّنْيَا عَلَى الْفُرُشِ الْمُمَهَّدَةِ يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّاتِ الْعُلٰى

ایک قوم دنیا میں اوپر بچھونوں بچھے ہوئے کے داخل کریگا اونکو اللہ بہشتوں بلند میں ف

ص إِنَّ الَّذِيْنَ لَا تَزَالُ أَلْسِنَتُهُمْ رَطْبَةً مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ يَدْخُلُوْنَ

تحقیق وہ لوگ کہ ہمیشہ ہیں زبانیں اونکی تر یاد اللہ کی سے داخل ہونگے

الْجَنَّةَ وَهُمْ يَضْحَكُوْنَ مو مص آدَابُ الدُّعَاءِ مِنْهَا مَا

بہشت میں اس حال میں کہ وہ خوش ہونگے یہ ہیں آداب دعا کے ف بعضے اونمیں سے وہ

يَبْلُغُ أَنْ يَكُوْنَ رُكْنًا وَّأَنْ يَكُوْنَ شَرْطًا وَّأَنْ يَكُوْنَ غَيْرَ ذٰلِكَ

ہیں کہ پہنچتے ہیں رکن کے درجے کو اور بعضے شرط ہیں اور بعضے ہیں سوائے ان دونو قسموں کے

مِنْ مَّامُوْرَاتٍ وَّمَنْهِيَّاتٍ وَّغَيْرِهَا وَهِيَ تَجَنُّبُ الْحَرَامِ فِي

حکموں سے یعنے مستحبات اور منع کی گئی سے اور سوائے انکے اور وہ آداب دعا کے بچنا حرام سے ہے

الْمَأْكَلِ وَالْمَشْرَبِ وَالْمَلْبَسِ وَالْمَكْسَبِ م ت وَالْإِخْلَاصُ لِلّٰهِ تَعَالٰى

کھاتے میں اور پینے میں اور پہننے میں اور کسب کرنے میں ف ۳ اور خالص کر کر دعا کرنی واسطے اللہ

مس وَتَقْدِيْمُ عَمَلٍ صَالِحٍ وَّذِكْرُهُ عِنْدَ الشِّدَّةِ م ت د ي وَالتَّنَظُّفُ

تعالیٰ کے ف اور پہلے کرنا عمل اچھے کا اور یاد کرنا عمل اچھے کا نزدیک سختی کے اور ستھرائی اور

وَالتَّطَهُّرُ عه حب مس وَالْوُضُوْءُ ع وَاسْتِقْبَالُ الْقِبْلَةِ

پاکی یعنی نجاست سے اور وضو کرنا اور منہ کرنا قبلے کی طرف

ع وَالصَّلٰوةُ عه حب مس وَالْجُثُوُّ عَلَى الرُّكَبِ عو وَالثَّنَاءُ

اور نماز پڑھنی ف ۵ اور بیٹھنا دو زانو اور تعریف کرنی

عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى أَوَّلًا وَّاٰخِرًا ع وَالصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اوپر خدا تعالیٰ کے اول اور آخر دعا کے اور درود بھیجنا نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَذٰلِكَ د ت س حب مس وَبَسْطُ الْيَدَيْنِ

علیہ وآلہ وسلم پر اسیطرح یعنی اول آخر دعا کے اور کھولنا دونوں ہاتھوں کا

ت مس وَرَفْعُهُمَا ع وَأَنْ يَكُوْنَ رَفْعُهُمَا حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ

اور اوٹھانا دونوں ہاتھوں کا طرف آسمان کی اور یہ کہ ہووے اوٹھانا دونوں ہاتھوں کا برابر مونڈھوں کے

دا مس ق كشفهما مو والتأدب مد ت س والخشوع مو

اور کھولنا دونوں ہاتھوں کا ف اور آداب پکڑنا اور فروتنی کرنی دل سے

مص ق التمسكن مع الخضوع ت وان لا يرفع بصره الى السماء

ف اور ظاہر کرنا مسکینی اور ذلت کا ساتھ فروتنی کے اور یہ کہ نہ اوٹھاوے دعا کرنیوالا آنکھ اپنی آسمان کی طرف

مر س وان يسأل الله تعالى باسمائه الحسنى وصفاته العلى

ف۳ اور یہ کہ دعا کرے اللہ تعالے سے ساتھ وسیلے ناموں اوسکے کہ اچھے ہیں اور صفتوں اوسکے کہ بڑی ہیں

حب مس ق وان يجتنب السجع وتكلفه خ وان لا يتكلف

ف۴ اور یہ کہ پرہیز کرے قافیہ بندی اور تکلف کرنے سجع کیسے اور یہ کہ نہ تکلف کرے

التغني بالانغام مو وان يتوسل الى الله تعالى بانبيائه

گانیکا ساتھ خوش آوازی کے اور یہ کہ وسیلہ پکڑے طرف اللہ تعالی کے ساتھ نبیوں اوسکے

خ رمس ق والصالحين من عباده خ وخفض الصوت

اور ساتھ نیکوں کے خدا تعالے کے بندوں سے ف۵ اور پست کرنا آواز کا

ع والاعتراف بالذنب ع واختيار الادعية الصحيحة المأثورة

اور اقرار کرنا ساتھ گناہوں کے اور اختیار کرنا دعاؤں صحیح کا کہ روایت کی گئی ہیں

عن النبي صلى الله عليه وسلم فانه لم يترك حاجة الى

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلیے کہ تحقیق وہنوں نے نہیں چھوڑی ہے کوئی حاجت طرف

غيره دس وتخير الجوامع من الدعاء د وان يبدأ بنفسه و

غیر اپنے کی اور اختیار کرنا جمع کرنیوالیوں کا دعا سے ف۶ اور یہ کہ شروع کرے ساتھ نفس اپنے

ان يدعو لوالديه واخوانه المؤمنين مر وان لا يخص نفسه

اور یہ کہ دعا کرے واسطے ماں باپ کے اور بھائیوں اپنے مومنین کے اور یہ کہ نہ خاص کرے نفس اپنے کو

بالدعاء ان كان اماما دت ق وان يسأل بعزم

ساتھ دعا کے اگر ہووے امام اور یہ کہ سوال کرے ساتھ قصد کے

ع وان يدعو برغبة حب عو وان يخرجه من قلبه

اور یہ کہ دعا کرے ساتھ رغبت کے اور یہ کہ نکالے دعا دل اپنے سے

دین و دنیا کو شامل ہیں یا آسمان آخر آیت تک کی ۱۲

جِدٍّ وَاجْتِهَادٍ وَاَنْ یَحْضُرَ قَلْبَہٗ وَیُحْسِنَ رَجَاءَہٗ مس ق اَنْ

ساتھ کوشش اور کوشش کے اور یہ کہ حاضر کرے دل اپنے کو اور اچھی رکھے امید اور یہ کہ

یُکَرِّرَ الدُّعَاءَ خ وَاَقَلُّہُ التَّثْلِیْثُ دی وَاَنْ یُّلِحَّ فِیْہِ

تکرار کرے دعا کو اور ادنےٰ تکرار کا تین بار کہنا ہے ف اور یہ کہ مبالغہ کرے دعا میں

س مس عو وَاَنْ لَّا یَدْعُوَ بِاِثْمٍ وَّلَا قَطِیْعَۃِ رَحِمٍ ت

اور یہ کہ نہ دعا کرے ساتھ گناہ کے اور نہ کاٹنے ناطہ کے

وَاَنْ لَّا یَدْعُوَ بِاَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْہُ س ق اَنْ لَّا یَعْتَدِیَ فِی

اور یہ کہ نہ دعا کرے ساتھ اس کام کے کہ تحقیق فراغت کی گئی اوس سے ف اور یہ کہ نہ تجاوز کرے حد سے

الدُّعَاءِ بِاَنْ یَّدْعُوَ بِمُسْتَحِیْلٍ اَوْ مَا فِیْ مَعْنَاہُ خ وَاَنْ لَّا یَتَحَجَّرَ

دعا میں ساتھ اس طرح کے کہ دعا کرے ساتھ محال کے یا ساتھ اوس چیز کے کہ بیچ معنی محال کے ہو اور یہ کہ نہ تنگ

خ دس ق وَاَنْ یَّسْاَلَ حَاجَاتِہٖ کُلَّہَا ت حب وَتَاْمِیْنُ

اور یہ کہ مانگے خدا سے سب حاجتیں اپنی اور آمین کہنی دعا

الدَّاعِیْ وَالْمُسْتَمِعِ خ م دس ق وَمَسْحُ وَجْہِہٖ بِیَدَیْہِ بَعْدَ فَرَاغِہٖ

کرنیوالے اور سننے والے کی اور ملنا منہ اپنے کا ساتھ دونوں ہاتھوں کے پیچھے فراغت پانے

دت حب ق مس وَاَنْ لَّا یَسْتَعْجِلَ بِاَنْ یَّسْتَبْطِئَ الْاِجَابَۃَ

دعا کے وقت اور یہ کہ نہ جلدی کرے ساتھ اس طرح کے کہ دیر جانے قبولیت کو

اَوْ یَقُوْلَ دَعَوْتُ فَلَمْ یُسْتَجَبْ لِیْ خ دس ق آدابُ الذِّکر

یا کہے کہ دعا کی میں نے پس نہ قبول کی گئی میرے لیے ف یہ ہیں آداب ذکر کے

قَالَ الْعُلَمَاءُ یَنْبَغِیْ اَنْ یَّکُوْنَ الْمَوْضِعُ الَّذِیْ یَذْکُرُ اللہَ فِیْہِ نَظِیْفًا

کہا ہے عالموں نے لائق ہے کہ ہووے جگہ کہ جس میں یاد کرتا ہے اللہ تعالے کو پاکیزہ

خَالِیًا وَاَنْ یَّکُوْنَ الذَّاکِرُ عَلٰی اَکْمَلِ الصِّفَاتِ الْمُتَقَدِّمَۃِ

خالی اور یہ کہ ہووے ذکر کرنیوالا اوپر کامل تر صفتوں پہلی کے ف

وَاَنْ یَّکُوْنَ فَمُہٗ نَظِیْفًا وَاِنْ کَانَ فِیْہِ تَغَیُّرٌ اَزَالَہٗ بِالسِّوَاکِ

اور یہ کہ ہووے منہ اسکا پاک اور اگر ہووے منہ میں تغیر دور کرے اسکو ساتھ مسواک کے

وَاِنْ كَانَ جَالِسًا فِيْ مَوْضِعٍ اِسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ مُتَخَشِّعًا مُتَذَلِّلًا

اور اگر ہو بیٹھا کسی جگہ متوجہ ہووے قبلے کی طرف فروتنی کرنیوالا ہو دل سے اپنے کو ذلیل جاننے والا

بِسَكِيْنَةٍ وَّوَقَارٍ وَّحُضُوْرِ قَلْبٍ وَّاَنْ يَّتَدَبَّرَ مَا يَذْكُرُ وَيَتَعَقَّلَ

ساتھ آہستگی اور خاطر جمعی کے اور ساتھ حضور دل کے ف۱ فکر کرے اور تأمل کرے اوس چیز میں کہ ذکر کرتا ہے اور سمجھے

مَعْنَاهُ فَاِنْ جَهِلَ شَيْئًا يُبَيِّنُ مَعْنَاهُ وَلَا يَحْرِصُ عَلٰى تَحْصِيْلِ الْكَثْرَةِ

معنے اوسکے پس اگر نہ جانے کچھ تحقیق کرے معنے اوسکے ف۲ اور نہ حرص کرے اوپر حاصل کرنے ذکر کے

بِالْعَجَلَةِ فَلِذٰلِكَ اسْتَحَبُّوْا اَنْ يَّمُدَّ صَوْتَهٗ بِقَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بسبب جلدی کے ف۳ پس واسطے اسکے دوست رکھا ہے عالموں نے یہ کہ دراز کرے آواز اپنی ساتھ قول لا الٰہ الا اللہ کے

وَكُلُّ ذِكْرٍ مَّشْرُوْعٍ وَّاجِبًا كَانَ اَوْ مُسْتَحَبًّا لَا يُعْتَدُّ بِشَيْءٍ مِّنْهُ

ف۴ اور جو ذکر کہ حکم کیا گیا ہے شرع میں فرض ہو یا مستحب ہو نہیں اعتبار کیا جاتا کچھہ اوس سے

حَتّٰى يَتَلَفَّظَ بِهٖ وَيُسْمِعَ نَفْسَهٗ وَاَفْضَلُ الذِّكْرِ الْقُرْاٰنُ اِلَّا فِيْمَا

یہاں تلک کہ بولے ساتھ اسکے اور سناوے نفس اپنے کو اور بہترین ذکر کا قرآن پڑھنا ہے مگر بیچ اوس جگہ کے کہ

شُرِعَ بِغَيْرِهٖ وَلَيْسَ فَضْلُ الذِّكْرِ مُنْحَصِرًا فِي التَّهْلِيْلِ وَالتَّسْبِيْحِ

مشروع ہو ساتھ غیر قرآن کے ف۵ اور نہیں فضیلت ذکر کی منحصر بیچ کہنے لا الٰہ الا اللہ کے اور سبحان اللہ کے

وَالتَّكْبِيْرِ بَلْ كُلُّ مُطِيْعٍ لِّلّٰهِ تَعَالٰى فِيْ عَمَلٍ فَهُوَ ذَاكِرٌ قَالُوْا

و اللہ اکبر کے بلکہ جو فرمانبردار واسطے اللہ تعالیٰ کے ہے کسی کام میں پس وہ ذکر کرنیوالا ہے کہا ہے عالموں نے

وَاِذَا وَاظَبَ الْعَبْدُ عَلَى الْاَذْكَارِ الْمَاْثُوْرَةِ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور جب ہمیشگی کرتا ہے بندہ اوپر ذکروں کے کہ روایت کیے گئے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وَسَلَّمَ صَبَاحًا وَّمَسَاءً وَّفِي الْاَحْوَالِ وَالْاَوْقَاتِ الْمُخْتَلِفَةِ لَيْلًا

صبح کو اور شام کو اور بیچ حالتوں کے اور وقتوں مختلف کے رات کو

وَّنَهَارًا كَانَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اللّٰهَ تَعَالٰى كَثِيْرًا وَّالذَّاكِرَاتِ

اور دن کو تو ہوتا ہے بہت ذکر کرنیوالے مردوں سے خدا تعالیٰ کو اور عورتوں بہت ذکر کرنیوالیوں سے

وَيَنْبَغِيْ لِمَنْ كَانَ لَهٗ وِرْدٌ فِيْ وَقْتٍ مِّنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ اَوْ عَقِيْبَ

اور لائق ہے واسطے اوس شخص کے کہ ہو واسطے اوسکے وظیفہ بیچ ایک وقت کے رات سے یا دن سے یا پیچھے

ف۱ ذکر حضور دل سے [illegible] انفع ذکر کا ہے کہ مقصود ذکر سے حضور قلب کا ہے ساتھ رب کے اگرچہ ذاکر غافل کو بھی ثواب ہوتا ہے ساتھ تفاوت مرتبے کے ۱۲

ف۲ یعنی تیزی سے بہتر کہ ذکر قلیل ساتھ حضور کے بہتر ہے ذکر کثیر سے ساتھ جہل اور سستی کے ۱۲

ف۳ یہ باعث ہوتا ہے ادا ذکر کو ساتھ غفلت کے اور یہ خلاف مطلوب ہے اسلیے کہ مطلوب حضور ہے ساتھ محبوب کے ۱۲

پڑھنا مکروہ ہے ۱۲

صَلٰوۃٍ اَوْ غَیْرِ ذٰلِكَ فَفَاتَهٗ اَنْ یَّتَدَارَکَهٗ وَیَأْتِیَ بِهٖ اِذَا اَمْکَنَهٗ

نماز کے یا سوا اسکے پس فوت کرے اوسکو تو لائق ہے کہ تدارک کرے اسکا اور بجا لاوے اوسکو جبکہ ممکن ہو اسکو

وَلَا یُھْمِلَهٗ لِیَعْتَادَ الْمُلَازَمَةَ عَلَیْهِ وَلَا یَتَسَاھَلَ فِیْ قَضَائِهٖ

اور نہ چھوڑے اوسکو بالکل تو کہ عادت پکڑے رہے ملازمت کی ورد پر اور سستی کرے بیچ قضا اسکے

اَوْقَاتُ الْاِجَابَةِ لَیْلَةُ الْقَدْرِ ت س ق مس وَیَوْمُ

یہ بیان ہے وقتوں قبولیت دعا کا ایک لیلۃ القدر ہے اور دن

عَرَفَةَ ت وَشَھْرُ رَمَضَانَ وَلَیْلَةُ الْجُمُعَةِ ت مس

عرفے کا اور مہینہ رمضان کا اور رات جمعہ کی

وَیَوْمُ الْجُمُعَةِ د س ق حب مس وَنِصْفُ اللَّیْلِ ط الثَّانِیْ

اور دن جمعہ کا اور آدھی رات آدھی رات آخر

اص و ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاَوَّلِ اص و ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاٰخِرِ اَوْ جَوْفُهٗ ت

ف اور تہائی رات پہلی اور تہائی رات اخیر اور درمیان تہائی رات آخر کا

س مس ط وَوَقْتُ السَّحَرِ ع وَسَاعَةُ الْجُمُعَةِ اَرْجٰی

اور وقت سحر کا اور ساعت جمعہ کی بہت امید والی ساعت

ذٰلِكَ وَوَقْتُھَا مَا بَیْنَ اَنْ یَّجْلِسَ الْاِمَامُ فِی الْخُطْبَةِ اِلٰی اَنْ تُقْضٰی

ان وقتوں کی ہے اور وقت ساعت جمعہ کا ہے مابین بیٹھنے امام کے سے منبر پر خطبے کے لیے تمام ہونے

الصَّلٰوةُ م د و مِنْ حِیْنَ تُقَامُ الصَّلٰوةُ اِلَی السَّلَامِ مِنْھَا ق

نماز تلک ف اور جو وقت ہے کہ قائم کیجاوے نماز سلام تلک نماز سے

وَالدَّاعِیْ قَائِمٌ یُصَلِّیْ خ م س ق وَقِیْلَ بَعْدَ الْعَصْرِ اِلَی الْغُرُوْبِ

اور حال یہ کہ دعا کرنیوالا کھڑا ہو نماز پڑھتا ہو ف اور کہا بعضوں نے پیچھے عصر کے غروب

الشَّمْسِ مو ت وَقِیْلَ اٰخِرُ سَاعَةٍ مِّنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ د س مو

آفتاب تلک اور کہا بعضوں نے آخر ساعت دن جمعے کے

طا د ت س مس وَقِیْلَ بَعْدَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

اور کہا بعضوں نے بعد طلوع صبح صادق کے پہلے نکلنے آفتاب دن جمعے کے

وَقِيْلَ بَعْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَذَهَبَ اَبُوْذَرٍّ اَلْغِفَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ

اور کہا بعضون نے پیچھے نکلنے آفتاب کے اور گئے ہین ابوذر غفاری صحابی رض

عَنْهُ اِلٰى اَنَّهَا بَعْدَ زَيْغِ الشَّمْسِ بِيَسِيْرٍ اِلٰى ذِرَاعٍ قُلْتُ وَالَّذِيْ عَتَقِدُهُ

طرف اسکے کہ تحقیق وہ ساعت پیچھے ڈھلنے آفتاب کے ہی تھوڑا اسا ایک ہاتھ تک کہا مصنف نے اور جو تحقیق مین

اَنَّهَا وَقْتَ قِرَأَةِ الْاِمَامِ الْفَاتِحَةَ فِيْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ اِلٰى اَنْ

وہ جو عتقاد کرتا ہون مین یہ ہے کہ تحقیق وہ ساعت ہے وقت پڑھنے امام کے الحمد کو نماز جمعہ مین تا وقت کہنے

يَقُوْلَ اٰمِيْنَ جَمْعًا بَيْنَ الْاَحَادِيْثِ الَّتِيْ صَحَّتْ عَنِ النَّبِيِّ

امام کے آمین کو واسطے جمع کرنے کے درمیان حدیثون کے وہ جو صحیح ہوئی ہین نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا بَيَّنْتُهُ فِيْ غَيْرِ هٰذَا الْمَوْضِعِ وَقَالَ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جیسکہ بیان کیا مینے اوسکو بیچ غیر اس جگہ کے ف۱ اور کہا ہے

النَّوَوِيُّ وَالصَّحِيْحُ بَلِ الصَّوَابُ الَّذِيْ لَا يَجُوْزُ غَيْرُهُ مَا ثَبَتَ فِيْ

نووی رحمہ اللہ نے شرح مسلم مین اور صحیح بلکہ بہتر اور مناسب تر کہ درست نہین ہے سوا اوسکے وہ خبر ہے کہ ثابت

صَحِيْحِ مُسْلِمٍ مِّنْ حَدِيْثِ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَحْوَالُ الْاِجَابَةِ

ہوی صحیح مسلم مین حدیث ابی موسٰے اشعری سے یہ بیان ہے حالتون قبولیت

عِنْدَ النِّدَاۤءِ بِالصَّلٰوةِ د مس وَبَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ د ت

دعا کا نزدیک اذان کے واسطے نماز کے ف۲ اور درمیان اذان اور تکبیر کے

س حب وَبَعْدَ الْحَيْعَلَتَيْنِ لِمَنْ نَّزَلَ بِهٖ كَرْبٌ اَوْ شِدَّةٌ مس وَعِنْدَ

اور پیچھے حیَّ علی الصّلٰوۃ حیَّ علی الفلاح کے واسطے اوسکے کہ اوترے اوسپر غم یا سختی ف۳ اور نزدیک

الصَّفِّ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حب طمو طا وَعِنْدَ الْتِحَامِ الْحَرْبِ بَعْضُهُمْ

صف جنگ کے اللہ کے راہ مین اور نزدیک ملنے لڑائی والونکے بعضے اونکے کے

بَعْضًا د وَدُبُرَ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوْبَاتِ ت س وَفِي السُّجُوْدِ

بعضونکو اور پیچھے نمازون فرض کے اور بیچ سجدے کے

م د س وَعَقِيْبَ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ ت وَلَا سِيَّمَا الْخَتْمِ

اور پیچھے پڑھنے قرآن کے اور خصوصاً پیچھے ختم قرآن کے

ط مو مص خصوصًا مِنَ القَارِيْ ت ط وَعِنْدَ شُرْبِ مَاءِ

خصوصا پڑھنے والے سے اورنزدیک پینے پانی

زَمْزَمَ مس وَ الحُضُوْرِ عِنْدَ المَيِّتِ م عه وَصِيَاحِ الدِّيَكَةِ خ م

زمزم کے اورنزدیک حاضر ہونے کے پاس مردے کے اورنزدیک آواز مرغون کے

ت س وَ اجْتِمَاعِ المُسْلِمِيْنَ ع وَفِيْ مَجَالِسِ الذِّكْرِ خ م ت

اورنزدیک جمع ہونے مسلمانون کے اورذکر کی مجلسون مین

عِنْدَ قَوْلِ الإِمَامِ وَلَا الضَّالِّيْنَ د س ق وَعِنْدَ تَغْمِيْضِ

اورنزدیک کہنے امام کے ولا الضالین سو وقت فرشتے آمین کہتے ہین اورنزدیک آنکھ بند کرنے

المَيِّتِ م د س ق وَعِنْدَ إِقَامَةِ الصَّلٰوةِ ط مر وَعِنْدَ نُزُوْلِ

میت کے اورنزدیک تکبیر نماز کے اورنزدیک برسنے

الغَيْثِ د ط مر رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي الأُمِّ مُرْسَلًا وَقَالَ قَدْ

مینہ کے روایت کیا اسکو شافعی نے بیچ کتاب ام کے بطریق ارسال کے اورکہا کہ تحقیق

حَفِظْتُ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ طَلَبَ الإِجَابَةِ عِنْدَهُ قُلْتُ وَعِنْدَ رُؤْيَةِ

یاد رکھتا ہون مین بہت علمائے متقدمین سے پانا قبولیت کا نزدیک وتر کے میں کہتا ہون کہا مصنف رح نے اورنزدیک

الكَعْبَةِ ط وَبَيْنَ الجَلَالَتَيْنِ فِي الأَنْعَامِ حَفِظْنَا ذٰلِكَ مُجَرَّبًا

اورنزدیک دیکھنے کعبہ کے ف اور درمیان دونام بزرگ اللہ تعالیٰ کے سورہ انعام مین یاد رکھتے ہین ہم اسکو مجرب

عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنْ أَهْلِ العِلْمِ وَنَصَّ عَلَيْهِ الحَافِظُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

بہت عالمون سے اور صریح بیان کیا اسپر یعنی اسپر کہ دعا جلالتین مین قبول ہوتی ہے حافظ عبدالرزاق

الرَّسْعَنِيُّ فِيْ تَفْسِيْرِهِ عَنِ الشَّيْخِ العِمَادِ المَقْدِسِيِّ أَمَاكِنُ الإِجَابَةِ

رسعنی نے تفسیر اپنی مین الشیخ عماد مقدسی سے ف مکان قبولیت دعا کے

فِيْ المَوَاضِعِ الشَّرِيْفَةِ قَالَ الحَسَنُ البَصْرِيُّ فِيْ رِسَالَتِهِ إِلٰى

بیچ مکان بزرگ ہین یعنے مانند مساجد وغیرہ کے کہا حسن بصری رحمۃ اللہ نے بیچ رسالے اپنے کے کہ بھیجا تھا طرف

أَهْلِ مَكَّةَ إِنَّ الدُّعَاءَ يُسْتَجَابُ هُنَاكَ فِيْ خَمْسَةَ عَشَرَ مَوْضِعًا

اہل مکہ کے تحقیق دعا قبول کیجاتی ہے اس جگہ بیچ پندرہ جگہ کے

فِي الطَّوَافِ وَعِنْدَ الْمُلْتَزَمِ وَتَحْتَ الْمِيزَابِ فِي الْبَيْتِ وَعِنْدَ
بیچ جگہ طواف کے اور نزدیک ملتزم کے ق اور نیچے پرنالے کعبہ کے اور اندر کعبے کے اور نزدیک

زَمْزَمَ وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَفِي الْمَسْعَى وَخَلْفَ الْمَقَامِ وَفِي
زمزم کے اور صفا اور مروہ پر اور بیچ جگہ دوڑنے کے اور پیچھے مقام ابراہیم کے اور

عَرَفَاتٍ وَفِي الْمُزْدَلِفَةِ وَفِي مِنًى وَعِنْدَ الْجَمَرَاتِ الثَّلَاثِ
عرفات میں اور مزدلفے میں اور منا میں اور نزدیک جمرات تین کے یعنی رمی کے

قُلْتُ وَإِنْ لَمْ يُجَبِ الدُّعَاءُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ف کہا مصنف نے کہتا ہوں میں اور اگر نہ قبول کیجاوے دعا نزدیک قبر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

فَفِي أَيِّ مَوْضِعٍ يُسْتَجَابُ عَلَى أَنَّا قَدْ رُوِّينَا فِي اسْتِجَابَةِ الدُّعَاءِ
پس کس جگہ میں قبول کیجاوے باوجود اسکے تحقیق ہم روایت کیے گئے ہیں بیچ قبولیت دعا کے

فِي الْمُلْتَزَمِ حَدِيثًا مُسَلْسَلًا مِّنْ طَرِيقِ أَهْلِ مَكَّةَ الَّذِينَ
ملتزم میں حدیث مسلسل طریق اہل مکہ سے یہ بیان ہے اون

يُسْتَجَابُ دُعَاؤُهُمْ الْمُضْطَرُّ مر د وَالْمَظْلُومُ ع وَإِنْ
لوگوں کا کہ قبول کیجاتی ہے دعا اونکی اونمیں سے ایک بیچارہ ہے اور مظلوم اور اگرچہ

كَانَ فَاجِرًا اهـ مص وَلَوْ كَانَ كَافِرًا حب وَالْوَالِدُ د س ق
ہووے مظلوم گنہگار اور اگرچہ ہووے مظلوم کافر اور باپ

وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ ت و حب وَالرَّجُلُ الصَّالِحُ خ م ق
اور بادشاہ عدل کرنے والا اور آدمی نیک بخت

وَالْوَلَدُ الْبَارُّ بِوَالِدَيْهِ م وَالْمُسَافِرُ د ر ق وَالصَّائِمُ حِينَ يُفْطِرُ
اور بیٹا سلوک کرنیوالا ساتھ ماں باپ اپنے کے اور مسافر اور روزہ دار جسوقت افطار کرے

ت ق حب وَالْمُسْلِمُ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مر د مص
اور مسلمان کہ دعا کرے بھائی مسلمان اپنے کے لیئے

وَالْمُسْلِمُ مَا لَمْ يَدْعُ بِظُلْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ أَوْ يَقُولُ دَعَوْتُ فَلَمْ
اور مسلمان جب تلک کہ نہ دعا کرے ساتھ ارادہ ظلم کے یا کاٹنے ناتے کے یا جب تلک کہ نہ کہے دعا کی میں نے پس

اُجِبْ مص اِنَّ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ عُتَقَاءَ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَۃٍ لِکُلِّ

قبولیت کیا گیا تحقیق واسطے اللہ غالب اور بزرگ کے بندے آزاد ہین ہر دن اور رات مین واسطے ہر

عَبْدٍ مِّنْھُمْ دَعْوَۃٌ مُّسْتَجَابَۃٌ اَنِ جَامِعِ اَبِیْ مَنْصُوْرِ اَلدُّعَاءُ

بندے کے اونمین سے ایک دعا مقبول ہے بیچ کتاب ابی منصور کے ہے صحیح دعا

الصَّحِیْحُ دَعْوَۃُ الْحَاجِّ حَتّٰی یَصْدُرَ اِسْمُ اللّٰہِ تَعَالٰی الْاَعْظَمُ

دعا حج کرنے والے کی ہے جبتک واپس آوے اور نام اللہ برتر کا بہت بڑا

الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِہٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِہٖ اَعْطٰی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

وہ جو جب دعا کیا جاوے اوسکے ساتہ اوسکے قبول کرتا ہے اور جب مانگا جاتا ہے ساتہہ اسکے دیتا ہے نہین کوئی معبود مگر تو

سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ مس وَاِسْمُ اللّٰہِ تَعَالٰی

پاکی ہے تجھکو تحقیق مین ہون ظلم کرنیوالون مین سے اور نام اللہ برتر کا بہت

الْاَعْظَمُ مص الَّذِیْ اِذَا سُئِلَ بِہٖ اَعْطٰی وَاِذَا دُعِیَ بِہٖ

بڑا وہ جو جب مانگا جاوے اللہ ساتہ اوسکے دیتا ہے اور جب دعا کیا جاوے ساتہ اوسکے قبول کرتا ہے

اَجَابَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ

یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بوسیلہ اسکے کہ مین گواہی دیتا ہون کہ تحقیق تو ہی ہے نہین کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا

مگر تو ایک اور بے پروا ایسا کہ نہین جنا کسے اور نہ جنا گیا اور نہین اسکا ہمسر کوئی

اَحَدٌ عہ حب مس اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَحَدُ

ایک یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بوسیلہ اسکے کہ تو ہی ہے اللہ تنہا

الصَّمَدُ اِلٰی اٰخِرِہٖ مص وَاِسْمُ اللّٰہِ تَعَالَی الْعَظِیْمُ الْاَعْظَمُ

بے پروا آخر تک اور نام اللہ برتر کا بڑا بہت بڑا

عہ حب مس امص الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِہٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ

وہ جو جب دعا کیا جاوے اللہ ساتہ اوسکے قبول کرتا ہے اور جب مانگا جاوے

بِہٖ اَعْطٰی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

ساتہ اوسکے دیتا ہے یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بوسیلہ اسکے کہ تیرے لیے ہے سب تعریف نہین کوئی معبود مگر تو

ق وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ایک ہے نہیں کوئی شریک تیرا تو مہربان ہے بہت دینے والا پیدا کرنیوالا آسمانوں کا اور زمین کا

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ عحب مس امص يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ عه

ای صاحب بزرگی اور بخشش کے اے زندہ اے تدبیر کرنیوالے جہان کے

حب مس ا وَاسْمُ اللّٰهِ تَعَالٰى الْاَعْظَمُ فِيْ هَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ وَاِلٰهُكُمْ

اور نام اللہ برتر کا بڑا ان دونوں آیتوں میں ہے ایک یہ ہے اور معبود تمہارا

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَفَاتِحَةُ اٰلِ عِمْرَانَ الٓمّٓ اللّٰهُ

معبود ایک نہیں کوئی معبود مگر وہی بخشنے والا مہربان اور دوسرے آیت سورہ آل عمران کی ہے کہ وہ یہ ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ دت ق مص وَاسْمُ اللّٰهِ تَعَالٰى

نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے خبرگیری کرنیوالا جہان کا اور نام اللہ برتر کا

الْاَعْظَمُ فِيْ ثَلٰثِ سُوَرِ الْبَقَرَةِ وَاٰلِ عِمْرَانَ وَطٰهٰ مس قَالَ الْقَاسِمُ

بڑا تین سورتوں میں ہے سورہ بقرہ میں اور آل عمران میں کہا قاسم نے کہ راوی حدیث ہے

فَالْتَمَسْتُهَا فَوَجَدْتُّهَا اَنَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ قُلْتُ وَعِنْدِيْ اَنَّهُ اللّٰهُ لَا

پس ڈھونڈا میں نے ان سورتوں کو پس پایا میں نے ان سورتوں میں کہ تحقیق اسم اعظم الحی القیوم ہے کہا مصنف نے کہتا ہوں میں اور نزدیک میرے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ جَمْعًا بَيْنَ الْحَدِيْثَيْنِ وَلِمَا رُوِّيْنَاهُ فِيْ

اسم اعظم اللہ لا الٰہ الا ہو الحی القیوم ہے واسطے جمع کرنے کے درمیان دونوں حدیثوں کے اور واسطے اس روایت کے

كِتَابِ الدُّعَاءِ لِلْوَاحِدِيِّ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى

کہ روایت کی گئی ہے ہم سے بیچ کتاب الدعا کے کہ تصنیف واحدی کی ہے یونس بن عبد الاعلی سے اور اللہ تعالیٰ بہت

اَعْلَمُ وَالْقَاسِمُ هٰذَا هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الشَّامِيُّ التَّابِعِيُّ صَاحِبُ

جانتا ہے اور قاسم کہ ذکر کیا گیا وہ بیٹا عبد الرحمن کا ہے کہ شامی تابعی یار

اَبِيْ اُمَامَةَ صَدُوْقٌ وَاَسْمَاءُ اللّٰهِ تَعَالٰى الْحُسْنٰى الَّتِيْ اُمِرْنَا

ابو امامہ باہلی صحابی کا ہے سچا اور نام اللہ برتر کے اچھے وہ جو حکم کیے گئے ہیں ہم

بِالدُّعَاءِ بِهَا تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ اِسْمًا مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

ساتھ پکارنے اللہ تعالیٰ کے ساتھ انکے ننانوے نام ہیں جو شخص یاد کرے انکو داخل ہوگا بہشت میں

خ م ت س ق ص ح لَا يَحْفَظُهَا اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

نہ یاد کریگا اونکو کوئی مگر کہ داخل ہوگا جنت میں

خ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

وہ اللہ ہے وہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بخشنے والا مہربان بادشاہ حقیقی نہایت پاک

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

سلامت امان دینے والا نگہبان ہر چیز کا غالب حکم میں درست کرنیوالا بزرگ و بے نیاز اندازہ کرنیوالا خلق کا

الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ

صورت دینے والا بخشنے والا غالب بہت دینے والا روزی پیدا کرنیوالا کھولنے والا جاننے والا تنگ کرنیوالا

الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْحَكَمُ

فراخ کرنیوالا پست کرنیوالا اوٹھانیوالا عزت دینے والا خوار کرنیوالا سننے والا دیکھنے والا حکم کرنیوالا

الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ

انصاف کرنیوالا باریک بین آگاہ ساتھ سب چیزوں کے بردباری کرنیوالا بزرگ بہت بخشنے والا قدردان

الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ الْحَفِیْظُ الْمُقِیْتُ الْحَسِیْبُ الْجَلِیْلُ الْكَرِیْمُ

بلند مرتبہ بڑا نگاہ رکھنے والا قوت دینے والا کفایت کرنے والا بزرگ قدر بخشش کرنیوالا

الرَّقِیْبُ الْمُجِیْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِیْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِیْدُ الْبَاعِثُ

نگاہ رکھنے والا قبول کرنیوالا علم اوسکا فراخ ہے سنوار کار دوست رکھنے والا بزرگ کھڑا کرنے والا

الشَّهِیْدُ الْحَقُّ الْوَكِیْلُ الْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ الْمُحْصِیْ

حاضر ثابت ساتھ شہنشاہی کے کارساز قوت والا استوار مددگار تعریف کرنیوالا گھیرنے والا

الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ

پیدا کرنیوالا پہلی بار اور دوبارہ زندہ کرنیوالا مارنے والا زندہ قائم رہنے والا غنی اور بے پروا بزرگ

الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ

یکتا صفات میں بے پروا قدرت والا قدرت ظاہر کرنیوالا آگے کرنیوالا پیچھے ڈالنے والا سب سے پہلے سب سے پیچھے

الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِیْ الْمُتَعَالِیْ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ

آشکارا پوشیدہ کارساز بہت بلند نیکی کرنیوالا قبول کرنیوالا بدلا لینے والا درگذر کرنیوالا

اَلرَّؤُفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ

مہربان خداوند جہان کا صاحب بزرگی اور بخشش کا عدل کرنیوالا جمع کرنیوالا

الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمَانِعُ الضَّآرُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِي الْبَدِيْعُ

بے پرواہ ہر چیز سے باز رکھنے والا ضرر پہنچانیوالا اور فائدہ پہونچانیوالا روشن کرنیوالا راہ دکھانیوالا پیدا کرنے والا

الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ ت ق مس حب وَسَمِعَ

ہمیشہ رہنے والا باقی اور راگ رہنما حلم کا بردبار اور سنا نبی صلعم نے

رَجُلًا وَّهُوَ يَقُوْلُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَقَالَ قَدِ اسْتُجِيْبَ

ایک شخص کو کہ وہ کہتا تھا کہ یا ذا الجلال والاکرام پس فرمایا تحقیق قبول کی گئی

لَكَ فَسَلْ ت اِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا مُّوَكَّلًا بِمَنْ يَّقُوْلُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تیرے لیے پس مانگ۔ تحقیق واسطے اللہ کے فرشتہ ہے متعین ساتھ اُس شخص کے کہ کہتا ہے یا ارحم الراحمین

فَمَنْ قَالَهَا ثَلٰثًا قَالَ لَهُ الْمَلَكُ اِنَّ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ قَدْ اَقْبَلَ

پس جو کوئی کہتا ہے اسکو تین بار کہتا ہے اوسکے لیے فرشتہ تحقیق ارحم الراحمین متوجہ ہوا

عَلَيْكَ فَسَلْ مس وَمَرَّ بِرَجُلٍ وَّهُوَ يَقُوْلُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فَقَالَ

تجھپر پس مانگ جو چاہے - اور گذرے نبی صلعم ایک شخص پر کہ وہ کہتا تھا یا ارحم الراحمین پس فرمایا

لَهٗ سَلْ فَقَدْ نَظَرَ اللّٰهُ اِلَيْكَ مس مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلٰثَ

اوسکے لیے مانگ تحقیق نظر رحمت وعنایت کی کی اللہ تعالیٰ نے طرف تیری جو کوئی مانگے اللہ سے بہشت تین

مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ

بار کہتی ہے بہشت یا اللہ داخل کر اسکو بہشت میں اور جو کوئی پناہ مانگے دوزخ کی آگ سے

ثَلٰثًا قَالَتِ النَّارُ اَللّٰهُمَّ اَجِرْهُ مِنَ النَّارِ ت س ق حب مس

تین بار کہتی ہے آگ یا اللہ بچا اسکو آگ سے

مَنْ دَعَا بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ الْخَمْسِ لَمْ يَسْاَلِ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ

جو کوئی دعا کرے اللہ تعالیٰ کو ساتھ ان کلموں پانچ کے نہ مانگے اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مگر کہ دیتا ہے اُسکو

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

اسکو پانچ کلمے یہ ہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک وہ نہیں کوئی شریک اسکا اوسکے لیے بادشاہت ہے اور اوسکے لیے سب

یا ذا الجلال والاکرام اسم اعظم ہے

یا ارحم الراحمین ۳ بار

اللھم ادخلنی الجنۃ ۳ بار

اللھم اجرنی من النار ۳ بار

و ہیں کلمات ۳ بار

[illegible] دعا بطلب ۱۲

[illegible]

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

ہر چیز پر قادر ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں ہے پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے

ط طس اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی اِجَابَةِ الدُّعَاءِ مَا یَمْنَعُ

یہ بیان ہے الحمد للہ کہنے کا قبولیت دعا پر کون سی چیز منع کرتی

اَحَدَكُمْ اِذَا عَرَفَ الْاِجَابَةَ مِنْ نَفْسِهٖ فَشُفِیَ مِنْ مَرَضٍ اَوْ

ہے ایک تمہارے کو کہ جب پہچانے قبولیت نفس اپنے سے پس شفا پائی بیماری سے یا

قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ اَنْ یَقُوْلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِعِزَّتِهٖ وَجَلَالِهٖ

آوے سفر سے اس سے کہ کہے الحمد للہ الذی آخر تک ترجمہ اسکا ہے سب تعریف اس خدا کے

تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ مس الَّذِیْ یُقَالُ فِیْ صَبَاحِ كُلِّ

پورے ہوتے ہیں کام اچھے [illegible] یہ بیان ہے اوس چیز کا کہ پڑھی جاوے ہر روز کی صبح میں

یَوْمٍ وَمَسَائِهٖ بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی

اور شام میں صبح یا شام کی ہمیشہ ساتھ نام اوس خدا کے کہ نہیں ضرر کرتی ہے ساتھ ذکر کرنے نام اسکے

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہر چیز کو ہے پڑھے اسکو تین بار

عه حب مس مص اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلموں اللہ کے یعنے نو ننانوے نام اور کتابوں اوتری ہوئی کے کہ پوری

مَا خَلَقَ طس ق فِی الْمَسَاءِ فَقَطْ م عه طس می ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

کہ پیدا کی اور بیچ شام کے فقط تین بار پڑھے

ت می اَعُوْذُ بِاللهِ ت السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ سننے والے جاننے والے کے شیطان راندے گئے سے

ثَلٰثَ مَرَّاتٍ هُوَ اللهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ

تین بار پھر یہ آیت پڑھے وہی ہے اللہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ جاننے والا غیب کا اور ظاہر کا

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ اللهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

وہی ہے بخشش کرنیوالا مہربان وہ ہے خدا جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بادشاہ ہے نہایت پاک

بیان صبح و شام کے وظیفہ کا

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا

سلامت امن میں رکھنے والا نگہبان غالب زبردست بزرگوار پاکی ہے خدا کو اوس چیز سے

يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ

کہ شریک کرتے ہیں جاہل وہ خدا ہے پیدا کرنیوالا درست کرنیوالا صورت بنانیوالا واسطے اسکے نام ہیں اچھے پاکی بیان کرتی ہے

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ت م ی

اوسکو وہ چیز کہ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے اور وہ غالب ہے دانا ف۱

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

قل ہو اللہ تین بار پڑھے اور قل اعوذ برب الفلق تین بار

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ د ن س ی فَسُبْحَانَ اللّٰهِ

او قل اعوذ برب الناس تین بار ف۲ پس تسبیح کرو تم اللہ کو

حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا

جسوقت کہ رات کرتے ہو اور جسوقت کہ صبح کرتے ہو تم اور اسکے لیے سب تعریف ہے بیچ آسمانوں کے اور زمین کے

وَحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ

اور جسوقت کہ ظہر کرتے ہو تم نکالتا ہے اللہ تعالیٰ زندے کو مردے سے اور نکالتا ہے مردے کو زندے سے اور جلاتا ہے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ د ی اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

زمین کو پیچھے مرنے اوسکے کے اور اسیطرح نکالے جاؤگے تم قبروں سے۔ اللہ جو ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ ط وَاٰيَةَ الْكُرْسِيِّ وَالْاٰيَاتِ اَوَّلَ مِنْ سُوْرَةِ

زندہ قائم رہنے والا۔ مراد رکھتا ہوں میں آیۃ الکرسی کو اور پڑھے آیۃ الکرسی اور آیت ابتداء سورہ

غَافِرٍ اِلٰى قَوْلِهٖ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ح ب ت ی اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ

غافر کے سے قول اوسکے الیہ المصیر تک صبح کی ہمنے اور صبح کی ملک نے

لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

واسطے اللہ کے اور سب تعریف اللہ ہی کیلیے ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اسکا اسیکے لیے بادشاہی

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ہ رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ

ہے اور اوسکے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے پروردگار میرے مانگتا ہوں میں تجھسے بھلائی اوس چیز کی کہ

ف۱ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہے صبح کو تین بار اعوذ ... اور پڑھے تین آیتیں آخر سورہ حشر کی تو مقرر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے ساتھ ستر ہزار فرشتے کہ دعا بخشش کی کرتے ہیں شام تک اور اگر مرجاوے اس دن میں مرتا ہے شہید اور ایسا ہی ہے اگر شام کو پڑھے کذا فی المشکوٰۃ مترجم ۱۲

هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ

اسدین ہے اور بھلائی اوسچیز کی کہ پیچھے اسدن کے ہے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوسچیز کی سے

وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ

کہ اسدن میں ہے اور برائی اوسچیز کی سے کہ پیچھے اسکے ہے اے پروردگار میرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کاہلی اور برائی بڑھاپے سے

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ دت س مص

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب سے کہ آگ میں ہے اور عذاب سے کہ قبر میں ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کاہلی سے اور بہت بڑھاپے سے اور برائی بڑھاپے کی سے اور

الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

فتنہ دنیا کے سے اور عذاب قبر کے سے اور صبح کی ہمنے اور صبح کی ملک نے واسطے اللہ کے پروردگار سارے جہان کا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اس دن کی فتح اوسکی اور مدد اوسکی اور روشنی اوسکی اور

بَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ د اَللّٰهُمَّ

برکت اوسکی اور ہدایت اوسکی اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوسچیز کی سے کہ اسمیں ہے اور برائی اوسچیز کی سے کہ پیچھے ہے

بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ

بسبب قدرت تیری کے صبح کی ہمنے اور بسبب تیرے شام کی ہمنے اور بسبب تیرے جیتے ہیں ہم اور بسبب تیرے مرتے ہیں ہم اور طرف

النُّشُوْرُ عه حب ا عو اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا

تیری اوٹھنا ہے بعد مرنیکے صبح کی ہمنے اور صبح کی ملک نے واسطے اللہ کے اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے نہیں

شَرِيْكَ لَهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ری اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

شریک کوئی اسکا نہیں کوئی معبود مگر وہ اور طرف اوسکی ہے اوٹھنا یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں

وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهُ اَشْهَدُ

اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے اے پروردگار ہر چیز کے اور مالک اوسکے گواہی دیتا ہوں میں

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ

یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی نفس اپنے کیسے اور برائی شیطان کیسے اور شرک اوسکے سے

دت س حب مس مص وَاَنْ نَقْتَرِفَ عَلٰی اَنْفُسِنَا سُوْءً اَوْ

اور پناہ مانگتے ہین ہم اس سے کہ حاصل کرین ہم اوپر نفسون اپنے کے برائی کو یا

نَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ (امسیت) اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ

کھینچین برائی کو طرف مسلمان کی یا اللہ تحقیق مین نے صبح کی اوسحالتین کہ گواہ کرتا ہون مین تجھکو اور گواہ کرتا ہون مین

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

اوٹھانیوالے عرش تیرے کو اور تمام فرشتون تیریکو اور تمام مخلوق تیری کو ساتھ اسکے کہ تحقیق تو معبود ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ طس ت اَللّٰهُمَّ

نہین کوئی معبود مگر تو اور تحقیق محمد بندے تیرے ہین اور رسول تیرے یا اللہ

اِنِّیْ اَصْبَحْتُ (امسیت) اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ

تحقیق مین نے صبح کی اوسحالمین کہ گواہ کرتا ہون مین تجھکو اور گواہ کرتا ہون اوٹھانے والے عرش تیریکو اور فرشتون تیریکو

وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ

اور تمام مخلوق تیری کو کہ تحقیق تو معبود ہے نہین کوئی معبود مگر تو تنہا ہے تو نہین کوئی شریک تیرا

لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ دت س

اور تحقیق محمد صلعم بندے تیرے ہین اور رسول تیرے پڑھے یہ دعا چار بار۔ ف

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

یا اللہ مانگتا ہون مین تجھسے سلامتی سب آفات و بلیات ظاہر و باطن کیسے دنیا اور آخرت مین یا اللہ تحقیق مین

اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ

مانگتا ہون تجھسے معافی ہونا گناہونکا اور عافیت دین اپنے مین اور دنیا اپنی مین اور اہل اپنے مین اور مال اپنے مین

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ

یا اللہ ڈھانک عیب میریکو اور نڈر کر خوف میریکو یا اللہ محافظت کر میری آگے میرے سے

وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ

اور پیچھے میرے سے اور داہنے میرے سے اور بائین میرے سے اور اوپر میرے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتھ بزرگی تیری کے

اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ دق س حب مس مص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اس سے کہ دھسایا جاؤن مین زمین مین ف ۲ نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا ہے وہ

لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا

نہیں شریک کوئی اوسکا اوسی کے لیے سلطنت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے

يَمُوتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دس ق مص ي رَضِينَا بِاللهِ

نہیں مرتا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے راضی ہوئے ہم ساتھ اللہ کے

رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ط رَسُولًا

از رو رب ہونیکے اور ساتھ اسلام کے از رو دین ہونیکے اور ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے از روی نبی اور رسول ہونیکے

عه مس ا ط رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ

ف راضی ہوا میں ساتھ اللہ کے از رو رب ہونیکے اور ساتھ اسلام کے از رو دین ہونیکے اور ساتھ محمد

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مص ي اَللّٰهُمَّ مَا

صلے اللہ علیہ وسلم کے از روی نبی ہونیکے پڑھے یہ تین بار ف یا اللہ جس چیز نے

اَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ س ح ب اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ

صبح کی ساتھ میری کسی نعمت سے یا ساتھ کسیکے مخلوق تیری سے پس تیری ہی طرف سے ہے تو ایک ہے

لَا شَرِيكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ د س ح ب ي اَللّٰهُمَّ

نہیں کوئی شریک تیرا پس تیرا ہی لیے تعریف ہے اور تیری ہی لیے شکر ہے ف یا اللہ

عَافِنِي فِي بَدَنِي اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي

سلامتی دی مجکو بدن میں یا اللہ سلامتی دی مجکو سماعت میں یا اللہ سلامتی دی مجھکو بینائی میری میں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

نہیں کوئی معبود مگر تو پڑھے اسکو تین بار یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری کفر سے اور محتاجگی سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری عذاب قبر کے سے نہیں کوئی معبود مگر تو پڑھے یہ تین بار

دمی سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ مَا شَاءَ اللهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ

پاک ہے اللہ و تسبیح کرتا ہوں میں ساتھ تعریف اوسکی کے نہیں ہے قوت بندیکو حرکت اور سکون پر مگر ساتھ قدرت دینے اللہ کے جو چاہا اللہ نے

لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَاَنَّ اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

نہوا جانتا ہوں میں کہ تحقیق اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور تحقیق اللہ نے گھیرا ہر چیز کو از روی جاننے کے

دس اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی
صبح کی ہمنے اوپر پیدایش اسلام کے اور کلمہ اخلاص کے یعنے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے اور دین

دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ
دین نبی اپنے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر ملت باپ اپنے ابراہیمؑ کے کہ وہ

حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اط فِي الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ س
توحید کرنیوالے تھے اور تابعدار تھے اور نہیں تھے مشرکوں سے - بیچ صبح اور شام کے

فِي الصَّبَاحِ فقط يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ
بیچ صبح کے فقط اے زندہ اے ہمیشہ رہنے والے بسبب رحمت تیری کے فریاد کرتا ہوں سنوار دے میرا تمام

كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْۤ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ س م س د اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ
حال میرا اور نہ سونپ مجھکو طرف نفس میرے کی ایک پلک مارنے تک - یا اللہ تو رب میرا ہے

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
نہیں کوئی معبود مگر تو پیدا کیا تو نے مجھکو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اوپر عہد تیرے کے ہوں اور وعدے تیرے کے ہوں

مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ
بقدر طاقت اپنی کے اقرار کرتا ہوں میں واسطے تیرے ساتھ نعمت تیری کے کہ اوپر میرے ہے اور اقرار کرتا ہوں میں ساتھ گناہ اپنے

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّاۤ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ خ س
نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی کرتوت اپنی سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى
یا اللہ تو رب میرا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو پیدا کیا تو نے مجھکو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں عہد

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
تیرے پر ہوں اور وعدے پر بقدر طاقت اپنی کے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی کردار اپنے کی سے

اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اقرار کرتا ہوں میں ساتھ نعمت تیری کے کہ مجھ پر ہے اور اقرار کرتا ہوں میں ساتھ گناہ اپنے کے پس بخش مجھکو تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو

اِلَّاۤ اَنْتَ د ی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ وَاَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَاَنْصَرُ
کوئی مگر تو - یا اللہ تو ہی لائق تر ہے ساتھ ذکر اوس کسی کے کہ یاد کیا جاوے اور لائق تر ہے ساتھ عبادت کے

مَنِ ابْتُغِیَ وَاَرْاَفُ مَنْ مَّلَكَ وَاَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ وَاَوْسَعُ مَنْ

کہ ڈھونڈی جائے اُس سے اور تو ہے بہت مہربان اُس سے کہ مالک ہوا اور تو ہی بہت سخی اُس سے کہ مانگا جاوے اور تو فراخ تر ہے

اَعْطٰی اَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ

کہ دیا ہے تو بادشاہ ہے نہیں کوئی شریک تیرا اور تو ایک ہے نہیں کوئی ہمسر تیرا ہر چیز ہلاک ہونیوالی ہے

اِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَلَنْ تُعْصٰی اِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ

مگر ذات تیری ہرگز نہیں عبادت کیا جاتا ہے تو مگر ساتھ توفیق اپنی کے اور ہرگز نہیں نافرمانی کیا جاتا ہے تو مگر ساتھ علم اپنے کے

فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰی فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ شَهِیْدٍ وَّاَدْنٰی حَفِیْظٍ حُلْتَ دُوْنَ

پس جزا دیتا ہے اور نافرمانی کیا جاتا ہے تو پس بخشتا ہے تو قریب تر سب حاضروں سے اور نزدیک تر نگہبان سمجھنے ہے حائل ہوا تو نزدیک

النُّفُوْسِ وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِیْ وَكَتَبْتَ الْاٰثَارَ وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ

نفسوں کے اور پکڑے تو نے بال پیشانیوں کے اور لکھا تو نے عملوں کو اور لکھیں تو نے عمریں لوح محفوظ میں

وَالْقُلُوْبُ لَكَ مُفْضِیَةٌ وَّالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِیَةٌ اَلْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ

اور دل بسبب تیرے تجلیات کے ہونیکے فراخ ہیں اور پوشیدہ نزدیک تیرے ظاہر ہے حلال وہ چیز ہے کہ حلال کی تو نے

وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالدِّیْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَیْتَ وَ

اور حرام وہ چیز ہے کہ حرام کی تو نے اور دین وہ چیز ہے کہ مقرر کیا تو نے اور کام وہ چیز ہے کہ حکم کیا تو نے اور

الْخَلْقُ خَلْقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ

مخلوق پیدائش تیری ہے اور سب بندے بندے تیرے ہیں اور تو ہے اللہ بہت مہربان بخشنے والا

اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ وسیلے نور ذات تیری کے وہ جو روشن ہوگئے بسبب اوس کے آسمان اور زمین اور مانگتا ہوں

وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِیْنَ عَلَیْكَ اَنْ تُقِیْلَنِیْ فِیْ هٰذِهِ

ساتھ وسیلے ہر حق کے کہ وہ واسطے تیرے ہے اور ساتھ وسیلے حق مانگنے والوں کے کہ تجھ پر ہے کہ معاف کرے تو مجھکو اس دن میں یا

الْغَدَاةِ اَوْ فِیْ هٰذِهِ الْعَشِیَّةِ وَاَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ

اس رات میں یعنی صبح کے وظیفے میں فی هذه الغداة کھے اور شام کے وظیفے میں فی هذه العشیة کھے اور یہ کہ امان دے تو مجھکو آگ سے

ط طب حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

مد کفایت ہے مجھکو اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اوسپر بھروسا کیا میں نے اور وہ پروردگار

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ سَبْعَ مَرَّاتٍ ی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ

عرش بڑے کا ہے پڑھے یہ سات بار نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں شریک کوئی اوسکا

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ

اوسیکے لیے بادشاہت ہے اور اوسیکے لیے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے دس بار

س حب ط ی سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ

پاک ہے اللہ بزرگ اور پاکی بیان کرتا ہوں ساتھ تعریف اسکی کے پڑھے یہ سو بار

م ت س مس حب عو سُبْحَانَ اللّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

سبحان اللہ سو بار پڑھے اور الحمد للہ

مِائَةَ مَرَّةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِائَةَ مَرَّةٍ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِائَةَ مَرَّةٍ

سو بار لا الٰہ الا اللہ سو بار اللہ اکبر سو بار

ت وَیُصَلِّیْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ مَرَّاتٍ ط

اور درود بھیجے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دس بار

ف

وَاِنِ ابْتُلِیَ بِهَمٍّ اَوْ دَیْنٍ فَلْیَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ

اور اگر مبتلا کیا جاوے کوئی غم میں یا قرض میں پس کہے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فکر سے

وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ

اور غم سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عاجزی سے اور کاہلی سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے

وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ د اِلٰی هُنَا

اور بخیلی سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بوجھ قرض کے سے اور قہر آدمیوں کے سے یہاں تک

یُقَالُ فِی الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ جَمِیْعًا وَلٰكِنْ یُقَالُ فِی الْمَسَاءِ مَكَانَ

پڑھا جاوے بیچ صبح اور شام کے دونوں کے ولیکن پڑھا جاوے شام کے وظیفے میں جگہ

اَصْبَحَ اَمْسٰی وَمَكَانَ هٰذَا الْیَوْمِ هٰذِهِ اللَّیْلَةَ وَمَكَانَ التَّذْكِیْرِ

اصبح کے لفظ امسے کا اور جگہ ہذا الیوم کے ہذہ اللیلة اور جگہ مذکر کے

التَّانِیْثُ وَمَكَانَ النُّشُوْرِ الْمَصِیْرُ كَمَا كَتَبْنَاهُ بِالْحُمْرَةِ فَوْقَ كُلِّ كَلِمَةٍ

مؤنث یعنی ہ کی جگہ ھا اور جگہ نشور کے مصیر جیسے کہ لکھا ہمنے اوسکو ساتھ سرخی کے اوپر ہر کلمے کے

وَيُزَادُ فِي الْمَسَاءِ فَقَطْ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور زیادہ کیجاوے شام مین فقط یہ دعا کہ شام کی ہمنے اور شام کی ملک نے واسطے اللہ کے اور سب تعریف اللہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

کیلیئے ہے پناہ مانگتا ہون مین ساتھہ اللہ کے جسنے تھام رکھا ہے آسمانکو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر ساتھ حکم اسکے

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَيُزَادُ فِي الصَّبَاحِ فَقَطْ اَصْبَحْنَا

برائی اوس چیز کی سے کہ اندازہ کیا اور پراگندہ کیا اور پیدا کیا اور زیادہ کیجاوے صبح مین فقط یہ دعا صبح کی ہمنے

وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاللَّيْلُ

اور صبح کی ملک نے واسطے اللہ کے اور بزرگی ذات کی اور بزرگی صفات کی اور مخلوق اور حکم اور رات

وَالنَّهَارُ وَمَا يَضْحٰى فِيْهِمَا لِلّٰهِ وَحْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا

اور دن اور وہ چیز کہ ظاہر ہوتی ہے رات دنمین واسطے اللہ ہی کے ہین کہ ایک ہے وہ یا اللہ کر اول اس دن کا

النَّهَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْاَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا

سبب نیکی کا اور درمیان اوسکیکو سبب مطلب پانے کا اور آخر اوسکے کو سبب نجات تک کا مانگتا ہون مین تجھسے بھلائی دنیا

وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مص لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ

اور آخرت کی اے بہت مہربان مہربانونکے حاضر ہون مین خدمت تیری مین یا اللہ حاضر ہون مین خدمت

وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَاِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ

اور مستعد ہون طاعت تیری پر اور بھلائی ہاتھون تیرے مین ہے اور بھلائی ہمکو پہونچنے والی تجھسے ہے اور طرف تیری رجوع کرنیوالا

قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَّذْرٍ فَمَشِيَّتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ

یا کہا ہی ہمنے قسم یا مانی ہمنے کوئی نذر پس خواہش تیری آگے اس سبکے ہے

كُلِّهٖ مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَاْ لَا يَكُوْنُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اِنَّكَ

جو چاہا تونے ہوا اور جو نہ چاہا تونے نہوگا اور نہین ہے پھرنا گناہون سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد تیرے تحقیق تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا

ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ جو کچھ کی ہمنے دعا پس جا لگی اوسکو کہ دعا کی تونے اوسپر اور لائق دعا کے کیا ہے اوسکو اور جو

لَعَنْتُ مِنْ لَعْنٍ فَعَلٰى مَنْ لَعَنْتَ اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

ہمنے کی ہمنے لعنت پس گرا اوپر اسکے کہ لعنت کی تونے اوسپر تو مالک میرا ہے دنیا اور آخرت مین

تَوَفَّنِی مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِی بِالصّٰلِحِیْنَ ی صراط اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ

مار مجھکو مسلمان اور ملا مجھکو ساتھہ نیکبختوں کے یعنی نبیوں اور رسولوں کے ف یا اللہ تحقیق مین تیاہ مانگتا ہون تجھسے

الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّۃَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْھِکَ

خوشنودی اپنی پیچھے تقدیر کے اور ٹھنڈک عیش کی پیچھے مرنیکے اور مزہ دیکھنے کا طرف ذات تیری کے

وَشَوْقًا اِلٰی لِقَآئِکَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّۃٍ وَّلَا فِتْنَۃٍ مُّضِلَّۃٍ وَّ

اور شوق طرف ملنے تیرے کے بیچ غیر حالت سختی کے کہ زیان پہنچانیوالی ہو اور غیر فتنے گمراہ کرنے والے کے ف

اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِیَ اَوْ یُعْتَدٰی عَلَیَّ اَوْ اَکْتَسِبَ

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھہ تیرے اس سے کہ ظلم کرونمین یا ظلم کیا جاؤنمین یا زیادتی کرونمین یا زیادتی کیجاوے مجھپر یا حاصل کرونمین

خَطِیْئَۃً اَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُہٗ اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

گناہ خطا کا یا گناہ قصدا کہ نہ بخشے تو اوسکو یعنی شرک یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین کے اے جاننے والے

الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فَاِنِّیْٓ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ

پوشیدہ اور ظاہر کے اے صاحب بزرگی اور بخشش کے پس تحقیق مین عہد کرتا ہون طرف تیری بیچ اس

الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاُشْھِدُکَ وَکَفٰی بِکَ شَھِیْدًا اَنِّیْٓ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ

زندگانی دنیا کے اور گواہ کرتا ہونمین تجھکو اور کافی ہے تو گواہ اسپر کہ تحقیق مین گواہی دیتا ہون اسکی کہ نہین کوئی

اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَکَ الْمُلْکُ وَلَکَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ

معبود مگر تو تنہا ہے تو نہین کوئی شریک تیرا تیرے ہی لیئے ہے بادشاہت اور تیرے ہی لیئے ہے سب تعریف اور تو

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ

ہر چیز پر قادر ہے اور گواہی دیتا ہونمین اسکی کہ تحقیق محمد بندے تیرے ہین اور رسول تیرے

وَاَشْھَدُ اَنَّ وَعْدَکَ حَقٌّ وَّلِقَآئَکَ حَقٌّ وَّالسَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ

اور گواہی دیتا ہونمین اسکی کہ وعدہ تیرا حق ہے اور دیکھنا تجھکو حق ہے اور قیامت آنیوالی ہے نہین شک

فِیْھَا وَاَنَّکَ تَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَاَنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ تَکِلْنِیْ

اوسمین اور تحقیق تو اوٹھاویگا اونکو کہ قبروں مین ہین اور گواہی دیتا ہونمین کہ تحقیق تو اگر سونپیگا مجھکو طرف نفس میرے کی

اِلٰی ضَعْفٍ وَّعَوْرَۃٍ وَّذَنْبٍ وَّخَطِیْئَۃٍ وَّاِنِّیْ لَآ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ

طرف ناتوانی اور عیب اور قصدا گناہ کے اور چوک کے اور گواہی دیتا ہونمین کہ تحقیق مین نہین اعتماد کرتا ہون مگر ساتھہ رحمت

فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ

پس بخش واسطے میرے گناہ میرے تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو اور توبہ قبول کر میری

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ مس ط فَاِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَالَ

تحقیق تو توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے فـ پس جب نکلے آفتاب کہے الحمد للہ الذی آخر تک کہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا موم

معنے اوسکے یہ ہین سب تعریف اللہ کے لیے ہی جسنے عفو کیے گناہ ہمارے آج کے دن ہمارے اور نہ ہلاک کیا ہمکو بسبب گناہوں ہمارے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَنَا هٰذَا الْيَوْمَ وَاَقَالَنَا فِيْهِ عَثَرَاتِنَا

سب تعریف ثابت ہے واسطے اللہ کے جسنے بخشا ہمکو یہ دن اور درگذر کین اوسمین لغزشین ہماری

وَلَمْ يُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ موطی ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ ت ط

اور نہ عذاب کیا ہمکو ساتھہ آگ کے پھر نماز پڑھے دو رکعت نفل کی ف

عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ ارْكَعْ لِيْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ اَوَّلَ

روایت کی حضرت نبی صلعم نے خدا تعالی سے اے بیٹے آدم کے پڑھ میرے لیے چار رکعت اول دن مین کفایت

النَّهَارِ اَكْفِكَ اٰخِرَهٗ ت دس مَا يُقَالُ فِي النَّهَارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا

کرونگا مین تجھکو آخر اوسکے تک یہ بیان ہے اوسچیز کا کہ پڑہی جائے دن مین نہین کوئی معبود مگر

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى

اللہ ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا اوسی کے لیے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیے تعریف ہے اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مِائَةَ مَرَّةٍ خ م ت س ق مص مِائَتَيْ

ہر چیز پر قادر ہے پڑہے یہ کلمہ سو بار دو سو

مَرَّةٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ م ت س مص

بار پاک ہے اللہ اور تسبیح کرتا ہون ساتھہ تعریف اوسکی کے پڑہے سو بار

مَنِ اسْتَعَاذَ بِاللّٰهِ فِي الْيَوْمِ عَشْرَ مَرَّاتٍ مِّنَ الشَّيْطَانِ وَكَّلَ اللّٰهُ

جو کوئی پناہ مانگے ساتھہ اللہ کے دن مین دس بار شیطان سے متعین کرتا ہے اللہ ساتھہ اسکے

بِهٖ مَلَكًا يَرُدُّ عَنْهُ الشَّيَاطِيْنَ ص مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

ایک فرشتہ کہ رد کرتا ہے اس سے شیطان کو جو کوئی بخشش چاہے مومن مردونکے لیے اور مومنہ عورتونکے لیے

كُلَّ يَوْمٍ سَبْعًا وَّعِشْرِيْنَ مَرَّةً اَوْ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ مَرَّةً اَحَدَ الْعَدَدَيْنِ

ہر روز مین ستائیس بار یا پچیس بار فرمایا ایک دو عددون کا

كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ يُسْتَجَابُ لَهُمْ وَيُرْزَقُ بِهِمْ اَهْلُ الْاَرْضِ ط اَيَعْجِزُ

ہوتا ہے اون لوگونمین سے کہ قبول کیجاتی ہے دعا اونکی اور رزق دیے جاتے ہین بسبب کتا اونکے زمین والے اور کیا عاجز

اَحَدُكُمْ اَنْ يَّكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ اَلْفَ حَسَنَةٍ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ فَيُكْتَبُ

کیا عاجز ہوتا ہے ایک تم مین کا یہ کہ حاصل کرے ہر دن مین ہزار نیکیان کہ سبحان اللہ سو بار کہے بس لکھی جاتی ہین

لَهٗ اَلْفُ حَسَنَةٍ اَوْ يُحَطُّ م وَيُحَطُّ ت س حب عَنْهُ اَلْفُ

اوسکیلیے ہزار نیکیان یا دور کیے جاتے ہین اور دور کیے جاتے ہین اوس سے ہزار

خَطِيْئَةٍ م ت س حب وَلْيَقُلْ عِنْدَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ

گناہ ف اور چاہیے کہ کہے نزدیک اذان مغرب کے یا اللہ

هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ

یہ وقت ہے تیری رات کے آنیکا اور تیرے دن کے پیٹھ پھیرنیکا اور تیرے پکارنیوالونکی آوازونکا یعنی موذنونکا بخش

د ت مس مَا يُقَالُ فِي اللَّيْلِ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ الْاٰيَتَيْنِ اٰوَاخِرَ

مجھکو وہ چیز کہ پڑھی جاتی ہے رات مین آمن الرسول ہے مراد رکھتا ہون دو آیتین کہ آخر سورہ

الْبَقَرَةِ ع قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ خ م س ق وَقِرَاءَةُ مِائَةِ اٰيَةٍ مس

بقرہ کے ہین ف اور پڑھنا قل ہو اللہ کا ہے اور پڑھنا سو آیتون کا ہے

وَقِرَاءَةُ عَشْرِ اٰيَاتٍ مس ق وَقِرَاءَةُ عَشْرِ اٰيَاتٍ اَرْبَعٍ مِّنْ اَوَّلِ الْبَقَرَةِ

اور پڑھنا دس آیتون کا اور پڑھنا دس آیتونکا ہے کہ چار آیتین اول بقرہ کی سے ہون یعنی

وَاٰيَةُ الْكُرْسِيِّ وَاٰيَتَيْنِ بَعْدَهَا وَخَوَاتِيْمُهَا مو ط وَقِرَاءَةُ

مفلحون تلک اور آیۃ الکرسی اور دو آیتین پیچھے آیۃ الکرسی کے ہین اور آخر بقرہ کی تین آیتین ف اور پڑھنا

يٰسٓ حب مَا يُقَالُ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ جَمِيْعًا

یٰس کا ف وہ چیز کہ پڑھی جاتی ہے رات دن دونون مین

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ

سید الاستغفار ہے کہ وہ یہ ہے اللّٰھم انت ربی سے الا انت تک ترجمہ اوسکا یہ ہے یا اللہ تو پروردگار میرا ہے نہین کوئی معبود

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ

اور مین بندہ تیرا ہون اور مین اوپر عہد تیرے کے ہون اور وعدے تیرے کے بقدر طاقت اپنی کے پناہ پکڑتا ہون

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ

ساتھ تیرے برائی کرتوت اپنی کی سے اقرار کرتا ہون واسطے تیرے ساتھ نعمت تیری کے کہ مجھ پر ہے اور اقرار کرتا ہون

فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ مَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ

پس بخش واسطے میرے پس تحقیق نہین بخشتا ہے گناہون کو کوئی مگر تو جو شخص پڑھے ہے استغفار کو دنکو درحالیکہ

مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ

یقین کرنیوالا ہو ساتھ مضمون اسکے کے پھر مرے پس وہ اہل بہشت سے ہے اور جو کوئی پڑھے ہے اوسکو رات مین اور وہ

مُوْقِنٌ بِهَا فَمَاتَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ خ س مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ

یقین کرنیوالا ہو ساتھ اسکے پھر مرے پس وہ اہل بہشت سے ہے ف جس شخص نے کہا نہین کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا شَرِيْكَ

مگر اللہ اور اللہ بڑا ہے نہین کوئی معبود مگر اللہ یگانہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور نہین شریک کوئی

لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا

اوسکا نہین کوئی معبود مگر اللہ اوسی کیلئے بادشاہت ہے اور اوسکیلئے تعریف ہے نہین کوئی معبود مگر اللہ اور نہین

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فِيْ يَوْمٍ اَوْ فِيْ لَيْلَةٍ اَوْ فِيْ شَهْرٍ ثُمَّ مَاتَ فِيْ

پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ اللہ کے جو کوئی پڑھے ہے یہ کلمہ دن مین یا رات مین یا مہینے مین پھر مرے اوس

ذٰلِكَ الْيَوْمِ اَوْ فِيْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ اَوْ فِيْ ذٰلِكَ الشَّهْرِ غُفِرَ لَهٗ ذَنْبُهٗ

دن مین یا اوس رات مین یا اوس مہینے مین بخشے جاوین اوسکے واسطے گناہ اوسکے

خ س دَعَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْمَانَ فَقَالَ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ

بلایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلمان صحابی کو پس فرمایا کہ تحقیق نبی اللہ کا

يُرِيْدُ اَنْ يَّمْنَحَكَ كَلِمَاتٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ تَرْغَبُ اِلَيْهِ فِيْهِنَّ وَتَدْعُوْ

چاہتا ہے یہ کہ دے بخشے سکھائے تجھکو کتنے ایک کلمے کہ اترے ہین خدا کیطرف سے تو کہ رغبت کرے طرف اللہ کے بیچ ظلمت [illegible]

بِهِنَّ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِيْ اِيْمَانٍ

ساتھ انکے رات مین اور دن مین وہ یہ ہین اللہم انی اسالک آخر تک کہ ترجمہ اونکا یہ ہے یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے صحت ایمان مین

وَاِيمَانًا فِي حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاةً يَّتْبَعُهَا فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً

اور مانگتا ہون بیچ ایمان بیچ اچھے خلق کے اور خلاصی نیا مین کہ پیچھے آوے اوسکے مراد پانی اور رحمت تجھسے اور سلامتی

وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا طس وَاِذَا دَخَلَ بَيْتَهٗ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ

اور مانگتا ہون بخشش تجھسے اور رضامندی تیری طس اور جب آوے گھر اپنے مین پس چاہیئے کہ کہے یا اللہ

اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ

تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بھلائی گھر مین آنیکی اور بھلائی نکلنے کی ساتھہ نام اللہ کے داخل ہوئے ہم اور ساتھہ نام اللہ کے

خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ثُمَّ لِيُسَلِّمْ عَلٰى اَهْلِهٖ د وَاِذَا

نکلے ہم اور اوپر اللہ کے کہ پروردگار ہمارا ہے توکل کیا ہمنے پھر سلام کہے اوپر گھر والون اپنے کے اور جب

دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهٗ فَذَكَرَ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهٖ وَعِنْدَ طَعَامِهٖ

آوے آدمی گھر اپنے مین پس یاد کرے اللہ کو نزدیک داخل ہونے گھر اپنے کے اور نزدیک کھانا کھانے اپنے کے

قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَاِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ

کہتا ہے شیطان کہ نہین ہے جگہ رات کے رہنے کی تمکو اور نہ کھانا رات کا اور جب داخل ہووے پس نہ یاد کرے خدا کو

عِنْدَ دُخُوْلِهٖ قَالَ الشَّيْطَانُ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ فَاِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ

نزدیک داخل ہونے گھر اپنے کے کہتا ہے شیطان اپنے تابعین کو پائی تمنے جگہ رات کے رہنے کی اور جب یاد کرے خدا کو

عِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ الشَّيْطَانُ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَالْعَشَاءَ م د

نزدیک کھانا کھانے اپنے کے کہتا ہے شیطان پائی تمنے جگہ رات کے رہنے کی اور کھانا رات کا

س ق ى اِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ فَكُفُّوْا صِبْيَانَكُمْ فَاِنَّ الشَّيَاطِيْنَ

جب ہووے سرشام پس منع کرو تم اپنے لڑکو تمکو باہر نکلنے سے پس تحقیق شیطان

تَنْتَشِرُ حِيْنَئِذٍ فَاِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِّنَ الْعِشَاءِ فَخَلُّوْهُمْ وَاَغْلِقْ

پراگندہ ہوتے ہین اسوقت پس جب گذرے ایکساعت رات سے پس چھوڑ دو انکو اور بند کر

بَابَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَاَطْفِ مِصْبَاحَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَاَوْكِ

دروازہ اپنا اور یاد کر نام خدا کا یعنی بسم اللہ اور بجھا چراغ اپنا اور یاد کر نام اللہ کا اور منہ باندہ

سِقَاءَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَخَمِّرْ اِنَاءَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَلَوْ اَنْ

مشک اپنی کا اور یاد کر نام خدا کا اور ڈھانک برتن اپنا اور یاد کر نام خدا کا اگرچہ

تُعْرَضُ عَلَيْهِ تَسْبِيحٌ عِنْدَ النَّوْمِ إِذَا أَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ طَاهِرٌ د

چوڑا اوس میں رکھے تو وہ وسیر کچھ ہیں فـ نزدیک سونے کے جب ارادہ کرے کوئی اپنے بچھونے پر آنیکا اور حال یہ کہ وہ پاک ہو

أَوْ فَلْيَتَطَهَّرْ طس أَوْ فَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلٰوةِ ع ثُمَّ يَأْتِي

یا پس چاہیئے کہ پاک ہووے یا پس چاہیئے وضو کرے مانند وضو اپنے کے نماز کیلیئے پھر آوے

إِلَى فِرَاشِهِ فَيَنْفُضُهُ بِصَنِفَةِ ثَوْبِهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ لْيَقُلْ بِاسْمِكَ

طرف بچھونے اپنے کے پس جھاڑے اوسکو ساتھ کونے کپڑے اپنے کے تین بار پھر کہے باسمک ربی آخر تک ترجمہ اسکا

رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا

یہ ہے ساتھ نام تیرے کے اے رب میرے رکھا میں نے پہلو اپنا اور ساتھ مدد تیری کے اوٹھاؤنگا اوسکو پس اگر بند کرے تو جان میری

وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ

اور اگر چھوڑے تو اوسکو پس نگہبانی کر ساتھ اوس طرح کے کہ نگہبانی کرتا ہے تو ساتھ اوسکے اپنے اچھے بندوں کے

ع مص وَلْيَضْطَجِعْ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ م ع وَيَتَوَسَّدُ بِيَمِينِهِ د

اور چاہیئے کہ لیٹے اوپر داہنے پہلو اپنے کے فـ اور تکیہ کرے داہنے ہاتھ اپنے کو

أَيْ يَضَعُهَا تَحْتَ خَدِّهِ د ت س ثُمَّ يَقُولُ بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ

یعنی رکھے ہاتھ کو نیچے گال اپنی کے پھر کہے یعنے بعد لیٹنے کے بسم اللہ آخر تک رکھا میں نے

جَنْبِي اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَاخْسَأْ شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَثَقِّلْ

پہلو اپنا یا اللہ بخش میرے لیے گناہ میرے اور دور کر شیطان میرے کو اور چھڑا گردن میری کو اور بھاری کر

مِيزَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْأَعْلَى د مس اَللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ

ترازو عملوں میری کی اور کر مجھکو مجلس بلندمیں یعنی مجلس فرشتوں مقرب و انبیاء میں فـ یا اللہ بچا مجھکو عذاب اپنے سے

يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ر مص ثَلٰثَ مِرَارٍ د س ت بِاسْمِكَ

اوس دن کہ اوٹھاویگا تو بندوں اپنے کو تین بار پڑھے یہ دعا ساتھ نام تیرے کے

رَبِّي فَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي ا بِاسْمِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي فَاغْفِرْ لِي مص

پہلو رکھا میں نے اے رب میرے پس بخش میرے لیئے گناہ میرے ساتھ نام تیرے کے رکھا میں نے پہلو اپنا پس بخش مجھکو

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيٰى خ م د ت س سُبْحَانَ اللّٰهِ

یا اللہ ساتھ نام تیرے کے مرتا ہوں میں اور جیتا ہوں میں سبحان اللہ پڑھے

ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ

تینتیس بار اور الحمد للہ تینتیس بار اور اللہ اکبر پڑھے چونتیس بار

خ مد ت س حب وَيَجْمَعُ كَفَّيْهِ ثُمَّ يَنْفُثُ فِيْهِمَا فَيَقْرَأُ

اور جمع کرے دونوں ہتھیلیاں اپنی پھر پھونکے بیچ اونکے پس پڑھے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس

ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهٖ يَبْدَأُ بِهِمَا عَلٰى

پھر پھیرے دونوں ہاتھ جہاں تلک قدرت رکھے بدن اپنے سے شروع کرے پھیرنا ہاتھوں کا سر

رَأْسِهٖ وَوَجْهِهٖ وَمَا اَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهٖ يَفْعَلُ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

اپنے پر اور منہ اپنے پر اور اگلے جانب بدن اپنے سے پھر تمام کرے پیچھے کیجانب سے اس سب کو تین بار

خ عه وَيَقْرَأُ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ خ س مص اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

اور پڑھے آیۃ الکرسی ۲ سب تعریف خدا کے لیے جس نے

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَّا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِيَ

کھلایا ہمکو اور پانی پلایا اور کفایت کیا سب حاجات ہماریکو اور نگاہ رکھا ہمکو برائی اور نقصان سے اور جگہ دی

م د ت س اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ وَاٰوَانِيْ وَاَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ

سب تعریف ہے خدا کے لیے جسنے کفایت کیا مجھکو اور جگہ دی مجھکو اور کھلایا مجھکو اور پلایا

وَالَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ وَاَفْضَلَ وَالَّذِيْ اَعْطَانِيْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ

مجھکو اور وہ خدا کہ احسان کیا مجھپر اور زیادہ دیا اور وہ خدا کہ دیا مجھکو پس بہت دیا شکر ہے

لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ کیلیے ہر حال یا اللہ پروردگار ہر چیز کے اور مالک اوسکے اور معبود ہر چیز کے

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ د ت س حب مس عو اَللّٰهُمَّ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے آگ سے یا اللہ

رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ رَبُّ

پروردگار آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو ہی ہے پروردگار

پچھلے پھونکنا پھر پڑھنا اس طرح سے کہ ساتھ پڑھنے کے مشابہت ہو یا معنے یہ ہیں کہ جمع کر کے دونوں ہتھیلیوں کو بقصد پڑھنے کے پھونکے گا پھر پڑھے پھر پھونکے اس صورت میں پھونکنا بعد پڑھنے کے ہوگا

حدیث شریف میں آیا ہے کہ ...

كُلِّ شَيْءٍ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ
ہر چیز کا گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ایک ہے تو نہیں شریک تیرا کوئی اور

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ
گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق حضرت محمد صلعم بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَقْتَرِفَ
یعنی آپکی پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے شیطان سے اور شرک اوسکے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے اس سے کہ کروں

عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ اط اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
اوپر نفس اپنے کے برائی یا کھینچوں میں اوسکو طرف کسی مسلمان کی یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں

وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ
اور زمین کے اے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے اے پروردگار ہر چیز کے اور مالک اوسکے

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ دت س
پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی نفس اپنے کی سے اور برائی شیطان اور شرک اوسکے سے

حب مس مص اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ
یا اللہ تو نے پیدا کی جان میری اور تو مار یگا اوسکو تیرے ہی لیئے

مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا
موت اوسکی ہے اور زندگی اوسکی اگر جلاوے تو اوسکو پس نگہبانی کر اوسکی گرفتار ہونے برائیوں کے سے اور اگر مارے تو اوسکو پس بخش اوسکو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ م س اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ
یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھسے سلامتی و ف یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ ذات تیری کے

الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ
کہ بزرگ ہے اور ساتھ کلموں پورے تیرے کے برائی اوس چیز کی سے کہ تو پکڑنیوالا ہے بال پیشانی اوسکی کے یا اللہ

اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ
تو دور کرتا ہے قرض اور گناہ کو یا اللہ نہیں شکست دیا جاتا ہے لشکر تیرا اور نہیں خلاف کیا جاتا ہے

وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ
وعدہ تیرا اور نہیں نفع دیتی دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی پاک ہے تو اور ساتھ تعریف تیری کے تسبیح کرتا ہوں

(حاشیہ:) ہو ۱ ... نہ ... کوئی ... (قلمی حاشیہ، ناخوانا)

دس مص اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ

بخشش مانگتا ہوں میں اوس اللہ سے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ تدبیر کرنیوالا اور رجوع

اِلَيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ت لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

کرتا ہوں میں طرف اوسکی پڑھے یہ تین بار۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کیلیے بادشاہت

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ سُبْحَانَ

ہے اور اوسی کیلیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے نہیں ہے پھر نا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ اللہ کے

اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ حب موس وَيَقُوْلُ

اللہ اور تعریف ہے اللہ کیلیے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے۔ ف اور کہے

وَهُوَ مُضْطَجِعٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ

حال یہ کہ وہ لیٹنے والا ہو کروٹ سے یہ دعا یا اللہ پروردگار آسمانوں کے اور اے پروردگار زمین اور اے پروردگار عرش

الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ

بڑیکے اے پروردگار ہمارے اور اے پروردگار ہر چیز کے اے پھاڑنیوالے دانے اور گٹھلی کے اور اوتارنیوالے توریت

وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ

اور انجیل اور قرآن کے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی ہر چیز کی سے کہ تو پکڑنیوالا ہے بال پیشانی اوسکی کے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ

یا اللہ تو پہلے سب سے ہے پس نہیں ہے پہلے تیرے کوئی چیز اور تو ہی پیچھے ہے پس نہیں ہے پیچھے تیرے

شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ

کوئی چیز اور تو ہی ظاہر ہے پس نہیں ہے اوپر تیرے کوئی چیز اور تو ہی پوشیدہ ہے پس نہیں ہے نیچے تیرے

شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ م عه مص ص بِسْمِ

کوئی چیز ادا کر ہمسے قرض اور بے پروا کر ہمکو محتاجگی سے اور لیٹا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے

اللّٰهِ س اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ

ف یا اللہ تابعدار کیا میں نے ذات اپنی کو طرف تیری راضی قضا تیری پر قانع ساتھ قدرت تیری کے اور سونپے میں نے

اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ

سب کام اپنے طرف تیری اور بھروسا کیا میں نے تجھپر واسطے خواہش کرنیکے طرف ثواب تیرے کی اور ڈرنیکی عذاب تیرے سے

لا ملجا ولا منجا الا الیک امنت بکتابک الذی انزلت

نہین پناہ اور نہ نجات عذاب تیرے سے مگر طرف تیری ایمان لایا مین ساتھ کتاب تیری کے جو اتاری تو نے

ونبیک الذی ارسلت ولیجعلہن اخر ما یتکلم بہ ع ولیقرء

اور ساتھ نبی تیرے کے جو بھیجا تو نے اور چاہیے کہ پڑھے ان کلمات کو آخر اور سب چیز کے کہ کلام کرتا ہے ساتھ اسکی اور پڑھے

قل یایہا الکفرون ط ثم لینم علی خاتمتہا دت س حب

قل یایہا الکافرون نزدیک راوی سونے کے پھر چاہیے کہ سووے اوپر ختم قل یا کے ف۲

مس مص وکان صلی اللہ علیہ وسلم یقرا المسبحات

اور تھے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پڑھتے تھے مسبحات

قبل ان یرقد ویقول ان فیہن ایۃ خیر من الف ایۃ د ت

پہلے سونے کے اور فرماتے تھے کہ تحقیق انمین ایک آیت ہے بہتر ہزار آیتون سے

س ق ھن الحدید والحشر والصف والجمعۃ والتغابن

ف۳ اور وہ مسبحات سورہ حدید ہے اور سورۂ حشر اور سورۂ صف اور سورۂ جمعہ اور سورۂ تغابن

والاعلی موس وحتی یقرا الم السجدۃ وتبارک الملک

اور سبح اسم ربک الاعلی اور نہین سوتے تھے نبی صلعم یہان تلک کہ پڑھیں الم السجدہ اور سورۂ تبارک

س ت مص مس وحتی یقرا بنی اسرائیل والزمر ت

اور نہ سوتے حضرت صلعم یہان تلک کہ پڑھین سورۂ بنی اسرائیل اور سورۂ زمر

س مس ما کنت اری احدا یعقل ینام قبل ان یقرا

حضرت علی فرماتے ہین کہ نہین تہا مین کہ جانون کسیکو کہ عقل رکہتا ہو کہ سووے پہلے اوسکے کہ پڑھے

الایات الثلث الاواخر من البقرۃ مو صحیح اذا وضعت

تین آیتین کہ آخر سورہ بقرہ کے ہین لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے آخر سورہ تلک جب رکھے تو

جنبک علی الفراش وقرات فاتحۃ الکتاب وقل ھو اللہ

پہلو اپنا بچھونے پر اور پڑھے تو الحمد اور سورۂ اخلاص

احد فقد امنت من کل شیء الا الموت رما من رجل یاوی

پس تحقیق امن مین ہوا تو ہر چیز سے یعنے ہر بلا سے سوای موت کے نہین کوئی آدمی کہ جگہ پکڑے

حدیث شریف مین ہے کہ حاصل دسکا یہ ہے کہ آدمی ... پاک ہوتا ہے ۱۲ ف۵ وہ آیت غیر معلوم ہے مانند لیلۃ القدر کے اور ساعت جمعہ کی ...

الیٰ فِرَاشِهٖ فَيَقْرَأُ سُوْرَةً مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ اِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ اِلَيْهِ مَلَكًا
طرف بچھونے اپنے کے پس پڑھے کوئی سورۃ کتاب اللہ کی سے مگر کہ بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ طرف اوسکی فرشتہ

يَحْفَظُهٗ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْهِ حَتّٰى يَهُبَّ مِنْ نَّوْمِهٖ مَتٰى هَبَّ
کہ نگہبانی کرتا ہے اسکی ہر چیز سے کہ ایذا دے اسکو یہاں تلک کہ جاگے نیند اپنی سے جب جاگے

اِذَا اَوَى الرَّجُلُ اِلٰى فِرَاشِهٖ ابْتَدَرَهٗ مَلَكٌ وَّشَيْطَانٌ فَيَقُوْلُ
جب آتا ہے آدمی طرف بچھونے اپنے کی دوڑتا ہے طرف اوسکی فرشتہ اور شیطان پس کہتا ہے

الْمَلَكُ اخْتِمْ بِخَيْرٍ وَّيَقُوْلُ الشَّيْطَانُ اخْتِمْ بِشَرٍّ فَاِنْ ذَكَرَ اللّٰهَ تَعَالٰى
فرشتہ ختم کر عمل اپنا اور کلام اپنا ساتھ بھلائی کے اور کہتا ہے شیطان ختم کر ساتھ برائی کے پس اگر یاد کرے خدا کو

ثُمَّ نَامَ بَاتَ الْمَلَكُ يَكْلَؤُهٗ الْحَدِيْثَ يَأْتِيْ تَتِمَّتُهٗ س حب مس ص
پھر سو رہے رات گذارتا ہے فرشتہ کہ نگہبانی کرتا ہے اسکی یہ حدیث ہے کہ آویگا بقیہ اوسکا

وَاِذَا رَاٰى فِيْ مَنَامِهٖ مَا يُحِبُّ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ عَلَيْهَا وَلْيُحَدِّثْ بِهَا
اور جب دیکھے کوئی بیچ خواب اپنی کے اوس چیز کو کہ دوست رکھتا ہے پس چاہیے کہ شکر کرے خدا اوسپر اور بیان کرے اسکو

خ م س وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا اِلَّا مَنْ يُّحِبُّ خ وَاِذَا رَاٰى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتْفُلْ
اور نہ بیان کرے اوسکو مگر اوس شخص سے کہ دوست رکھتا ہے اور جب دیکھے وہ چیز کہ برا جانتا ہے پس تھوکے

خ م اَوْ لِيَبْصُقْ م اَوْ لِيَنْفُثْ ع ثَلٰثًا ثَلٰثًا عَنْ يَّسَارِهٖ ع
یا تھوکے یا چاہیے کہ پھونکے تین تین بار بائیں طرف اپنے

وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَمِنْ شَرِّهَا ع ثَلٰثًا وَّلَا يَذْكُرْهَا
اور پناہ مانگے ساتھ خدا کے شیطان مردود سے اور بری خواب کی شر سے پڑھے اعوذ تین بار اور نہ ذکر کرے اسکو

لِاَحَدٍ خ م س ت فَاِنَّهَا لَا تَضُرُّهٗ ع وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهٖ
کسی سے پس تحقیق وہ خواب نہیں ضرر کریگا اسکو اور چاہیے کہ پھر جاوے اوس کروٹ اپنی

الَّذِيْ كَانَ عَلَيْهِ م اَوْ لِيَقُمْ فَلْيُصَلِّ خ وَاِذَا فَزِعَ اَوْ وَجَدَ وَحْشَةً
سے کہ تھا اوسپر یا چاہیے کہ کھڑا ہو جاوے پس نماز پڑھے اور جب ڈرے یا پاوے وحشت یا نیند

اَوْ اَرِقَ فَلْيَقُلْ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ
اوچٹ جاوے پس چاہیے کہ کہے اعوذ بکلمات اللہ آخر تک مضمون کہ معنی یہ ہیں پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلموں پورے اللہ کے غضب

مدس

ثلاثا

وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۱

اور برائی بندوں انکیسے اور وسوسے شیطانونکے سے اور حاضر ہونے انکے سے میرے پاس

وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو يُلَقِّنُهَا مَنْ عَقَلَ مِنْ وَّلَدِهٖ وَمَنْ

اور تھے عبد اللہ بن عمرو بن عاص سکہاتے تھے یہ کلمے بیٹوں عقل رکہنے والے انکو اور جو بیٹا کہ

لَمْ يَعْقِلْ كَتَبَهَا فِيْ صَكٍّ ثُمَّ عَلَّقَهَا فِيْ عُنُقِهٖ دت س مس عو د

نہیں عقل رکہتا تھا لکہتے تھے عبد اللہ انکو کاغذ میں پھر لٹکاتے انکو گلے میں اسکے وف　پناہ　مانگتا ہوں میں

بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ

ساتھ کلموں پورے خدا کے وہ کہ نہیں خلاف کرتا ہے اونسے نیک اور نہ برا برائی اوس چیز کی سے کہ اوترتی ہے

مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

آسمان سے اور برائی اوس چیز کیسے کہ چڑہتی آسمان میں اور برائی اوس چیز کی سے کہ پیدا کی زمین میں اور نکلتی ہے اس سے

وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَفِتَنِ النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اور برائی فتنوں رات کیسے اور فتنوں دن کیسے اور برائی حادثوں رات اور دن کیسے

اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ط وق لا رف اَللّٰهُمَّ رَبَّ

مگر حادثہ کہ آوے ساتھ بھلائی کے اے مہربان وف　اور پڑہے نیند اوچٹنے میں یا اللہ پروردگار

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ

ساتون آسمانونکے اور اوس چیز کے کہ سایہ ڈالا اوسپر آسمانون نے اے پروردگار زمینونکے اور اوس چیز کے کہ اوٹھایا ہے

الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ

شیطانونکے اور ان لوگونکے کہ گمراہ کیا شیاطین نے انکو تو میرے لیئے نگہبان برائی سب مخلوقات اپنی کیسے

اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

اس سے کہ غالب آوے مجھپر کوئی اونمیں سے یا یہ کہ حد سے کوئی تجاوز کرے غالب ہے پناہ دینے والا تیرا اور بابرکت

طس مص اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ

یا اللہ چھپ گئے ستارے اور آرام پکڑا آنکھوں نے اور تو زندہ

قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِئْ لَيْلِيْ وَاَنِمْ

تدبیر کرنیوالا ہے نہیں آتی ہے تجھکو اونگھ اور نہ نیند اے زندہ اے تدبیر کرنیوالے آرام سے رات میری کو دے اور آرام دے مجھکو

عَيْنِي وَإِذَا انْتَبَهَ مِنَ النَّوْمِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَدَّ إِلَيَّ

آنکھ میری کو اور جب جاگے نیند سے پس کہے سب تعریف ہے اللہ کیلیے جسنے پھیری طرف میری

نَفْسِي وَلَمْ يُمِتْهَا فِي مَنَامِهَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ

جان میری اور نہ مارا اوسکو بیچ وقت سونے اوسکے سب تعریف ہے اللہ کیلیے جسنے تھام رکھا ہے آسمانوں کو

وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ

اور زمین کو یعنی محافظت کرتا ہے اس سے کہ ٹل جاویں جگہ اپنی سے اور البتہ اگر ٹل جاویں نہیں تھامتا کوئی انکو

إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ

تحقیق وہ ہے بردبار بخشنے والا سب تعریف ہے اللہ کیلیے جسنے تھام رکھا ہے آسمانکو اوس سے

تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ

کہ گر پڑے زمین پر مگر ساتھ ارادے اوسکے تحقیق اللہ ساتھ لوگوں کے البتہ بہت مہربان ہے مہربان

س حب مس ص الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى

سب تعریف واسطے اللہ کے جو زندہ کرتا ہے مردوں کو اور وہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مس الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا

چیز پر قادر ہے سب تعریف ہے واسطے خدا کے جسنے زندہ کیا ہمکو بعد اسکے کہ مارا ہمکو

وَإِلَيْهِ النُّشُورُ خ د ت س مص لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ لَا شَرِيكَ

اور طرف اوسکی پراگندہ ہونا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو نہیں کوئی شریک تیرا

لَكَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ

پاکی ہے تجھکو یا اللہ تحقیق میں بخشش مانگتا ہوں تجھسے بخشش اپنے گناہ کی اور مانگتا ہوں تجھ سے رحمت

اَللّٰهُمَّ زِدْنِي عِلْمًا وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي

تیری یا اللہ زیادہ کر مجھکو علم اور نہ کج کر دل میرا پیچھے اسکے کہ ہدایت کیا تونے مجھکو اور بخش میرے لیے

مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ د ن س حب مس

نزدیک اپنے سے رحمت تحقیق تو ہے بخشنے والا

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا قہر کرنیوالا پروردگار آسمانوں اور زمین کا اور اسکا کہ درمیان ان دونو کے ہے

الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ س حب مس مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّیْلِ فَقَالَ
غالب ہے بہت بخشنے والا ف جو کوئی جاگے رات مین پس کہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ
نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا ہے وہ نہین کوئی شریک اسکا واسطے اوسکی ہے بادشاہی اور واسطے اوسکی ہے تعریف
هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے سب تعریف ہے واسطے اللہ کے اور پاکی ہے اللہ کو اور نہین کوئی معبود مگر اللہ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ اَوْ یَدْعُوْ
اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہین ہے پھرنا گناہون سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ اللہ کے یا اللہ بخش مجھکو یا دعا کرے جو
اُسْتُجِیْبَ لَهٗ فَاِنْ تَوَضَّاَ وَصَلّٰی رَكْعَتَیْنِ قُبِلَتْ صَلٰوتُهٗ
چاہے قبول کیجاتی ہے واسطے اوسکے پس اگر وضو کرے اور نماز پڑھے دو رکعات پس قبول کیجاتی ہے نماز اوسکی
خ عه مَنْ قَالَ حِیْنَ یَتَحَرَّكُ مِنَ اللَّیْلِ بِسْمِ اللّٰهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ
جو کوئی کہے جب کروٹ بدلے رات مین بسم اللہ دس بار
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَشْرًا اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ عَشْرًا
اور سبحان اللہ دس بار اور ایمان لایا مین ساتھ اللہ کے اور کفر کیا مین ساتھ معبودون باطل کے
وُقِیَ كُلَّ شَیْءٍ یَتَخَوَّفُهٗ وَلَمْ یَنْبَغِ لِذَنْبٍ اَنْ یُّدْرِكَهٗ اِلٰی مِثْلِهَا
محفوظ رہے ہر چیز سے کہ ڈرتا ہی اوس سے اور نہین لائق ہے کسی گناہ کو کہ ملے اوسکو مانند اوس ساعت تک کہ پھر
طس وَاِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ عَنْ فِرَاشِهٖ ثُمَّ عَادَ اِلَیْهِ فَلْیَنْفُضْهُ بِصَنِفَةِ
اور جب اوٹھے کوئی رات کو بچھونے اپنے سے پھر رجوع کرے طرف اوسکی پس چاہیے کہ جھاڑے اسکو تہ
اِزَارِهٖ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَاِنَّهٗ لَا یَدْرِیْ مَا خَلَفَهٗ عَلَیْهِ فَاِذَا اضْطَجَعَ
کنارے لنگی اپنی کے تین بار اسلیئے کہ وہ نہین جانتا ہے کہ کونسی چیز آئی ہے پیچھے اوسکے اوس پر جب لیٹے
فَلْیَقُلْ بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ
پس کہے ساتھ نام تیرے یا اللہ رکھا مینے پہلو اپنا اور ساتھ نام تیرے کے اوٹھاونگا اسکو جو روک رکھے تو
نَفْسِیْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ رَدَدْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ اَحَدًا
جان میری پس رحم کرا اوسپر اور جو پھیرے تو اسکو پس نگہبانی کر اوسکی ساتھ اوس طرح کے کہ نگہبانی کرتا ہے تو ساتھ اوسکے

مستحب ہے بسم اللہ کہنی ہر کام مین اور شروع کرے پہننے مین ساتھ داہنی طرف کے اور سیدھے جوتی داہنی طرف سے پہنے ... لباس پہننے کی جو باتین مذکور ہوئی ہین پڑھے کذا فی وظائف النبی

مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ت ی وَاِذَا قَامَ لِيَتَهَجَّدَ فَاِنْ دَخَلَ

بندون نیکبخت اپنے کے اور جب اوٹھے تو کہ تہجد پڑہے پس اگر داخل ہووے

الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ مص ی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

پائخانہ مین پس کہے بسم اللہ یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے ناپاک

الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ع مص وَاِذَا خَرَجَ غُفْرَانَكَ حب عه

جنون اور ناپاک جنیون سے اور جب نکلے کہے مانگتا ہون مین بخشش تیری

مص اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ س ے

سب تعریف ہے واسطے اللہ کے جسنے دور کی مجہسے ایذا دینے والی چیز اور چین دیا مجھکو

مو مص وَاِذَا تَوَضَّاَ فَلْيُسَمِّ اللّٰهَ دت ق ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

اور جب وضو کرے پس چاہیئے کہ بسم اللہ کہے ف پہر کہے یا اللہ بخش میرے لیئے

ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ س ی وَاِذَا

گناہ میرے اور فراخی کر میرے لیئے گہر میرے مین اور برکت دے میرے لیئے بیچ رزق میرے کے ط اور جب

فَرَغَ مِنَ الْوُضُوْءِ رَفَعَ نَظَرَهٗ اِلَى السَّمَاءِ دس و لْيَقُلْ اَشْهَدُ اَنْ

فراغت پاوے وضو سے اوٹہاوے نظر اپنی طرف آسمان کے اور کہے گواہی دیتا ہون مین یہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہون مین کہ تحقیق محمد بندے اوسکے مین

وَرَسُوْلُهٗ مردس ق مص ی ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ق مص ے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ

اور رسول اوسکے تین بار یا اللہ کر مجھکو

مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ت سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ

توبہ کرنیوالون سے اور کر مجھکو پاکیزگی کرنیوالون سے پاکی ہے تجھکو یا اللہ اور سا

بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

ساتہ تعریف تیری کے تسبیح کرتا ہون مین گواہی دیتا ہون مین کہ نہین کوئی معبود مگر تو بخشش مانگتا ہون تجہسے اور توبہ کرتا ہون طرف تیری

مس س مَنْ تَوَضَّاَ فَقَالَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ

جو کوئی وضو کرے پس کہے سبحانک اللہم وبحمدک استغفرک

وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ کُتِبَ لَہٗ فِیْ رَقٍّ ثُمَّ جُعِلَ فِیْ طَابَعٍ فَلَمْ یُکْسَرْ اِلٰی
والتوب الیک لکھا جاتا ہے اور سکے لیے پرچہ کاغذ میں پھر کیا جاتا ہے سر مہر میں نہیں توڑی جاتی ہے

یَوْمِ الْقِیٰمَةِ طس اَلتَّهَجُّدُ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْمَكْتُوْبَةِ الصَّلٰوةُ
پھر قیامت تلک یہ بیان ہے تہجد کا بہترین نماز ثواب میں پیچھے فرض کے نماز

فِیْ جَوْفِ اللَّیْلِ م اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ صَلٰوةُ الْمَرْءِ فِیْ بَیْتِہٖ اِلَّا
درمیان رات کے ہے بہترین نماز کی نماز آدمی کی بیچ گھر اوسکے ہے مگر

الْمَكْتُوْبَةَ خ م صَلٰوةُ اللَّیْلِ خ م وَالنَّهَارِ مَثْنٰی مَثْنٰی خ م ا
فرض ف‍ نماز رات کی اور نماز دن کی دو دو رکعت ہیں ف‍

وَكَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ یَتَهَجَّدُ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ
اور تھے آنحضرت صلعم جب اوٹھتے رات میں کہ تہجد پڑہیں پڑھتے تھے یا اللہ تیرے لیے سب تعریف ہے تو ہے

قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ
قائم رکھنے والا آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ انمیں ہے اور تیرے لیے سب تعریف ہے تو ہی بادشاہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ انمیں ہے اور تیرے ہی لیئے سب تعریف ہے تو ہی روشن کرنیوالا آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ
اور زمین کا اور جو کچھ انمیں ہے اور تیرے ہی لیئے سب تعریف ہے تو ہی ثابت و موجود اور وعدہ تیرا سچا ہے اور دیدار

حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ
تیرا حق ہے اور قول تیرا سچا ہے اور جنت حق ہے اور موجود اور دوزخ حق ہے اور سب نبی حق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ

حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْكَ
وآلہ وسلم حق ہیں اور قیامت حق ہے یا اللہ واسطے تیری فرمانبردار ہوا میں او ساتھ تیرے ایمان لایا میں اور تجھی پر کام

تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْكَ حَاكَمْتُ مو
اپنے سونپے میں نے اور طرف تیری رجوع کی میں نے اور ساتھ مدد تیری کے جھگڑتا ہوں میں ساتھ دشمنوں دین کے اور طرف تیری فریاد لایا

اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ
تو رب ہمارا ہے اور طرف تیری بازگشت ہے پس بخش میرے لیئے وہ گناہ کہ پہلے کیے میں اور جو پیچھے کیے میں

دو رکعت پڑہنا افضل ہیں نفل دو اور امام صاحب رحمہ اللہ کے نزدیک چار چار افضل ہیں اور صاحبین کے نزدیک رات کو دو رکعت پڑھنے افضل ہیں اور دن میں چار اور ہر ایک صدیث سند لائے ہیں کذا ذکر العینی ۱۲

۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ خ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ
اور جو پوشیدہ کیے ہیں تے اور جو ظاہر کیے ہیں نے اور وہ گناہ کہ تو خوب جانتا ہے انکو مجھسے تو ہے
الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ أَنْتَ إِلٰهِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ع و وَلَا
آگے بڑھانیوالا اور تو ہے پیچھے رکھنے والا تو ہے معبود میرا نہیں کوئی معبود مگر تو اور نہیں ہے
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ خ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
پھرنا گناہ سے اور قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے ش قبول کی اللہ تعالیٰ نے تعریف اس شخص کی کہ تعریف کی اوسکی
رَبِّ الْعَالَمِينَ ت سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
سب تعریف ہے واسطے خدا کے جو پروردگار ہے سارے جہان کا پاکی ہے اللہ کو جو پروردگار ہے عالموں کا پاک ہے اللہ
وَبِحَمْدِهِ دس ق بَعْدَ الثُّلُثِ الْآخِرِ مِنَ اللَّيْلِ فَنَظَرَ إِلَى
اور ساتھ تعریف اسکی پاکی بیان کرتا ہوں اور بیٹھے نبی صلعم پچھلی تہائی رات میں پس دیکھا طرف
السَّمَاءِ فَقَالَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ
آسمان کی پس پڑھیں یہ آیتیں تحقیق بیچ پیدا کرنے آسمانوں کے اور زمین کے اور آنے جانے رات
وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ لِعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ آلِ عِمْرَانَ
اور روز کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے صاحبوں عقل کے پڑھیں دس آیتیں کہ آخر سورہ آل عمران کے ہیں
حَتّٰى خَتَمَهَا ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَنَّ فَصَلّٰى إِحْدٰى عَشْرَةَ
یہاں تک کہ تمام کیا اوسکو پھر کھڑے ہوئے پس وضو کیا اور مسواک کی پس پڑھیں گیارہ رکعتیں یعنی آٹھ تہجد کی
رَكْعَةً ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ
اور تین وتر کی پھر اذان دی صبح کی بلال نے پس پڑھیں حضرت نے دو رکعتیں سنت صبح کی پھر نکلے طرف مسجد پس نماز پڑھی
خ م دس ق وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً
صبح کی اور تھے پیغمبر خدا صلعم کہ نماز پڑھتے تھے رات سے یعنی کبھی کبھی تیراں رکعت
يُوتِرُ مِنْ ذٰلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ خ م وَ
وتر کرتے تھے اونمیں سے ساتھ پانچ کے نہیں بیٹھتے تھے کسی رکعت میں مگر بیچ آخر اونکے کے خ م اور
كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ خ م
تھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کہ نماز پڑھتے تھے رات سے یعنی کبھی گیاراں رکعت وتر کرتے تھے ساتھ ایک کے

وَاِذَا قَامَ بِصَلٰوۃِ اللَّیْلِ کَبَّرَ عَشْرًا وَّحَمِدَ عَشْرًا وَّسَبَّحَ عَشْرًا

اور جب اوٹھے کو سطے نماز رات کے یعنے تہجد کے اللہ اکبر کہے دس بار اور الحمد للہ کہے دس بار اور سبحان اللہ کہے دس بار

وَّاسْتَغْفَرَ عَشْرًا دس ق مص عشرا حب وَقَالَ اللّٰھُمَّ

اور استغفار پڑہے دس بار اور پڑہے یا اللہ

اغْفِرْ لِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ عَشْرًا وَّیَتَعَوَّذُ بِاللّٰہِ مِنْ

بخش مجھکو اور راہ دکہا مجھکو اور رزق دے مجھکو اور عافیت دے مجھکو یہ دعا دس بار پڑہے اور پناہ مانگے ساتھ اللہ کے

ضِیْقِ الْمَقَامِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ دس ق مص عشرا حب وَاِذَا افْتَتَحَ

تنگی مکان کی سے دن قیامت کے یہ دعا دس بار پڑہے اور جب شروع کرے

صَلٰوۃَ اللَّیْلِ قَالَ اللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ

نماز تہجد کی پڑہے یا اللہ اے پروردگار جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ

اے پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو حکم کریگا یعنی قیامت کو

بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ

درمیان بندوں اپنے کے بیچ اوس چیز کے کہ بیچ اوسمیں اختلاف کرتے راہ دکہا مجھکو اوس چیز کی کہ اختلاف کیا گیا ہے

فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ اِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

اوسمیں حق سے ساتھ حکم اور توفیق اپنی کے تحقیق تو راہ دکہاتا ہے جسکو چاہتا ہے طرف راہ سیدہے کی

م عہ حب وَاِذَا صَلَّی الْوِتْرَ ثَلٰثًا فَیَقْرَأُ فِی الْاُوْلٰی سَبِّحِ

ف . اور جب پڑہے وتر تین رکعت بس پڑہے پہلی مین سبح اسم

اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَفِی الثَّانِیَۃِ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ

ربک الاعلی اور دوسری مین قل یایہا الکافرون

وَفِی الثَّالِثَۃِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ دت س اق حب

اور تیسری مین قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق

وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ داق ت حب وَیَفْصِلُ بَیْنَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ

اور قل اعوذ برب الناس اور جدائی کرے درمیان دو رکعت کے کہ وتر کے پہلے ہوتے ہین

بِتَسْلِيمَةٍ يُسْمِعُهَا أَوْ لَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ س ۔ أَوْ يُوتِرُ

اور درمیان نماز وتر کے ساتھ سلام پھیرنے کے کہ سنا وے سلام لوگونکو یا نہ سلام پھیرے مگر بیچ آخر تین رکعت وتر کے یا وتر کرے

بِوَاحِدَةٍ خ م أَوْ بِخَمْسٍ أَوْ بِسَبْعٍ قط سنی أَوْ بِتِسْعٍ أَوْ إِحْدَى

ساتھ ایک کے ۔ یا وتر کرے ساتھ پانچ رکعت یا سات کے ۔ یا وتر کرے ساتھ نو رکعت کے یا گیارہ

عَشْرَةَ رَكْعَةً أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ سنی وَيَقْنُتُ فِي الْآخِرَةِ إِذَا

کے ۔ یا زیادہ اس سے یعنی تیراں رکعت ۔ اور دعا قنوت پڑھے اخیر رکعت میں جب

رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ مس فَيَقُولُ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ

اٹھاوے سر اپنا رکوع سے ف ۲ پس کہے یعنی دعا قنوت پڑھے یا اللہ راہ دکھا مجھکو بیچ اون

هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ

لوگونکے کہ راہ دکھائی تونے اور عافیت دے مجھکو بیچ اون لوگونکے کہ عافیت دی تونے اور دوست رکھ مجھکو اون لوگونمیں کہ دوست رکھا تونے اور برکت دے

لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضٰى

میرے لیئے اوس چیز میں کہ دی تونے اور بچا مجھکو برائی اوس چیز کی سے کہ مقدر کی تونے تحقیق تو حکم کرتا ہے اور نہیں حکم کیا جاتا

عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ

ہے تجھپر اور تحقیق نہیں ذلیل ہوتا وہ شخص کہ دوست رکھا تونے اور نہیں عزیز ہوتا وہ شخص کہ دشمن رکھا تونے برکت والا ہے

رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ عه حب

تو اے رب ہمارے اور برتر ہے تو بخشش مانگتے ہیں ہم تجھسے اور رجوع کرتے ہیں ہم طرف تیری

مس مص وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ س اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا

اور رحمت خاص بھیجے اللہ نبی صاحب پر ۔ یا اللہ بخش ہمکو

وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَأَلِّفْ

اور مومن مردوں ۔ اور مومن عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتونکو اور الفت ڈال

بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلَىٰ عَدُوِّكَ

درمیان دلوں اونکے اور اصلاح کر درمیان اونکے یعنی سنوار امور دینی اوکے اور حالتیں دنیا کی اور مدد دے اونکو

وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ

اور دشمنوں اونکے پر ۔ اے اللہ رحمت سے دور کر کافروں کو جو روکتے ہیں راہ تیرے سے

ف ۱ ملا علی قاری نے لکھا ہے کہ ولا یسلم واو سے موافق روایت اور درایت کے ہے اور جس صورت میں او ہو تو تنویع روایت کے لیئے ہے یعنی بعضی روایتوں میں یوں بھی آیا ہے ۱۲

ف ۲ [illegible]

وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَاءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ

اور جھٹلاتے ہیں رسولوں تیرے کو اور لڑتے ہیں دوستوں تیرے سے یا اللہ اختلاف ڈال

بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِىْ

درمیان باتوں اونکی کے اور ڈگا قدم اونکے اور اوتار اوپر عذاب اپنا وہ جو نہیں

لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

روکتا ہے تو اوسکو قوم کافرونکی سے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ

یا اللہ تحقیق ہم مدد مانگتے ہیں تجھسے اور بخشش مانگتے ہیں تجھسے اور تعریف کرتے ہیں اوپر تیری ساتھ بھلائی کے

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اور نہیں ناشکری کرتے ہیں نعمت تیری کی الگ ہوتے ہیں ہم یعنی دل سے بیزار رہتے ہیں ہم شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش

الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَ

کرنیوالے مہربان کے یا اللہ تجھی کو عبادت کرتے ہیں ہم اور تیری ہی لیے نماز پڑھتے ہیں ہم و سجدہ کرتے ہم اور طرف عبادت تیری کی کو

نَحْفِدُ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ الْجِدَّ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ

طرف خدمت تیری کے دوڑتے ہیں ہم اور ڈرتے ہیں ہم عذاب تیرے سے کہ خوب ہے اور امید رکھتے ہیں ہم رحمت تیری کی تحقیق عذاب تیرا کہ ٹھیک ہے ساتھ

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ مو مص سنی وَاِذَا سَلَّمَ مِنْهُ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

کافرونکے ملنے والا ہے ف اور جب سلام پھیرے وتر کا کہے پاک ہے بادشاہ

الْقُدُّوْسِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ يَمُدُّ صَوْتَهٗ فِى الثَّالِثَةِ وَيَرْفَعُ سبوح

نہایت پاک تین بار کھینچے آواز اپنی بیچ تیسری دفعہ کے اور بلند کرے

مص قط رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ قط اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ

پروردگار فرشتوں اور جبرائیل کا ہے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ خوشنودی تیری کے

مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ

غضب تیرے سے یعنی پناہ مانگتا ہوں میں کہ راضی ہو تو اور غصہ کرے اور پناہ عافیت تیری کے عذاب تیرے سے اور پناہ

لَا اُحْصِىْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ عہ ط مص

نہیں گن سکتا ہوں میں تعریف تیری تو ویسا ہی ہے جیسے کہ تعریف کی تو نے اوپر نفس اپنے کے

وَاِذَا صَلّٰی رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ یَقْرَأُ فِی الْاُوْلٰی قُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ
اور جب پڑھے دو رکعت سنت فجر کی پڑھے پہلی رکعت میں قل یا ایہا الکافرون

وَفِی الثَّانِیَۃِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ م حب اَوْ فِی الْاُوْلٰی قُوْلُوْا اٰمَنَّا
اور دوسری میں قل ہو اللہ احد یا پڑھے پہلی رکعت میں قولوا آمنا

بِاللّٰہِ الْاٰیَۃَ وَفِی الثَّانِیَۃِ قُلْ یٰاَھْلَ الْکِتَابِ تَعَالَوْا الْاٰیَۃَ م و
باللہ ساری آیت اور دوسری میں قل یا اہل الکتاب تعالوا ساری آیت اور

یَقُوْلُ وَھُوَ جَالِسٌ اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ
پڑھے بعد سلام سنت فجر کے حال یہ کہ وہ بیٹھا ہو یا اللہ پروردگار جبرئیل کے اور میکائیل کے اور اسرافیل کے

وَمُحَمَّدٍ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ
اور محمد کہ نبی ہیں رحمت خاص بھیجے خدا ان پر اور آل انکے اور سلام پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مس ی ثُمَّ لِیَضْطَجِعْ عَلٰی شِقِّہِ الْاَیْمَنِ دت
پڑھے یہ تین بار پھر چاہیے کہ لیٹے داہنی پہلو اپنے پر ف

وَاِذَا خَرَجَ مِنْ بَیْتِہٖ قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ
اور جب نکلے گھر اپنے سے پڑھے ساتھ نام اللہ کے نکلتا ہوں میں توکل کیا میں نے اللہ پر

دس ق مص اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ نَزِلَّ اَوْ نَزِلَّ
یا اللہ تحقیق ہم پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے اس سے کہ پھسلیں ہم یعنی گناہ بغیر قصد کے کریں یا پھسلادیں ہم

اَوْ نُضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیْنَا
یا گمراہ کریں ہم یا ظلم کریں یا ظلم کیا جاوے ہم پر یا جہالت کریں ہم یا جہالت کیجاوے ہم پر یعنی

عہ مس ی بِسْمِ اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ التُّکْلَانُ
ساتھ نام اللہ کے نکلتا ہوں میں نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے توکل

عَلَی اللّٰہِ مس ق ی بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا
اللہ پر ہے ساتھ نام خدا کے نکلتا ہوں میں بھروسا کیا میں نے خدا پر نہیں ہے پھرنا گناہوں سے اور

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ دت س حب ی مَا خَرَجَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے حضرت ام سلمہ روایت کرتی ہیں کہ نہیں نکلتے تھے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم

مِنْ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا رَفَعَ طَرْفَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي

گھر میرے سے کبھی مگر کہ اُٹھاتے تھے نظر اپنی طرف آسمان کی پس کہتے تھے یا اللہ تحقیق مین پناہ

أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

پکڑتا ہوں ساتھ تیری اس سے کہ گمراہ ہوؤں میں یا گمراہ کیا جاؤں میں یا پھسلوں میں یا پھسلایا جاؤں میں یا ظلم کروں میں یا ظلم کیا

أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ دق وَإِذَا خَرَجَ لِلصَّلٰوةِ قَالَ

یا جہالت کروں میں یا جہالت کیجاوے مجھپر اور جب نکلے گھر اپنے سے واسطے نماز فجر کے کہے راہ مین

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي

یا اللہ کر دل میرے مین روشنی اور بینائی میری مین روشنی اور سماعت میری مین

نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْ

روشنی اور داہنی طرف میری روشنی اور بائین طرف میری روشنی اور پیچھے میرے روشنی اور کر

لِي نُورًا خ م دس ق وَفِي عَصَبِي نُورًا وَفِي لَحْمِي نُورًا وَفِي

واسطے میرے روشنی اور کر بیچ پٹھون میرے کے روشنی اور بیچ گوشت میرے کے روشنی اور بیچ

دَمِي نُورًا وَفِي شَعْرِي نُورًا وَفِي بَشَرِي نُورًا خ م د

خون میرے کے روشنی اور بالون میرے مین روشنی اور جلد میرے مین روشنی

س ق وَفِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي فِي نَفْسِي نُورًا وَأَعْظِمْ

اور کر زبان میری مین روشنی اور کر جان میری مین روشنی اور بڑھی کر

لِي نُورًا م وَاجْعَلْنِي نُورًا س مس اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا

واسطے میرے روشنی اور کر مجھکو روشنی ف یا اللہ کر دل میرے مین روشنی

وَفِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي

اور زبان میری مین روشنی اور کر سماعت میری مین روشنی اور کر بینائی میری مین

نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُورًا وَمِنْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ

روشنی اور کر پیچھے میرے روشنی اور آگے میرے روشنی اور کر

مِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اللّٰهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا م دس

اوپر میرے روشنی اور نیچے میرے روشنی یا اللہ دے مجھکو روشنی

ف یعنی انوار معنوی اور کر مجھکو روشنی نصیب کر کہ ظاہر و باطن جسم و روح اور سب طرفون میری کو گھیرے بلکہ خود مجھکو نور کر دے حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمہ نے کتاب عوارف مین لکھا ہے کہ دیکھا بعض سلف کو کہ یہ دعا کرتا ہوا مسجد کو آیا اور اوسکے نزدیک ایک برکت اور نورانیت ہوتی ہے ۱۲

وَعِنْدَ دُخُولِ الْمَسْجِدِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ
اور نزدیک داخل ہونے مسجد کے پڑھے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ بڑے کے اور ساتھ بزرگی اوسکی کے

وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ د وَاِذَا دَخَلَهُ فَلْيُسَلِّمْ
اور بادشاہت قدیم اوسکی کے شیطان راندے ہوئے سے اور جب داخل ہووے مسجد میں پس

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دس و حب مس ی
چاہیئے کہ سلام کرے اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ م دس ق حب
اور چاہیئے کہ کہے یا اللہ کھول میرے لیئے دروازے رحمت اپنی کے

مس ی اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ
یا اللہ کھول ہمارے لیئے دروازے رحمت اپنی کے اور آسان کر ہمارے لیئے دروازے

رِزْقِكَ ق عو او يَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ
رزق اپنے کے یا کہے ساتھ نام خدا کے داخل ہوتا ہوں میں اور سلام ہووے اوپر رسول خدا کے

مص وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ق ت مص مه اَللّٰهُمَّ
اور داخل ہوتا ہوں میں اوپر سنت رسول خدا کے یا اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مه اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ
رحمت خاص بھیج اوپر حضرت محمد کے اور اوپر تابعداروں حضرت محمد کے و یا اللہ بخش میرے لیئے

ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ق ت مص مه وَبَعْدَ
گناہ میرے اور کھول میرے لیئے دروازے رحمت اپنی کے اور کہے پیچھے

دُخُوْلِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ مو مس
داخل ہونے مسجد کے سلامتی ہووے ہمپر یعنے جو حاضر ہیں اور اوپر اچھے بندوں خدا کے

فَاِذَا خَرَجَ مِنْهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
پس جب نکلے مسجد سے پس چاہیئے کہ سلام بھیجے اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ سن و حب مس ی
اور کہے یا اللہ بچا مجھکو شیطان سے

الرجیم ق اللّٰہم انی اسألک من فضلک مردس اقسم اللّٰہ
جو رندہ کیا ہے یا اللّٰہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے برکت تیری فد یا کہے کہ نکلتا ہوں میں ساتھ

والسلام علی رسول اللّٰہ مصرت قمہ اللّٰہم صل علی
اور سلام ہووے رسول خدا پر یا اللّٰہ رحمت خاص بھیج حضرت

محمد و علی آل محمد مہ اللّٰہم اغفر لی ذنوبی وافتح
محمد پر اور تابعداروں محمد پر یا اللّٰہ بخش میرے گئے گناہ میرے اور کھول

لی ابواب فضلک مصرت قمہ ولا یجلس حتی یصلی
میرے لیے دروازے برکت اپنی کے اور نہ بیٹھے یہاں تک کہ پڑھے

رکعتین خ م وان سمع من ینشد ضالۃ فی المسجد
دو رکعت اور اگر سنے کوئی آواز اوسکی کہ ڈھونڈھتا ہے گم ہوئی چیز کو مسجد میں

فلیقل لا ردھا اللّٰہ علیک فان المساجد لم تبن لھذا
پس چاہیئے کہ کہے نہ پھیرے تجکو اللّٰہ تجھپر اسلیئے کہ تحقیق مسجدیں نہیں بنائی گئی ہیں اسلیئے

مدق وان رای من یبیع او یبتاع فی المسجد فلیقل
اور اگر دیکھے اوس شخص کو کہ بیچتا ہے یا خرید کرتا ہے مسجد میں پس چاہیئے کہ کہے

لا اربح اللّٰہ تجارتک ت س مس حب والاذان تسع
نہ فائدہ دے اللّٰہ سوداگری تیری میں اور اذان انیس

عشرۃ کلمۃ معروف عہ امہ ویزاد فی اذان
کلمے مشہور ہے اور زیادہ کیا جاوے اذان

الصبح الصلوۃ خیر من النوم مرتین دقطمہ واذا سمع
صبح میں کہ نماز بہتر ہے نیند سے دو بار اور جب سنے کوئی

المؤذن فلیقل کما یقول ع ی وبعد الحیعلۃ لا حول ولا قوۃ
موذن کو یعنی اذان اوسکی پس چاہیئے کہ کہے جیسکہ کہتا ہے وہ اور کہے جواب میں پیچھے حی علی الصلوۃ اور حی

الا باللّٰہ خ م د س اذا قال ذلک من قلبہ دخل الجنۃ
الا باللّٰہ جب کہے ہکو یعنی جواب اذان کو تہ دل اپنے سے داخل ہوگا بہشت میں

اور امام اعظم صاحب کہتے ہیں کہ اذان کے سب پندرہ کلمے ہیں اور حدیثوں مشہور قوی سے ثابت کرتے ہیں اور اذان سنت مؤکدہ ہے پانچوں نمازوں اور جمعہ کے لیے

مردس من قال حین یسمع المؤذن اشهد ان لا اله الا الله

جو کوئی کہے جب سنے مؤذن کو کہ گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ

وحده لا شریك له وان محمدا عبده ورسوله رضیت

اکیلا نہیں شریک کوئی اوسکا اور تحقیق محمد بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے راضی ہوا میں

بالله ربا وبمحمد رسولا وبالاسلام دینا غفر له ذنبه

ساتھ اللہ کے ازروے رب ہونیکے اور ساتھ محمد کے ازروے رسول ہونیکے اور ساتھ اسلام کے ازروے دین ہونیکے بخشے جاتے ہیں

م عه ی من قال مثل مقاله یعنی المؤذن وشهد مثل

جو کوئی کہے مانند کہنے اوسکے مراد رکھتے ہیں نبی صلعم ساتھ ضمیر مقالہ کے مؤذن کو اور گواہی دیا مانند

شهادته فله الجنة ص و کان اذا سمع المؤذن یتشهد قال

گواہی دینے مؤذن کے پس اسکے لیے بہشت ہے اور تھے پیغمبر صلعم جب سنتے تھے مؤذن کو کہ شہادتین کہتا ہے فرماتے

وانا وانا د حب مس ثم یصلی علی النبی صلی الله علیه و

اور میں بھی گواہی دیتا ہوں اور میں بھی گواہی دیتا ہوں فا پھر درود بھیجے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

اله وسلم ثم یسأل الله له الوسیلة د ت س ی یقول

پھر مانگے خدا سے واسطے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام وسیلہ اور وسیلہ یوں کہے سننے والا

اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلوة القائمة ات

یا اللہ پروردگار اس پکار پوری کے اور نماز حاضر کے دے

محمدا ن الوسیلة والفضیلة وابعثه مقاما محمودا ن الذی

محمد کو وسیلہ اور فضیلت اور اوٹھا اوسکو مقام محمود میں وہ جو

وعدته خ عه حب سنی انك لا تخلف المیعاد سنی

وعدہ کیا ہے تو نے کہ تو نہیں خلاف کرتا وعدے میں

ما من مسلم یسمع النداء فیکبر ویکبر ویقول اشهد ان لا اله

نہیں کوئی مسلمان کہ سنے اذان پس اللہ اکبر کہے مؤذن اور اللہ اکبر کہے سننے والا جیسے کہ شہادتین کہے اسیطرح

الا الله واشهد ان محمدا رسول الله ثم یقول اللهم اعط

اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمد رسول اللہ پھر کہے یعنی بعد فراغت اذان سے اور تمام کو نہ جواب کے یا اللہ دے

مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَاجْعَلْهُ فِی الْاَعْلَیْنَ دَرَجَتَهٗ

حضرت محمد کو وسیلہ اور فضیلت اور کر اونکو بیچ بلند ترین مرتبے والونکے مرتبہ اونکا

وَفِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ ذِکْرَهٗ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ

اور کر بیچ دل برگزیدونکے صحبت اونکی اور کر بیچ زبان مقربونکے ذکر اونکا مگر وجب ہوئی اوسکے لیے شفاعت

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ط مَنْ قَالَ حِیْنَ یُنَادِی الْمُنَادِیْ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ

دن قیامت کے جو کوئی کہے جو وقت کہ اذان دے موذن یا اللہ پروردگار اس پکار

الدَّعْوَةِ الْقَآئِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

ہمیشہ رہنے والی کے اور اے پروردگار اس نماز فائدہ دینے والی کے رحمت خاص بھیج اوپر محمدؐ

وَّارْضَ عَنِّیْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اسْتَجَابَ اللّٰهُ دَعْوَتَهٗ

کے اور راضی ہو مجھسے یعنی ساتھ اس تھوڑے عمل کے راضی ہو ایسا کہ نہ غضب کرے تو پیچھے اوسکے قبول کرتا ہے خدا دعا اوسکی

طس ی مَنْ نَّزَلَ بِهٖ کَرْبٌ اَوْ شِدَّةٌ فَلْیَتَحَیَّنِ الْمُنَادِیَ

جسپر اوترے غم یا سختی پس چاہیے کہ تاکا کرے وقت موذن کا

فَاِذَا کَبَّرَ کَبَّرَ وَاِذَا تَشَهَّدَ تَشَهَّدَ وَاِذَا قَالَ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ

پس جب اللہ اکبر کہے موذن اللہ اکبر کہے اور جب شہادتین کہے تشہد کہے سننے والا اور جب حی علی الصلوۃ کہے سننے

قَالَ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ وَاِذَا قَالَ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ قَالَ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

والا حی علی الصلوۃ کہے اور جب کہے موذن حی الفلاح کہے سننے والا حی علی الفلاح

ثُمَّ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابِ

پھر کہے سننے والا یہ دعا یا اللہ پروردگار اس دعا سچی مقبول کے

لَهَا دَعْوَةِ الْحَقِّ وَکَلِمَةِ التَّقْوٰی اَحْیِنَا عَلَیْهَا وَاَمِتْنَا

کہ وہ حق ہے اور کلمہ تقوی کا ہے زندہ رکھہ ہمکو اسپر اور مار ہمکو

عَلَیْهَا وَابْعَثْنَا عَلَیْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِیَارِ اَهْلِهَا اَحْیَآءً وَّاَمْوَاتًا

اسپر اور اوٹھا ہمکو اسپر اور کر ہمکو بہترین اہل دعا میں سے حالت زندگی میں اور موت

ثُمَّ یَسْاَلُ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ مس ی وَالدُّعَآءُ بَیْنَ الْاَذَانِ

پھر مانگے اللہ تعالی سے حاجت اپنی ف اور دعا درمیان اذان

ف ا ۔ کلمۂ تقوی کلمۂ طیبہ ۔ یعنی کلمہ تقوی کا اذان ہے جو تقوی کا باعث ہے یعنی ہمیشہ کی نیکی ہمیشہ کا بہت ہے ۔ طرف اپنے رب کے ۔ کہ اپنے رب کی طرف ۔ اور وہی اوسکی ہے ۔ بیچ سب کے اور ہر ایک ۔ دونوں جہان میں ۔ ہمیشہ اور آخر ۔ غمزدہ کا

وَالْاِقَامَۃِ لَا یُرَدُّ دت ۳ حب ص فَادْعُوا ص فَاسْئَلُوْا

اور تکبیر رد نہیں کیجاتی پس دعا کرو پس مانگو

اللّٰہَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ت وَالْاِقَامَۃُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ تعالیٰ سے عافیت دنیا اور آخرت میں اور تکبیر یہ ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

بہت بڑا ہے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ تحقیق محمد رسول اللہ کے ہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ

آؤ تم نماز پر آؤ تم مراد ملنے پر تحقیق قائم ہوئی نماز تحقیق

قَامَتِ الصَّلٰوۃُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اد

قائم ہوئی نماز اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ

ق مه ت اَوْھِیَ کَالْاَذَانِ اِلَّا فِی التَّرْجِیْعِ وَزِیَادَۃِ

فد

یا تکبیر مانند اذان کے ہے مگر بیچ ترجیع کے اور زیادتی

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ اعمه وَاِذَا قَامَ

قد قامت الصلوٰۃ قد قامت الصلوٰۃ کے ہے اور جب کھڑا ہووے

اِلَی الصَّلٰوۃِ الْمَکْتُوْبَۃِ حب ت قَالَ م عه حب

طرف نماز فرض کے کہے

بَعْدَ التَّکْبِیْرِ مت وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

پیچھے تکبیر تحریمہ کے متوجہ کیا میں نے منہ اپنا طرف اوس ذات کے کہ پیدا کیا آسمانوں

وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا حب مُسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ

اور زمین کو درحالیکہ توحید کرنے والا ہوں اور نہیں میں مشرکوں سے

اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

تحقیق نماز میری اور عبادت میری اور زندہ رہنا میرا اور مرنا میرا واسطے خدا پروردگار عالموں کے ہے

لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ

نہیں کوئی شریک واسکا اور ساتھ اسی کے حکم کیا گیا ہوں میں اور میں مسلمانوں سے ہوں اے اللہ

أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ

تو بادشاہ ہے نہین کوئی معبود مگر تو تو پروردگار میرا ہے اور مین بندہ تیرا ہون ظلم کیا مین نے

نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ

جان اپنی پر اور اقرار کیا مینے ساتھ گناہ اپنے کے پس بخش میرے لیئے گناہ میرے سب تحقیق نہین بخشتا

الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي

گناہونکو کوئی مگر تو اور راہ دکھا مجھکو طرف اچھے خلقون کی نہین راہ دکھاتا طرف

لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا

اچھے خلقونکے مگر تو اور دور کر مجھسے برے اخلاق نہین دور کرتا ہے مجھسے برے اخلاق

إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَ

مگر تو حاضر ہون مین خدمت تیری مین اور بجا لانے حکم تیرے مین اور تمام بھلائیان بیچ ہاتھ تیرے ہین اور

الشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

برائی نہین نسبت کیجاتی طرف تیری مین بسبب تیرے موجود ہون اور طرف تیری رجوع کرتا ہون برکت

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ مرعه حبط اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ

بخشش چاہتا ہون مین تجھسے اور توبہ کرتا ہون مین طرف تیری یا اللہ دور رکھ ڈال

بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

درمیان میرے اور درمیان گناہون میرے کے جیسے کہ دوری ڈالی تونے درمیان مشرق اور مغرب کے

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ مدسق

یا اللہ دھو گناہ میرے ساتھ پانی اور برف اور اولون کے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَ

پاک ہے تو یا اللہ اور پاکی بیان کرتا ہون ساتھ تعریف تیری کے اور بابرکت ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری اور

لَا إِلٰهَ غَيْرُكَ دت قمسر ط موم اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا

نہین کوئی معبود سوائے تیرے اللہ بہت بڑا ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا مس

اور تعریف ہے خدا کیلیئے بہت اور ساتھ پاکی کے یاد کرتا ہون مین اللہ کو صبح اور شام مین

[illegible]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا م دس فيه دس اَللّٰهُمَّ
سب تعریف اللہ کیلیئے ہے تعریف بہت پاک بابرکت اور اکثر روایت میں ابوداؤد و نسائی نے لفظ فیہ کا

بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ ذُنُوْبِيْ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
دور کر ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسے کہ دوری ڈالی تونے درمیان مشرق اور مغرب کے اور

نَقِّنِيْ مِنْ خَطِيْئَتِيْ كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ مِنَ الدَّنَسِ ط وَفِيْ صَلٰوةِ
پاک کر مجھکو گناہوں میرے سے جیسے کہ پاک کیا تونے کپڑے کو میل سے اور بیچ نماز

التَّطَوُّعِ د اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا ثَلٰثًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا ثَلٰثًا وَسُبْحَانَ
نفل میں یہ دعا اللہ بہت بڑا ہے بڑا تین بار پڑھے سب تعریف اللہ کو ہے بہت تین بار پڑھے اور پاکی بیان کرتا

اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ثَلٰثًا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَنَفْسِيْ
ہوں میں اللہ کی صبح اور شام میں تین بار پڑھے پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ د ق حب مس مص سنی
تکبر اوسکے سے اور سحر اوسکے سے اور وسوسے اوسکے سے

سُبْحَانَ ذِي الْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ
پاک ہے صاحب بادشاہت کا اور صاحب غلبے کا اور بزرگواری کا اور بزرگی کا

طس وَاِذَا قَالَ الْاِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ
اور جب کہے امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین

فَلْيَقُلِ الْمَأْمُوْمُ اٰمِيْنَ يُجِبْهُ اللّٰهُ م دس ق وَاِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ
پس چاہیئے کہ کہے مقتدی آمین قبول کریگا اللہ تعالے دعا اوسکی اور جب آمین کہے امام

فَلْيُؤَمِّنِ الْمَأْمُوْمُ فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ
پس چاہیئے کہ آمین کہے مقتدی پس جو شخص کہ موافق ہوئے آمین کہنی اوسکی آمین کہنے فرشتوں کے بخشا جائیگا واسطے

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ خ م وَلَمَّا قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اوسکے جو پہلے گذرے گناہ اوسکے اور جب کہتے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

اٰمِيْنَ مَدَّ بِهَا صَوْتَهٗ ادت مص رَفَعَ بِهَا صَوْتَهٗ د وَكَانَ
آمین دراز کرتے تھے ساتھ اوسکے آواز اپنی۔ بلند کرتے تھے ساتھ آمین آواز اپنی۔ اور تھے

اِذَا قَالَ اٰمِیْنَ یُسْمِعُ مَنْ یَّلِیْهِ مِنَ الصَّفِّ الْاَوَّلِ د ق

پیغمبر صلعم جب آمین کہتے تھے سنتا تھا وہ شخص کہ قریب ونکے ہوتا تھا صف پہلی مین سے

فَیَرْتَجُّ بِهَا الْمَسْجِدُ ق وَقَالَ اٰمِیْنَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ط وَحِیْنَ قَالَ

پس گونجتی تھی ساتھ اوسکے مسجد اور کہتے تھے حضرت کبھی آمین تین بار اور جب کہتے تھے پیغمبر

وَلَا الضَّآلِّیْنَ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ اٰمِیْنَ ط وَاِذَا رَکَعَ سُبْحَانَ

صلعم ولا الضآلین فرماتے تھے یعنی کہتے اے رب میرے بخش مجکو قبول کر دعا میری اور جب رکوع کرے کہے پاک

رَبِّیَ الْعَظِیْمِ م ر عه حب مس د ثَلٰثًا ر وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ

ہے پروردگار میرا بڑا اور ایک روایت مین بزار نے تین بار پڑھنا اسکا نقل کیا ہے اور تین بار کہنا ادنے

د سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خ

پاکی ہے تجھکو یا اللہ رب ہمارے اور پاکی بیان کرتا ہون ساتھ تعریف تیری کے یا اللہ بخش مجھکو

م د س ق سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اط

یا پڑھے سبحان اللہ وبحمدہ تین بار

اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ

یا اللہ تیرے ہی لیئے رکوع کیا مینے اور ساتھ تیرے ایمان لایا مین اور تیرے ہی لیئے اسلام لایا مین عاجزی کی

سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ م د س سُبُّوْحٌ

سماعت میری نے اور بینائی میری نے اور گودی میری نے اور ہڈی میری نے اور پٹھے میرے نے ف تو ہے پاک نہایت

قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ م د س رَکَعَ لَكَ سَوَادِیْ

پاک پروردگار فرشتون اور جبرائیل کا رکوع کیا تیرے لیئے ظاہر میرے نے

وَخَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِیْ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ هٰذِهٖ یَدَایَ

اور باطن میرے نے اور ایمان لایا ساتھ تیرے دل میرا اقرار کرتا ہون ساتھ نعمت تیری کے کہ مجھپر ہے یہ مین ہاتھ میرے

وَمَا جَنَیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ ر سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ

اور جو کچھ گناہ کیا مینے اوپر جان اپنی کے ف پاک ہے صاحب غلبے اور صاحب بادشاہت

وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَةِ د س ق وَاِذَا قَامَ مِنَ الرُّکُوْعِ قَالَ

اور صاحب بڑائی اور بزرگی کا اور جب کھڑا ہووے رکوع سے کہے

ف ۱ یہ تکبیر بیچ منیٰ کے جہان بیچ کے کہا ۔۔۔ خضوع و تذلیل ... ... کرتا ہو عجز و انکسار ... اور اسکی فروتنی کرنے

ف ۲ یعنی ... ... لیکن ... اور جب ... اقرار ... کرتا ہون اسکا مقصود ظاہر کرنا عجز کا ہے اور اقرار ساتھ تقصیر کے طاعات مین اور نہ بجالانے اوامر و نواہی کے ۱۲ منہ

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ مر عه ط اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ خ م ت
قبول کیا اللہ نے جس نے اوسکی تعریف کی یا اللہ پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے تعریف ہے

س د رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ح م رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ خ رَبَّنَا وَلَكَ
اے رب ہمارے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے اے رب ہمارے تیرے ہی لیے تعریف ہے اے پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے

الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ خ د س اَللّٰهُمَّ لَكَ
تعریف ہے تعریف بہت پاکیزہ بابرکت یعنی ساتھ زیادتی خلوص اور حضور کے یا اللہ تیرے ہی لیے

الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ
سب تعریف ہے آسمانوں بھر اور زمین بھر اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ چاہے تو

مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ
کسی چیز سے پیچھے آسمان زمین کے یا اللہ پاک کر مجھکو ساتھ برف اور اولے اور پانی ٹھنڈے کے یا اللہ

طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ
پاک کر مجھکو گناہوں سے اور چوکوں سے جیسے پاک کیا جاتا ہے کپڑا سفید میل سے ف

م د ت ق اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ
یا اللہ پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے سب تعریف ہے آسمانوں بھر اور زمین بھر

م وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ
اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ درمیان اونکے ہے اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ چاہے تو کسی چیز سے بعد ایکے اے صاحب

وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ
اور بزرگی کے لائق تر ہے اوس چیز سے کہ کہے بندہ اور ہم سب واسطے تیرے بندے ہیں نہیں کوئی روکنے والا اوس چیز کو

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ م د س
اور نہیں کوئی دینے والا اوس چیز کو کہ روکی تو نے اور نہیں فائدہ دیتی ہے دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا
یا اللہ پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے تعریف آسمانوں اور زمین بھر اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ درمیان اونکے ہے

وَمِلْءَ مَا شِئْتَ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَاَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْمَجْدِ
اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ چاہے تو بعد اسکے اے لائق تعریف کے اور اے صاحب بڑائی اور بزرگی کے

لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ط وَاِذَا

نہین کوئی روکنے والا اوس چیز کو کہ دی تو نے اور نہین نفع دیتی ہے دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی اور جب

سَجَدَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى م ع ہ ر ح ب م س ثَلٰثًا م ر ق

سجدہ کرے کہے پاک ہے پروردگار بلند میرا تین بار پڑھے اور

ذٰلِكَ اَدْنَاهُ د اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ

تین بار کہنا اونے درجہ وسکا ہے یا اللہ پناہ مانگتا ہون ساتھ خوشنودی تیری کے غضب تیرے سے اور ساتھ عافیت

مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ

تیری کے عذاب تیرے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے عذاب تیرے سے نہین گن سکتا مین تعریف تجھپر تو ویسا ہی

كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ م ع ہ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ

جیسے کہ تعریف کی تونے اوپر نفس اپنے کے یا اللہ تیرے ہی لیئے سجدہ کیا مینے اور ساتھ تیرے

اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ

ایمان لایا مین اور واسطے تیرے اسلام لایا مین سجدہ کیا منہ میرے نے یعنی ذات میری نے اوس ذات کو کہ پیدا کیا اوسکو

فَاَحْسَنَ صُوْرَتَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

پس اچھی بنائین صورتین اوسکی اور کھولے کان سننے اور آنکھین اوسکی بہت برکت والا ہے خدا بہترین پیدا کرنیوالونکا

م د س خَشَعَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَدَمِيْ وَلَحْمِيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ

ف عاجزی کی کان میرے نے اور آنکھون میری نے اور لہو میری نے اور گوشت میرے نے اور ہڈی میری نے اور

حب وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ س ر حب

اور اوس چیز نے کہ اوٹھایا اسکو پاؤن میرے نے واسطے خدا پروردگار عالمون کے م ط

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ م د س سُبْحَانَكَ

تو پاک ہے نہایت پاک پروردگار فرشتون اور جبرائیل کا پاک ہے تو ہے اللہ

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ خ م د س ق اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ

پروردگار ہمارے اور پاکی بیان کرتا ہون ساتھ تعریف تیری کے یا اللہ بخش واسطے میرے گناہ میرے

كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ م د اَللّٰهُمَّ

سب چھوٹے اور بڑے اور اگلے اور پچھلے یعنی جو کر چکا ہون اور جو مقدر ہین آیندہ کو اور ظاہر اور پوشیدہ یا اللہ

سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَخَيَالِي وَبِكَ آمَنَ فُؤَادِي أَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ

سجدہ کیا واسطے تیرے ظاہر میرے نے اور باطن میرے نے اور ساتھ تیرے ایمان لایا دل میرا اقرار کرتا ہوں میں ساتھ نعمت تیری کے

عَلَيَّ وَهٰذَا مَا جَنَيْتُ عَلَى نَفْسِي يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ اغْفِرْ لِي

کہ مجھ پر ہے اور یہ ہے جو کچھ کہ گناہ کیا میں نے اوپر نفس اپنے کے اے بزرگ اے بزرگ بخش مجھکو اسلیئے

فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ الْعَظِيمَةَ إِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيمُ مص سُبْحَانَ

کہ تحقیق نہیں بخشتا بڑے گناہوں کو کوئی مگر پروردگار بزرگ پاک ہے

ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ

صاحب سلطنت ظاہر اور باطن کا پاک ہے صاحب عزت اور قدرت کا پاک ہے وہ

الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ

زندہ کہ مرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ عفو تیری کے عذاب تیرے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ خوشنودی

مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْهُكَ مص رَبِّ

تیری کے غضب تیرے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب تیرے سے بزرگ ہے ذات تیری اے رب میرے

أَعْطِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا

دے نفس میرے کو تقوی اور اسکا پاک کر اوسکو تو بہترین اون شخصوں کا ہے کہ پاک کرتے ہیں نفس کو تو ہی کارساز

وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ مص

اور مالک اوسکا ہے یا اللہ بخش میرے واسطے وہ گناہ کہ پوشیدہ کیے میں نے اور جو ظاہر کیے میں نے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ

یا اللہ کر دل میرے میں روشنی اور کر سماعت میری میں روشنی اور کر

فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ خَلْفِي نُورًا

بینائی میری میں روشنی اور کر آگے میرے روشنی اور کر پیچھے میرے روشنی

وَاجْعَلْ مِنْ تَحْتِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا مص وَفِي سُجُودِ الْقُرْآنِ

اور کر نیچے میرے روشنی اور بڑی کر میرے لیے روشنی اور پڑھے قرآن کے سجدے میں

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ

کہ سجدہ کیا منہ میرے نے واسطے اوس ذات کے کہ پیدا کیا اوسکو اور صورت دی اوسکو اور کھولے کان اوسکے اور آنکھیں اوسکی

وَقُوَّتِهٖ س د ت مس مِرَارًا د فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ

اور قوت اپنی کے کئی بار پس بہت برکت والا ہے اللہ بہتر

الْخَالِقِيْنَ مس اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ بِهَا اَجْرًا وَضَعْ

پیدا کرنیوالوں سے یا اللہ لکھ میرے لیے نزدیک اپنے سبب سجدے کے ثواب اور دور کر

عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا

مجھسے سبب اوسکے بوجھ گناہ کا اور کر اوسکو میرے لیے نزدیک اپنے ذخیرہ اور قبول کر اوسکو مجھسے جیسا

تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ ت و ص ب مس مَا وَضَعَ رَجُلٌ

قبول کیا تو نے اوسکو بندے اپنے داؤد سے نہ رکھی کسی آدمی نے

جَبْهَتَهٗ لِلّٰهِ سَاجِدًا فَقَالَ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ثَلٰثًا اِلَّا رَفَعَ رَأْسَهٗ

پیشانی اپنی واسطے اللہ کے حال یہ کہ سجدہ کرنیوالا ہے پس کہا ای رب میرے بخش مجھکو تین بار مگر کہ اوٹھایا

وَقَدْ غُفِرَ لَهٗ مو مص وَاِذَا جَلَسَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ اَللّٰهُمَّ

سر تحقیق بخشے گئے واسطے اوسکے گناہ اوسکے اور جب بیٹھے درمیان دونوں سجدوں کے پڑھے یا اللہ

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر اور چین دے مجھکو اور راہ دکھا مجھکو اور رزق دے مجھکو

د ت ق مس سنی وَاجْبُرْنِيْ ت سنی وَارْفَعْنِيْ

اور غنی کر مجھکو اور مرتبہ میرا بلند کر

مس ق سنی وَيَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ مس مو مص وَفِيْ

اور دعا قنوت پڑھے فجر کی نماز میں اور قنوت

سَائِرِ الصَّلَوَاتِ اِنْ نَزَلَ نَازِلَةٌ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

پڑھے تمام نمازوں میں اگر اوترے کوئی حادثہ تو بھی جبکہ کہے امام سمع اللہ لمن حمدہ

فِي الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ وَيُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهٗ اد وَاِذَا جَلَسَ لِلتَّشَهُّدِ

بیچ رکعت آخر کے اور آمین کہیں وہ لوگ کہ پیچھے اوسکے ہیں اور جب بیٹھے واسطے التحیات

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

کے پڑھے سب عبادتیں زبان کی اور عبادتیں بدن کی اور عبادتیں مال کی ثابت ہیں واسطے خدا کے

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

اور رحمت خدا کی اور برکتین اوسکی سلام ہو ہمپر اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہون مین کہ تحقیق محمد بندے اوسکے ہین اور رسول

ع سنی اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ

ف عبادتین زبان کی بابرکت اور عبادتین بدن کی اور عبادتین مالی واسطے خدا کے ہین

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا

سلام ہووے تمپر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتین اوسکی سلام ہے ہمپر

وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ

اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا

اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ م رعہ حب اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ

ہون مین یہ کہ تحقیق محمد رسول اللہ کے ہین ف عبادتین زبانی اور عبادتین مالی

الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور عبادتین بدنی واسطے خدا کے ہین سلام ہووے تمپر اے نبی اور رحمت خدا کی اور برکتین اوسکی

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

سلام ہو ہمپر اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

مگر اللہ ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہون مین یہ کہ تحقیق محمد بندے اوسکی ہین اور رسول

م دس ق اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ

اوسکے عبادتین زبانی اور عبادتین مالی اور عبادتین بدنی اور بادشاہت واسطے خدا کے ہے

د بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ کے اور ساتھ توفیق اللہ کے عبادتین زبانی واسطے اللہ کے ہین اور عبادتین بدنی اور

عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا

عبادتین مالی بھی سلام ہووے تجپر اے نبی اور رحمت خدا کی اور برکتین اوسکی سلام ہو ہمپر

وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ

اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہون مین

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ س ق مس اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ

یہ کہ تحقیق محمد بندے اوسکے ہین اور رسول اوسکے ف عبادتین زبانکی خدا کے لیے

اَلزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

ہین اور عبادتین مال کی خدا کیلیئے ہین اور عبادتین بدنی خدا کے لیے ہین سلام ہووے تیر

اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی

اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتین اوسکی سلام ہے ہمپر اور اوپر

عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ

نیک بندون خدا کے گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر خدا اور گواہی دیتا ہون مین کہ

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ مو مسر ط بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ

تحقیق محمد بندے خدا کے ہین اور رسول اوسکے ف شروع کرتا ہون مین ساتہ نام خدا کے اور ساتہ توفیق خدا کے

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

عبادتین زبان کی اور عبادتین مال کی اور عبادتین بدن کی واسطے خدا کے ہین گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ

تنہا نہین کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہون مین یہ کہ تحقیق محمد بندے اوسکے ہین اور رسول اوسکے بھیجا اوسکو

بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا اَلسَّلَامُ

ساتہ دین حق کے حال یہ کہ وہ خوشخبری دینے والے ہین اور ڈرانیوالے ہین تمکو فرونکو ساتہ دوزخ کے اور گواہی دیتا ہون

عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا

نہین شک اوسمین سلام ہووے تیرے اے نبی اور رحمت خدا کی اور برکتین اوسکی سلام ہووے ہمپر

وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَاھْدِنِیْ ط س

اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے یا اللہ بخش مجھکو اور راہ دکھا مجھکو

وَکَیْفِیَّۃُ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ

اور طریق درود بھیجنے کا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر یا اللہ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی
رحمت خاص بھیج حضرت محمد پر اور تابعداروں پر حضرت محمد کے جیسکہ رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیم
اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ برکت اوتار اوپر محمد کے اور اوپر
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّکَ
تابعداروں محمد کے جیسکہ برکت اوتاری تو نے اوپر ابراہیم کے اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے تحقیق تو
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ع اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمد کے اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ
صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ
رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیم کے اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ
بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ
برکت اوتار اوپر محمد کے اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسکہ برکت اوتاری تو نے ابراہیم پر تحقیق تو
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ خ م س اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت محمد پر اور تابعداروں محمد پر جیسکہ رحمت بھیجی
عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
تابعداروں ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ برکت اوتار حضرت محمد پر
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اور تابعداروں محمد کے پر جیسے کہ برکت اوتاری تو نے ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے
خ س اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا
م ک یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمد کے اور اوپر بیبیوں اونکی کے اور اولاد اونکی کے جیسے کہ
صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ
رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیم کے اور برکت اوتار اوپر محمد کے اور اوپر بیبیوں اونکی کے اور اولاد اونکی
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ خ م د س ق حب
کے جیسے کہ برکت اوتاری تو نے تابعداروں ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ م اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت محمد پر کہ بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے

كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
جیسکہ رحمت بھیجی تو نے تابعداروں ابراہیم پر اور برکت وتار محمد پر اور تابعداروں محمد کے پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ خ س ق اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
جیسکہ برکت اوتاری تو نے تابعداروں ابراہیم پر یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت محمد پر

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
جیسکہ رحمت بھیجی تو نے ابراہیم پر اور برکت اوتار محمد پر اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسکہ

بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ خ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
برکت اوتاری تو نے ابراہیم پر اور تابعداروں ابراہیم کے پر یا اللہ رحمت خاص بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
حضرت محمد پر اور تابعداروں محمد کے پر جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے تابعداروں ابراہیم پر

وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اور برکت اوتار اوپر محمد کے اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسکہ برکت اوتاری تو نے تابعداروں

فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ م د ت س اَللّٰھُمَّ صَلِّ
کہ پیغمبر ہیں بیچ عالموں کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص

عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ د س كَمَا صَلَّیْتَ
بھیج محمد پر کہ نبی امی ہیں اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ رحمت

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ كَمَا بَارَكْتَ
بھیجی تو نے ابراہیم پر اور برکت اوتار اوپر محمد نبی امی کے جیسے کہ برکت اوتاری تو نے

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ س اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے ف ل یا اللہ رحمت خاص بھیج

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَكْتَ
محمد پر اور برکت اوتار اوپر محمد کے اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسکہ رحمت بھیجی تو نے اور برکت اوتاری

عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ فَاَقْبَلَ رَجُلٌ حَتّٰی جَلَسَ
ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے آیا ایک آدمی یہاں تلک کہ بیٹھا

بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهٗ
آگے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ہم یعنی صحابہ نزدیک حضرت کے تھے

فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمَّا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ
پس عرض کیا اوسنے اے رسول خدا کے اے پر سلام بھیجنا تمپر پس تحقیق پہچانا ہمنے اسکو پس کیونکر

نُصَلِّيْ عَلَيْكَ اِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا عَلَيْكَ فِيْ صَلٰوتِنَا صَلَّی اللّٰهُ
درود بھیجیں ہم تمپر جب ہم درود بھیجیں تمپر بیچ نماز اپنی کے رحمت خدا کی ہووے

عَلَيْكَ قَالَ فَصَمَتَ حَتّٰی اَحْبَبْنَا اَنَّ الرَّجُلَ لَمْ يَسْاَلْهُ
تمپر کہا ابو سعید انصاری راوی نے پس چپکے رہے حضرت یہانتک کہ دوست رکھا ہمنے کہ کاشکے یہ آدمی نپوچھتا تمپر

مس ثُمَّ قَالَ اِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ فَقُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صلعم سے پھر فرمایا حضرت نے جب درود بھیجو تم مجھپر پس کہو یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمد

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ
نبی ان پڑھ کے اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیم کے

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے اور برکت اوتار اوپر محمد نبی ان پڑھ کے

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ
اور اوپر تابعدارون محمد کے جیسے کہ برکت اوتاری تو نے ابراہیم پر اور اوپر تابعدارون

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ حب مس مَنْ سَرَّهٗ اَنْ
ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے ف جسکو خوش آوے یہ کہ

يَكْتَالَ بِالْمِكْيَالِ الْاَوْفٰی اِذَا صَلّٰی عَلَيْنَا اَهْلَ الْبَيْتِ
ماپے ثواب گویا تہ بھا نے پورے کے جب کہ درود بھیجے ہمپر کہ اہل بیت نبوت کے ہیں

فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ
پس چاہیے کہ کہے یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمد نبی کے اور اوپر بیبیوں انکی کے کہ مائیں ہیں

الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ

ایمان والونکی اور اوپر اولاد اونکی کے اور اوپر اہل بیت اونکے کے جیسیکہ رحمت بھیجی تو نے

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ د مَنْ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَقَالَ

ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے ف جو کوئی درود بھیجے اوپر محمد کے اور کہے

اللّٰهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَجَبَتْ

بعد درود کے یا اللہ اوتار اونکو اوس مقام میں کہ نزدیک کیا جاوے نزدیک تیری دن قیامت کے واجب ہووے

لَهُ شَفَاعَتِي رط طس ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاءِ مَا أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ

اوسکے لیئے شفاعت میری پھر چاہیئے کہ اختیار کرے دعا سے جو کہ پسندیدہ تر ہو طرف اوسکے

فَيَدْعُوْ خ وَلْيَسْتَعِذْ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

پس دعا کرے اور چاہیئے کہ پناہ مانگے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری عذاب دوزخ

وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ

کیسے اور عذاب قبر کے سے اور فتنے زندگانی سے اور فتنے موت کیسے اور برائی فتنے کانے

الدَّجَّالِ م عه حب اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

دجال کی سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب

الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ

قبر کیسے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فتنے کانے دجال کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَ

فتنے زندگانی اور موت کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گناہ سے اور

الْمَغْرَمِ خ م د س اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا

قرض سے ف یا اللہ بخش میرے لیئے وہ گناہ کہ پہلے کیئے ہیں میں نے اور وہ کہ پیچھے کیئے ہیں میں نے

أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي

پوشیدہ کیئے میں نے اور وہ کہ ظاہر کیئے میں نے اور جو کچھ کہ فضول خرچی کی میں نے اور وہ گناہ کہ تو بہت جاننے والا ہے

أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ م د ت س

تو ہی آگے کرنیوالا اور تو ہی پیچھے ڈالنے والا نہیں کوئی معبود مگر تو

اَللّٰهُمَّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ

یا اللہ تحقیق مین نے ظلم کیا جان اپنی پر ظلم کرنا بہت اور نہین بخشتا گناہون کو کوئی سوا تیرے

فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

پس بخش مجھکو بخشنا خاص نزدیک اپنے سے اور رحم کر مجھپر تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے

خ م ت س ق اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ يَا اللّٰهُ الْاَحَدُ ف

یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے اے خدا اے یگانہ بے

الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَ لِي

نیاز وہ جو نہین جنتا اور نہ جنا گیا اور نہین ہے اوسکے لیئے کوئی ہمسر یہ کہ بخشنے تو میرے

ذُنُوبِي اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ د س مس اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِي

گناہ میرے تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے یا اللہ حساب کر مجھے

حِسَابًا يَّسِيرًا مس اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

حساب آسان یعنی دن قیامت کو ف یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے عذاب دوزخ سے

وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ

اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے عذاب قبر کے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے فتنہ کانے دجال

الدَّجَّالِ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ م وليقل

کے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے فتنے زندگانی اور مرنے کیسے اور چاہیئے کہ کہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون تجھسے تمام بھلائی کو جو کہ مین جانتا ہون اوسکو اور جو نہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ بِهِ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ

یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بھلائی امر خیر کی کہ مانگا تجھسے اوسکو بندون نیکبخت تیرے نے

وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ

اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے برائی امر خیر کی سے کہ پناہ پکڑی اوس سے اچھے بندون تیرے نے

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

اے پروردگار ہمارے دے ہمکو دنیا مین بھلائی اور عاقبت مین بھلائی اور بچا ہمکو

عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

عذاب آگ کے سے اے رب ہمارے تحقیق ہم ایمان لائے پس بخش واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور بچا ہمکو عذاب

النَّارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

آگ کے سے اے رب ہمارے اور دے ہمکو وہ چیز کہ وعدہ کیا ہے تو نے ہمسے اوپر زبان پیغمبرون اپنے کے اور نہ خوار کر

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ موص سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ يَّقُوْلَ الرَّجُلُ

تحقیق تو نہین خلاف کرتا ہے وعدے کو سردار استغفار کا یہ ہے کہ کہے آدمی

اِذَا جَلَسَ فِيْ صَلٰوتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ

جس وقت کہ بیٹھے نماز اپنی مین یا اللہ تو پروردگار میرا ہے نہین کوئی معبود سوا تیرے پیدا کیا تو نے

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ

اور مین بندہ تیرا ہون اور مین اوپر عہد تیرے کے ہون اور وعدہ تیرے کے ہون بقدر طاقت اپنی کے پناہ پکڑتا ہون

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ

ساتھ تیرے برائی کرتوت اپنی کی سے اقرار کرتا ہون مین ساتھ نعمت تیری کے کہ مجھپر ہے اور اقرار کرتا ہون مین ساتھ گناہ اپنے

اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ رواذا سلم لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

تحقیق نہین بخشتا گناہون کو کوئی مگر تو اور جب سلام پھیرے پڑھے نہین کوئی معبود مگر اللہ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ

ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا اوسی کے لیے بادشاہت ہے اور اوسی کے لیے سب تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا

بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ نہین کوئی روک رکھنے والا اوس چیز کا کہ دی تو نے

مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ خم دس ر

اور نہین کوئی دینے والا اوس چیز کو کہ روکی تو نے اور نہین فائدہ دیتی ہے دولتمند کو خدا سے تیرے دولتمندی

طی او لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

ط نہین کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا اوسی کے لیے بادشاہت ہے اور اوسی کے

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ خ س ا وَمَرَّةً

لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے تین بار یا ایکبار بھی کلمہ پڑھے

وَبَعْدَہٗ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا

اور بعد اسکے پڑھے نہیں ہے پھر جانا ہو نیکی کی اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں

اِیَّاہُ لَہُ النِّعْمَةُ وَلَہُ الْفَضْلُ وَلَہُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

اوسی کو اوسی کیلئے انعام ہے اور اوسی کیلئے ہے فضل اور اوسی کیلئے ہے تعریف اچھی نہیں کوئی معبود مگر

اللّٰہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ م د س مص

اللہ درحالیکہ خالص کرنیوالے ہیں ہم واسطے اوسکے دین کو اور اگرچہ برا جانیں کافر

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَللّٰہُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ

استغفر اللہ تین بار پڑھے اور پھر کہے یا اللہ تو سالم ہے سب عیبوں سے اور تجھ سے سلامتی ملتی ہے

تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ م عہ ط ی سُبْحَانَ اللّٰہِ

بہت برکت والا ہے تو اے صاحب بزرگی اور بخشش کے ف پڑھے سبحان اللہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ لِیَکُوْنَ مِنْہُنَّ کُلِّہِنَّ ثَلٰثًا وَّ

والحمد للہ واللہ اکبر تو کہ ہوں ان کلمات سے تمام اونکے تینتیس

ثَلٰثِیْنَ مَرَّةً خ م س ا وَاِحْدٰی عَشْرَةً وَاِحْدٰی عَشْرَةً

گیارہ بار سبحان اللہ اور گیارہ

وَاِحْدٰی عَشْرَةً فَذٰلِکَ کُلُّہٗ ثَلٰثٌ وَّثَلٰثُوْنَ م وَعَشْرًا عَشْرًا

بار الحمد للہ اور گیارہ بار اللہ اکبر پس یہ سب تینتیس ہوئے یا دس بار سبحان اللہ دس بار الحمد للہ

عَشْرًا خ مَنْ سَبَّحَ اللّٰہَ دُبُرَ کُلِّ صَلٰوةٍ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ وَحَمِدَ اللّٰہَ

دس بار اللہ اکبر جو کوئی سبحان اللہ پڑھے پیچھے ہر نماز فرض کے تینتیس بار اور الحمد للہ

ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ وَکَبَّرَ اللّٰہَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ ثُمَّ قَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ

تینتیس بار اور اللہ اکبر تینتیس بار پھر کہے پورا کرنے سینکڑے کیلئے لا الٰہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ

الا اللہ آخر تک کہ معنے یہ ہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک واسطے اوسکے اوسی کیلئے بادشاہت ہے

وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ غُفِرَتْ خَطَایَاہُ وَاِنْ کَانَتْ مِثْلَ

اور اوسی کیلئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے بخشے جاتے ہیں گناہ اوسکے اور اگرچہ ہوں مانند

زَبَدِ الْبَحْرِ دس مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ فَاعِلُهُنَّ دُبُرَ
جھاگ دریا کے کتنے کلمے پیچھے آنیوالے نہیں محروم ہوتا ہے کہنے والا انکا یا کرنیوالا انکا پیچھے

كُلِّ صَلٰوةٍ مَّكْتُوبَةٍ ثَلٰثٌ وَّثَلٰثُوْنَ تَسْبِيْحَةً وَّثَلٰثٌ وَّثَلٰثُوْنَ
ہر نماز فرض کے وہ معقبات تینتیس بار سبحان اللہ پڑھنا ہے اور تینتیس بار

تَحْمِيْدَةً وَّاَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ تَكْبِيْرَةً م ت س مَنْ سَبَّحَ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ
الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر جو کوئی سبحان اللہ پڑھے پیچھے ہر نماز

مَّكْتُوْبَةٍ مِّائَةً وَّكَبَّرَ مِائَةً وَّهَلَّلَ مِائَةً وَّحَمِدَ مِائَةً
فرض کے سو بار اور اللہ اکبر پڑھے سو بار اور لا الہ الا اللہ پڑھے سو بار اور الحمد للہ پڑھے

غُفِرَ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَاِنْ كَانَتْ اَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ س او
بخشے جاتے ہیں اوسکے لیئے گناہ اوسکے اور اگرچہ ہوں گناہ بہت جھاگ دریا کی سے یا

مِنْ كُلٍّ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ س حب مص ا وَمِنْ كُلٍّ مِنَ
ہر ایک چاروں تسبیح سے پڑھے پچیس پچیس بار ف یا ہر ایک

التَّسْبِيْحِ وَالتَّحْمِيْدِ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَالتَّكْبِيْرِ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ
سبحان اللہ اور الحمد للہ تینتیس تینتیس بار اور اللہ اکبر چونتیس بار پڑھے

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَشْرَ مَرَّاتٍ ت س ا وَكَذٰلِكَ وَالتَّكْبِيْرَ
اور لا الہ الا اللہ دس بار یا پڑھے اسی طرح اور تکبیر بھی

ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ س ا وَمِنْ كُلٍّ مِنَ التَّسْبِيْحِ وَالتَّحْمِيْدِ وَالتَّكْبِيْرِ
تینتیس بار ف یا ہر ایک تسبیح اور تحمید اور تکبیر سے

مِائَةً مِّائَةً مَعَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا حَوْلَ
سو سو بار پڑھے ساتھ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ولا حول

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَوْ كَانَتْ خَطَايَاهُ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ لَمَحَتْهَا
ولا قوۃ الا باللہ کے اگر ہوویں گناہ پڑھنے والے ان کلمات کے مانند جھاگ دریا کے البتہ مٹا دیں

اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ مَّكْتُوْبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ
اور جو کوئی پڑھے آیۃ الکرسی پیچھے ہر نماز فرض کے نہیں منع کرتی ہے اوسکو

ف
[illegible handwritten marginal notes]

ا یا بھے ۱۲ ق س
مع لا الہ الا اللہ بغیر حول کے کل سوکے یعنی تین سو کے لا الہ الا اللہ ہو تو کل سو
پس کل ایک سو ہوگا اور تسبیحات تین سو بار پڑھیں
[illegible]

دُخُولِ الْجَنَّةِ اِلَّا اَنْ تَمُوْتَ س حب ی كَانَ فِیْ ذِمَّةِ اللّٰهِ

داخل ہونے بہشت کے سے کوئی چیز مگر موت ہوویگا بیچ امان اور محافظت خدا

اِلَى الصَّلٰوةِ الْاُخْرٰى ط وَلْيَقْرَأِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ

کے نماز دوسری تلک فف اور چاہیئے کہ پڑھے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پیچھے ہر

ت د س حب مس ی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ

نماز کے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ پھیرا جاؤں طرف خوار تر عمر کے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ خ ت س رَبِّ

فتنے دنیا کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر کیسے ۲۹ اے رب میرے

قِنِیْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ مرعه اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ عوم عه

بچا مجھکو عذاب اپنے سے اوس دن کہ اوٹھاوے تو یا جمع کرے تو بندوں اپنے کو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ عو اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ

یا اللہ بخش مجھکو اور مہربانی کر مجھپر اور دکھا مجھکو راہ سیدھی اور رزق دے مجھکو یا اللہ پروردگار جبرئیل

وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَعِذْنِیْ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

اور میکائیل اور اسرافیل کے بچا مجھکو گرمی آگ کی سے اور عذاب قبر کے سے

طس اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ

یا اللہ بخش میرے لیئے وہ گناہ کہ پہلے کیے ہیں اور جو پیچھے کیے ہیں اور جو پوشیدہ کیے ہیں

وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ

اور جو ظاہر کیے ہیں اور جو فضول خرچی کی ہیں اور وہ گناہ کہ تو بہت جاننے والا ہے انکو مجھسے تو

الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ د م ت حب اَللّٰهُمَّ

آگے کرنیوالا ہے اور تو پیچھے کرنیوالا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو یا اللہ

اَعِنِّیْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ د س حب

مدد کر میری اوپر ذکر اپنے کے اور اوپر شکر اپنے کے اور خوبی عبادت اپنی کے

مس ے اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّكَ الرَّبُّ ۱

ف یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے میں گواہی دینے والا ہوں کہ تحقیق تو پروردگار

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ

یکتا ہے نہیں کوئی شریک تیرا یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے میں گواہی دینے والا

اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

کہ تحقیق محمد درود خدا کا ہوا وپر اور سلام بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ

یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے میں گواہی دینے والا ہوں کہ تحقیق بندے سب آپس میں بھائی

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اِجْعَلْنِيْ مُخْلِصًا لَّكَ وَاَهْلِيْ فِيْ

یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے کر مجھکو مخلص واسطے اپنے اور اہل میرے کو ہر

كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِسْمَعْ

ساعت میں امور دنیا میں اور آخرت میں اے صاحب بزرگی اور بخشش کے سن

وَاسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

اور قبول کر دعا میری خدا تعالی بہت بڑا ہے بڑا کفایت ہے مجھکو اللہ اور اچھا ہے کارساز

اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ س دی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ

خدا تعالی بہت بڑا ہے بڑا ف ۲ یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے

وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ س مس مص ی اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ

اور محتاجگی سے اور عذاب قبر سے یا اللہ سنوار میرے

لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ عِصْمَةَ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ

لیے دین میرا وہ کہ کیا ہے تو نے اسکو سبب بچاؤ کام میرے کا اور سنوار میرے لیے دنیا میری وہ

جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

کہ کی ہے تو نے اوسمیں معیشت اور زندگانی میری یا اللہ تحقیق پناہ پکڑتا ہوں ساتھ خوشنودی تیری کے

وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ

اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ عفو تیرے کے عذاب تیرے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب تیرے سے نہیں کوئی منع

لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اور جس چیز کو کر دی تو نے اور نہیں کوئی دینے والا جس چیز کو کہ منع کی تو نے اور نہیں فائدہ دیتی ہے دولتمند کو دولت

س ح ب اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَائِيْ وَعَمْدِيْ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ

یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ کہ چوک سے کیا میں نے اور قصد سے کیا میں نے یا اللہ راہ دکھا

لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ

مجھکو طرف اچھے عملوں کے اور اچھے خلقوں کے نہیں راہ دکھاتا کوئی طرف اچھے عملوں کی اور نہیں پھیرتا کوئی

سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ ر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

برے عملوں کو مگر تو یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب دوزخ کے سے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ

اور عذاب قبر کے سے اور فتنے زندگانی کے سے اور فتنے موت کے سے اور برائی کانے دجال

الدَّجَّالِ عو مس اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايَ وَذُنُوْبِيْ كُلَّهَا

کی سے یا اللہ بخش میرے لیے گناہ صغیرہ میرے اور گناہ کبیرہ میرے تمام گناہ

اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِيْ وَاَحْيِنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاهْدِنِيْ

یا اللہ بلند کر مرتبہ میرا اور زندہ رکھ مجھکو اور غنی کر مجھکو اور رزق دے مجھکو اور راہ دکھا مجھکو

لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهٗ لَا يَهْدِيْ لِصَالِحِهَا

طرف نیک عملوں کے اور نیک خلقوں کے تحقیق نہیں راہ دکھاتا ہے طرف نیک عملوں کے

وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ مس طی اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ

اور نہیں پھیرتا ہے برے عملوں کو کوئی مگر تو یا اللہ سنوار میرے لیے دین میرا

وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ طص سُبْحَانَ

اور فراخ کر میرے لیے معیشت میری گھر میرے میں اور برکت دے میرے لیے بیچ رزق میرے کے پاک ہے پروردگار

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

تیرا صاحب غلبے کا اوس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں کافر اور سلام ہووے رسولوں پر اور سب تعریف ثابت ہے واسطے

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ص ی وَكَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ پروردگار عالموں کے واسطے اور تھے پیغمبر درود ہو اللہ کا اوپر ان کے اور سلام

اِذَا صَلّٰی وَفَرَغَ مِنْ صَلٰوتِہٖ مَسَحَ بِیَمِیْنِہٖ عَلٰی رَاْسِہٖ وَ
جب نماز پڑھتے اور فرغت پاتے نماز اپنی سے پھیرتے داہان ہاتھ اپنا سر مبارک اپنے پر اور

قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ
کہتے شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدا کے وہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بخشنے والا مہربان یا اللہ

اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ط س ی وَدُبُرَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ
دور کر مجھسے فکر اور غم اور پڑھے پیچھے نماز صبح کے

وَهُوَ ثَانٍ رِجْلَیْهِ ت س ط س ی قَبْلَ اَنْ یَّتَکَلَّمَ ت
حال یہ کہ وہ موڑے ہوئے ہو دونوں پاؤں اپنے پہلے کلام کرنے کے

س لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کیلئے بادشاہت ہے اور اوسی کیلئے

یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ عَشْرَ
جلاتا ہے اور مارتا ہے بیچ ہاتھ اوسکے کے بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے پڑھے یہ دس

مَرَّاتٍ ت س مِائَةَ مَرَّةٍ ط س ی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ
بار سو بار یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے

رِزْقًا طَیِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ص ط ی وَدُبُرَ
رزق حلال اور علم نفع دینے والا اور عمل مقبول اور پیچھے

صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ وَالصُّبْحِ جَمِیْعًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
نماز مغرب اور صبح دونوں کے پڑھے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا ہے وہ

لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ت یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ
نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کے لیے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیے تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے

ا ط بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ س
بیچ ہاتھ اوسکے کے بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے دس بار

حب ا ط قَبْلَ اَنْ یَّنْصَرِفَ وَیَثْنِیَ رِجْلَیْهِ مِنْهُمَا
پڑھے پہلے اس سے کہ پھرے اور کھولے دونوں پاؤں اپنے دونوں سے

أَوْ بَعْدَ صَلٰوتِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ أَيْضًا قَبْلَ أَنْ يَّتَكَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

اور پڑھے پیچھے نماز صبح اور مغرب کے بھی پہلے کلام کرنے کے یا اللہ

أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ د س حب وَبَعْدَ صَلٰوةِ

بچا مجھکو آگ سے سات بار قل اور پڑھے پیچھے نماز

الضُّحٰى اَللّٰهُمَّ بِكَ أُحَاوِلُ وَبِكَ أُصَاوِلُ وَبِكَ أُقَاتِلُ ى

چاشت کے یا اللہ ساتھ مدد تیرے کے مانگتا ہوں میں مقاصد اپنے اور ساتھ مدد تیرے کے حملہ کرتا ہوں میں دشمنوں پر ساتھ

وَإِذَا دُعِيَ إِلٰى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ م د ت س ق لا سيما وليمة العرس

اور جب بلایا جاوے کوئی طرف کھانے کی پس چاہیے کہ قبول کرے اور خصوصا قبول کرے کھانے شادی کے کو

د ق عو فَإِنْ كَانَ صَائِمًا صَلّٰى م د ت س وَدَعَا وَبَرَّكَ

پس اگر ہووے مہمان روزہ دار دعا کرے اور دعا کرے اور برکت مانگے

د ق عو وَإِذَا أَفْطَرَ قَالَ ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ

اور جب افطار کرے پڑھے گئی پیاس بسبب پانی پینے کے اور تر ہوئیں رگیں

وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ م د س مس اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اور ثابت ہوا ثواب اگر چاہے اللہ تعالے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے

بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي مو مس

ساتھ وسیلے رحمت تیرے کے وہ جو فراخ ہوئی ہے یعنی گھیر لیا ہے ہر چیز کو یہ کہ بخشے تو میرے لیئے گناہ میرے

ق ى فَإِنْ أَفْطَرَ عِنْدَ قَوْمٍ قَالَ أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ و

ق پس اگر افطار کرے نزدیک ایک قوم کے کہے افطار کریں نزدیک تمہارے روزہ دار اور

أَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰئِكَةُ ق حب د و

کھاویں کھانا تمہارا نیک کار اور بخشش چاہیں اوپر تمہارے فرشتے اور

إِذَا حَضَرَ الطَّعَامُ فَلْيُسَمِّ اللّٰهَ وَلْيَأْكُلْ مِمَّا يَلِيهِ بِيَمِينِهِ خ م ق س

جب آوے کھانا پس چاہیئے کہ بسم اللہ کہے اور کھاوے اوس طرف سے کہ قریب اوسکے ہے ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے

فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ الَّذِي لَا يُذْكَرُ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

پس تحقیق شیطان حلال کرتا ہے لیئے اپنے اوس کھانے کو کہ نہ ذکر کیا جاوے نام خدا کا یعنی بسم اللہ نہ پڑھی جاوے

مر دس قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ اِنَّا نَاكُلُ وَلَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ
عرض کیا صحابہ نے اے رسول خدا کے تحقیق ہم کہاتے ہیں اور سیر نہیں ہوتے فرمایا حضرت نے پس شاید تم
تَاكُلُونَ مُتَفَرِّقِيْنَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَمِعُوا عَلٰى طَعَامِكُمْ
کہاتے ہو جدا جدا کہا انہوں نے ہاں اسیطرح ہے فرمایا حضرت نے پس جمع ہو اوپر کہانے اپنے
وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ د ق س وَ اَمَرَ الصَّحَابَةَ
کے اور یاد کرو نام خدا تعالی کا برکت کیجاوی تمہارے لیئے اوسمین ف اور حکم کیا صحابہ کو
فِي الشَّاةِ الْمَسْمُوْمَةِ الَّتِيْ اَهْدَتْهَا اِلَيْهِ الْيَهُوْدِيَّةُ اَنْ اذْكُرُوا اسْمَ
بیچ وقت حاضر ہونے گوشت بکری زہر ملائی گئی کے وہ جو بہیجا تہا اوسکو طرف پیغمبر صلعم کی ایک یہودیہ نے
اللهِ وَكُلُوْا فَاَكَلُوْا فَلَمْ يُصِبْ اَحَدًا مِنْهُمْ شَيْءٌ مس وَ فِيْ حَدِيْثِ
خدا تعالی کا اور کہا و پس کہایا صحابہ نے پس نہ پہونچا اونمین سے کسیکو کچھہ ضرر مك اور بیچ حدیث
مَسِيْرِهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ اِلٰى بَيْتِ
قصے جانے پیغمبر درود خدا کا ہوا وپر اور سلام ساتہ ابوبکر اور عمر کے طرف گھر
اَبِي الْهَيْثَمِ وَاَكْلِهِمُ الرُّطَبَ وَاللَّحْمَ وَشُرْبِهِمُ الْمَاءَ قَوْلُهٗ
ابی ہیثم صحابی کے اور کہانے اونکے کے کہجور ترکو اور گوشت کو اور پینے اونکے پانی کو قول پیغمبر
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا هُوَ النَّعِيْمُ الَّذِيْ تُسْاَلُوْنَ
صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے کہ تحقیق یہ کہانا اور پینا وہ نعمت ہے کہ پوچہے جاوگے تم
عَنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَلَمَّا كَبُرَ عَلٰى اَصْحَابِهٖ قَالَ اِذَا اَصَبْتُمْ
اوس سے دن قیامت کے پس جبکہ دشوار ہوئی یہ بات اصحاب پیغمبر صلعم کے پر فرمایا حضرت نے جسوقت کہ
مِثْلَ هٰذَا وَضَرَبْتُمْ بِاَيْدِيْكُمْ فَقُوْلُوْا بِسْمِ اللهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللهِ
اور پاؤ تم مانند اسکے کو اور ڈالو ہاتھ اپنے یعنی کہانا شروع کرو پس کہو کہاتے ہیں ہم ساتہ نام خدا کے اور اوپر برکت
فَاِذَا شَبِعْتُمْ فَقُوْلُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هُوَ اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا
خدا کے پس جب سیر ہو چکو تم پس کہو سب تعریف ثابت ہے واسطے خدا کے جسنے سیر کیا ہمکو اور سیراب کیا ہمکو
وَاَنْعَمَ عَلَيْنَا وَاَفْضَلَ فَاِنَّ هٰذَا كَفَافُ هٰذَا مس
اور نعمت دی ہمیں اور بہت دی پس تحقیق یہ کہنا بدلہ ہے اس نعمت کا اور عہدہ ادائی شکر اس نعمت

وَاِنْ نَسِيَ التَّسْمِيَةَ اَوَّلَ الطَّعَامِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَ

اور اگر بھول جاوے کوئی بسم اللہ کہنی پہلے کہانیکے پس کہے بسم اللہ کہتا ہون اول کہانے مین اور

اٰخِرَهٗ دت س حب مس وَلَنْ اٰكُلَ مَعَ مَجْذُوْمٍ اَوْ

آخر کہانے مین ف اور اگر کہانا کہاوے ساتہ جذامی کے یا

ذِيْ عَاهَةٍ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ ت د ق

ساتہ آفت والے کے کہے کہاتا ہون مین ساتہ نام خدا کے اوسحال مین کہ اعتماد کرتا ہون تمہارا اور توکل کرتا ہون

حب مس ى فَاِذَا فَرَغَ مِنَ الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ قَالَ

پس جب فارغ ہووے کہانا کہانے سے اور پانی پینے سے کہے اوسپر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ

سب تعریف ثابت ہے واسطے خدا کے تعریف بہت پاکیزہ بابرکت نہ کفایت کی گئی

وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا خ عه ٢ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

اور نہ چہوڑی گئی اور نہ بے پروائی کی گئی اوس سے اے رب ہمارے قبول کر حمد ہمارا ف سب تعریف ہے

كَفَانَا وَاَرْوَانَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مَكْفُوْرٍ خ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

کہ کفایت کیا ہمکو یعنی سب ضرورتون ہماری کو قسم کہانے وغیرہ سے کفایت کیا اور سیراب کیا ہمکو در حالیکہ اوسکی نعمت کفایت

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ عه ى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

کہ کہلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور کیا ہمکو مسلمانون سے سب تعریف ہے واسطے اوس خدا کے

الَّذِيْ اَطْعَمَ وَسَقٰى وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا د س حب

کہ کہلایا اور پلایا اور آسان کیا نکلنا کہانے پانی کا حلق مین اور کی اوسکیلئے جگہ نکلنے کی ف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ

سب تعریف ہے واسطے اوس خدا کے کہ کہلایا مجہکو یہ کہانا اور نصیب کیا مجہکو یہ بغیر حیلہ اور

حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ د ت ق مس ى وَاِذَا اَكَلَ الطَّعَامَ

حرکت اور قوت کے میری طرف سے اور جب کہاوے کہانا پس

فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ د ت ق

چاہیے کہ کہے یا اللہ برکت کر ہمارے لیے اس مین اور کہلا ہمکو بہتر اس سے

فَاِنْ كَانَ الطَّعَامُ لَبَنًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا

پس اگر ہووے کہانا دودہ پس چاہیئے کہ کہے یا اللہ برکت دے ہمارے لیئے اسمیں اور زیادہ کر ہمکو

مِنْهُ دت ق اِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضٰى عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَّاْكُلَ الْاَكْلَةَ

اس سے ف تحقیق اللہ تعالی البتہ راضی ہوتا ہے بندے سے اور دوست رکہتا ہے یہ کہ کہاوے ایک نوالہ کہانا

فَيَحْمَدَهٗ عَلَيْهَا اَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهٗ عَلَيْهَا م ت س

پس تعریف کرے خدا کی اوسپر یا پیوے ایکبار پس تعریف کرے اوسکی اوسپر ف

وَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ مَنَّ

اور جب دہووے ہاتہ اپنے کہے سب تعریف ثابت ہے اوس خدا کے لیئے کہ کہلاتا ہے اور نہیں کہلایا جاتا احسان

عَلَيْنَا فَهَدَانَا وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا

کیا ہم پر پس سیدہی راہ دکہائی ہمکو اور کہانا کہلایا ہمکو اور پانی پلایا ہمکو اور ہر نعمت خوب انعام کی ہمکو سب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ وَلَا مُكَافٰى وَلَا مَكْفُوْرٍ وَلَا مُسْتَغْنًى

تعریف ہے واسطے خدا کے درحالیکہ وہ نعمت نہیں ترک کی گئی ہے اور نہ بدلا کی گئی ہے اور نہ ناشکری کی گئی ہے

عَنْهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَسَقٰى مِنَ

کی گئی اوس سے سب تعریف ہے اوس خدا کے لیئے کہ کہلایا ہمکو کہانا اور پلائی ہمکو پینے کی چیز

الشَّرَابِ وَكَسٰى مِنَ الْعُرْيِ وَهَدٰى مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ

یعنے پانی اور دودہ وغیرہما اور پہنایا ہمکو ننگے پن سے اور راہ بتائی ہمکو گمراہی سے اور بینا کیا

مِنَ الْعَمٰى وَفَضَّلَ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہمکو اندہے پن سے اور بزرگی دی اوپر بہتوں کے اون لوگوں سے کہ پیدا کیا بزرگی دینی سب تعریف

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ س حب مس اَللّٰهُمَّ اَشْبَعْتَ

واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ف یا اللہ سیر کیا تو نے

وَاَرْوَيْتَ فَهَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَكْثَرْتَ وَاَطَبْتَ فَزِدْنَا

اور سیراب کیا تو نے پس گوارا کر کہانے پینے ہمارے کو انجام بخیر ہو اور رزق دیا تو نے ہمکو پس بہت دیا تو نے

مو مص وَيَدْعُوْ لِاَهْلِ الطَّعَامِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ

اور دعا کرے کہلانے والے کیلیئے یا اللہ برکت دے اونکے لیئے

فِیمَا رَزَقْتَهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ م ت س مص

بیچ اوس چیز کے کہ رزق دی تو نے اونکو پس بخش اونکو اور مہربانی کر اونپر

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ م وَاِذَا لَبِسَ

یا اللہ کھلا میوہ بہشت کے اوسکو کہ کھلایا مجھکو اور پلا اوسکو کہ پلایا مجھکو شت اور جب پہنے

ثَوْبًا قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا هُوَ لَهٗ وَ

کچھ کپڑا تو کہے یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بھلائی اوسکی اور بھلائی اوس چیز کی کہ یہ کپڑا بنایا گیا ہے اوسکے لیے

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا هُوَ لَهٗ ی فَاِنْ كَانَ جَدِيْدًا سَمَّاهُ

اور پناہ پکڑتا ہوں مین ساتھ تیری برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ بنایا گیا ہے یہ واسطے اوسکے وے اور جو ہووے نیا

بِاِسْمِهٖ عِمَامَةً اَوْ قَمِيْصًا اَوْ غَيْرَهٗ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ

ساتھ نام اوسکے کے پگڑی ہو یا کرتہ یا سوا اوسکے پھر کہے یا اللہ

لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْاَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ

تیرے ہی لیئے سب تعریف ہے تو نے پہنایا مجھکو یعنی بغیر مشقت میرے کے مانگتا ہوں مین تجھسے بھلائی اوسکی اور بھلائی

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ د ت س حب

اور پناہ مانگتا ہوں مین تجھسے برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ بنایا گیا ہے واسطے اوسکے

مس اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَ

وت سب تعریف ہے اللہ کیلیئے جسنے پہنائی مجھکو وہ چیز کہ ڈھانپتا ہوں مین ساتھ اوسکے ستر اپنا اور

اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيٰوتِيْ ت ق مص مس و مَنْ لَبِسَ ثَوْبًا

زینت کرتا ہوں مین ساتھ اوسکے بیچ زندگانی اپنی کے اور جو کوئی پہنے کپڑا

فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ

پس کہے سب تعریف ہے خدا کے لیئے جسنے پہنایا مجھکو یہ لباس اور دیا مجھکو یہ بغیر

حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ د ت

حیلے کے مجھسے اور بغیر قوت کے بخشا جاتا ہے اوسکے لیئے جو کچھ کہ پہلے گذرا ہے گناہ اوسکے سے

ق مس و مَا تَاَخَّرَ د وَاِذَا رَاٰی عَلٰى صَاحِبِهٖ ثَوْبًا

اور وہ گناہ کہ پیچھے کیئے اور جب دیکھے یار اپنے پر کپڑا

جَدِیْدًا قَالَ لَهٗ تُبْلِیْ وَیُخْلِفُ اللّٰهُ دمص اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ

تیل کہا اوسکے لیے پرانا کرے تو اور بدلے اوسکے دے اللہ کپڑا ف پرانا کر اور پرانا کر پھر

اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ د فَاِذَا اَخْلَعَ ثِیَابَهٗ فَسِتْرُ مَا بَیْنَ اَعْیُنِ الْجِنِّ

پرانا کر پھر پرانا کر ف پس جب اوتارے کپڑا اپنا پس پردہ درمیان آنکھوں جن کے

وَعَوْرَتِهٖ اَنْ یَّقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ مص ی وَاِذَا هَمَّ بِاَمْرٍ

اور ستر اوسکے کہنا بسم اللہ کا ہے ف۳ اور جب قصد کرے کسی کام کا

فَلْیَرْکَعْ رَکْعَتَیْنِ مِنْ غَیْرِ الْفَرِیْضَةِ ثُمَّ لْیَقُلْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتیں سوائے فرض کے پھر کہے یا اللہ تحقیق میں بیچ

اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ

مانگتا ہوں تجھسے اس کام میں ساتھ مدد علم تیرے کے اور قدرت مانگتا ہوں تجھسے اور مانگتا ہوں تجھسے اوپر اپنے خیر کے ساتھ قدرت

مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا

فضل بڑے تیرے سے پس تحقیق تو قدرت رکھتا ہے ہر چیز پر اور نہیں قدرت رکھتا میں کسی چیز پر اور جانتا ہے

اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ

جانتا میں اور تو بہت جاننے والا ہے پوشیدہ باتوں کا یا اللہ جو جانتا ہے تو کہ تحقیق

هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ

یہ کام بہتر ہے میرے لیے دین میرے میں اور زندگانی میری میں اور انجام کار میرے میں

اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ

یا اس جہان میں اور اوس جہان میں پس حکم کر اور مہیا کر اوسکو میرے لیے اور آسان کر پھر برکت دے

لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ

میرے لیے اوس میں اور جو جانتا ہے تو کہ تحقیق یہ کام برا ہے میرے لیے دین میرے میں

وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ

اور زندگانی میری میں اور انجام کار میرے میں یا اس جہان میں اور اس جہان میں

فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ

پس پھیر اوسکو مجھسے اور پھیر مجھکو اوس سے اور حکم کر اور مہیا کر میرے لیے بھلائی جہاں کہیں ہو

ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ مَعَهٗ اِنْ كَانَ خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَادِيْ
پھر راضی کر مجھکو ساتھ اُسکے اگر ہووے یہ کام بہتر دین میرے مین اور آخرت میری مین

وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَقَدِّرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ وَبَارِكْ لِيْ
اور زندگانی میری مین اور انجام کار میرے مین پس حکم کر اور مہیا کر اوسکو میرے لیئے اور برکت دے میرے لیئے

فِيْهِ وَاِنْ كَانَ شَرًّا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَادِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ
او سمین اور اگر ہووے یہ کام برا دین میرے مین اور آخرت میری مین اور زندگانی میری مین اور انجام کار

اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَقَدِّرْ لِيَ الْخَيْرَ وَرَضِّنِيْ
میرے مین پس پھیر اسکو مجھسے اور پھیر مجھکو اُس سے اور حکم کر اور مہیا کر میرے لیئے بھلائی اور راضی کر مجھکو

بِهٖ حب مص خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَخَيْرًا لِّيْ فِيْ مَعِيْشَتِيْ
ساتھ اوسکے اگر ہووے یہ کام بہتر میرے لیئے دین میرے مین اور اچھا میرے لیئے زندگانی میری مین

وَخَيْرًا لِّيْ فِيْ عَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَ
اور اچھا میرے لیئے انجام کار میرے مین پس حکم کر اور مہیا کر اوسکو میرے لیئے اور برکت دے میرے لیئے اوسمین

اِنْ كَانَ غَيْرُ ذٰلِكَ خَيْرًا لِّيْ فَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كَانَ
اور جو ہووے سوا اسکے بہتر میرے لیئے پس حکم کر میرے لیئے بھلائی کو جہان کہین کہ ہو اور

وَرَضِّنِيْ بِقَدَرِكَ حب خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعِيْشَتِيْ
راضی کر مجھکو ساتھ تقدیر اپنی کے اور ایک روایت مین یون ہے اگر ہووے یہ کام بہتر میرے لیئے دین میرے مین اور زندگانی

وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ وَاِنْ كَانَ كَذَا وَكَذَا الْاَمْرُ
میری مین اور انجام کار میرے مین پس حکم کر اوسکو میرے لیئے اور آسان کر اوسکو میرے لیئے اور اگر ہووے ایسا اور ایسا اشارہ کرے

الَّذِيْ يُرِيْدُ شَرًّا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعِيْشَتِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ
دیکھو اوس کام کے کہ ارادہ کرتا ہے برا میرے لیئے دین میرے مین اور زندگانی میری این اور انجام کار میرے مین

فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ ثُمَّ اقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ اَيْنَمَا كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
پس پھیر اوسکو مجھسے پھر حکم کر میرے لیئے بھلائی کو جہان ہووے نہین ہے بچنا گناہون سے اور نہ قوت عبادت پر

اِلَّا بِاللّٰهِ حب وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُمَا
مگر ساتھ مدد اللہ کے اور مانگتا ہون مین تجھسے بھلائی فضل تیرے سے اور رحمت تیری سے پس تحقیق فضل اور رحمت

لِيْ فِيْ

وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ

لِلْاَمْرِ مَا

بِيَدِكَ لَا يَمْلِكُهُمَا اَحَدٌ سِوَاكَ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ

بیچ ہاتھہ قدرت تیرے کے ہیں کہ نہیں مالک ہے ان دونوں کا کوئی سوا تیرے پس تحقیق تو جانتا ہے اور نہیں جانتا ہوں میں

وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ

اور قدرت رکھتا ہے تو اور نہیں قدرت رکھتا ہوں اور تو بہت جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا یا اللہ اگر ہووے

هٰذَا الْاَمْرُ الَّذِيْ يُرِيْدُهٗ خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَفِيْ دُنْيَايَ وَ

یہ کام ایسا کام کہ ارادہ رکھتا ہے اسکا استخارہ کرنیوالا بہتر میرے لیے دین میرے میں اور دنیا میری میں اور

عَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَوَفِّقْهُ وَسَهِّلْهُ وَاِنْ كَانَ غَيْرُ ذٰلِكَ خَيْرًا لِّيْ فَوَفِّقْنِيْ

انجام کار میرے میں پس توفیق دے اوسکی اور آسان کر اسکو اور جو ہووے سوا اسکے بہتر میرے لیے پس توفیق دے مجھکو

لِلْخَيْرِ حَيْثُ كَانَ فَاِنْ كَانَ زَوَاجًا فَلْيَكْتُمِ الْخِطْبَةَ ثُمَّ

واسطے خیر کے جہاں ہووے پس جو ہووے کام نکاح پس چاہیے کہ پوشیدہ کرے منگنی پھر

لِيَتَوَضَّأْ فَيُحْسِنْ وُضُوْءَهٗ ثُمَّ لِيُصَلِّ مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ ثُمَّ لِيَحْمَدِ اللّٰهَ

وضو کرے پس اچھا کرے وضو اپنا پھر نماز پڑھے جسقدر کہ مقدر کی ہے خدا نے اوسکے لیے پھر چاہیے کہ تعریف کرے

وَيُمَجِّدْهُ ثُمَّ لِيَقُلْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا

خدا تعالیٰ کی اور بزرگی سے یاد کرے اسکو پھر کہے یا اللہ تحقیق تو قادر ہے اور نہیں قادر ہوں میں اور جانتا ہے تو اور نہیں

اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ فَاِنْ رَاَيْتَ اَنَّ فِيْ فُلَانَةَ

جانتا ہوں اور تو بہت جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا پس جو جانتا ہے تو کہ تحقیق بیچ فلانی عورت کے اور ذکر کرے

وَيُسَمِّيْهَا بِاسْمِهَا خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ

اوسکو ساتھ نام اوسکے کے بھلا ہے میرے لیے دین میرے میں اور دنیا میری میں اور آخرت میری میں

فَاقْدُرْهَا لِيْ وَاِنْ كَانَ غَيْرُهَا خَيْرًا مِّنْهَا لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَاٰخِرَتِيْ

پس نصیب کر اور مہیا کر اوسکو میرے لیے اور جو ہووے سوا اس عورت کے بہتر اس سے میرے لیے دین میرے میں اور آخرت

فَاقْدُرْهَا لِيْ حب مس مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ اٰدَمَ اسْتِخَارَتُهُ

میری میں پس نصیب کر اوسکو میرے لیے نیکبختی بیٹے آدم کیسے سے خیریت چاہنی اوسکی خدا

اللّٰهَ وَمِنْ شِقْوَتِهٖ تَرْكُهُ اسْتِخَارَةَ اللّٰهِ حمص ن وَاِنْ تَوَلّٰى

تعالیٰ سے اور بدبختی بیٹے آدم کیسے ہے چھوڑنا اوسکا استخارہ کو خدا تعالیٰ سے اور جو متولی ہووے

عقد الخطبة ان الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره

نکاح باندھنے کا یہ خطبہ نکاح کا ہے کہ سب تعریف اللہ کیلئے ہے تعریف کرتے ہیں ہم اوسکی اور مدد چاہتے

ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من

اوس سے اور پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ خدا کے برائیوں نفس اپنی کی سے اور برائیوں عملوں اپنے کے سے جسکو راہ

يهدى الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له و

راہ دکھلاوے خدا اپس نہیں کوئی گمراہ کرنیوالا اوسکو اور گمراہ کرے جسکو پس نہیں کوئی راہ دکھلانیوالا اوسکو اور

اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا

گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ

عبده ورسوله يا ايها الناس اتقوا ربكم الذي خلقكم

بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے اے لوگو ڈرو پروردگار اپنے سے جسنے پیدا کیا تمکو

من نفس واحدة وخلق منها زوجها وبث منهما رجالا

ایک جان سے یعنے حضرت آدم علیہ السلام اور پیدا کیا اوس سے جوڑا اسکا یعنے حضرت حوا اور پھیلائے دونوں سے مرد

كثيرا ونساء واتقوا الله الذي تساءلون به والارحام

بہت اور عورتیں اور ڈرو خدا سے جسکے نام سے مانگتے ہو آپس میں اور ڈرو قرابت سے یعنے ناتا کا

ان الله كان عليكم رقيبا يا ايها الذين امنوا اتقوا الله

سے پرہیز کرو اور آپس میں محبت رکھو تحقیق اللہ ہے تم پر نگہبان اور اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو خدا سے

حق تقاته ولا تموتن الا وانتم مسلمون يا ايها الذين امنوا اتقوا

حق ڈرنے اوسکے کا اور ہرگز نہ مرو تم مگر اور تم مسلمان ہو یعنے ہمیشہ اسلام پر قائم رہو اے لوگو جو ایمان

الله وقولوا قولا سديدا يصلح لكم اعمالكم ويغفر لكم ذنوبكم

اللہ سے اور کہو بات ستھری یعنی جو ٹھیک ہو لا کرو سنوار دیگا واسطے تمہارے عمل تمہارے اور بخشے گا اللہ تمہارے گناہ

الاية عه مس عو ورسوله ارسله بالحق بشيرا ونذيرا

پڑھے ساری آیت ف اور رسول اوسکے بھیجا اونکو ساتھ حق کے حال یہ کہ خوشخبری دینے والے ہیں

بين يدي الساعة من يطع الله ورسوله فقد رشد

اور ڈرانے والے بھیجا اونکو آگے قیامت کے جو شخص پیروی کرے خدا کی اور رسول اوسکے کی پس تحقیق ہدایت پائی

وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا

اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ و رسول کی پس تحقیق وہ نہیں نقصان پہنچاتا ہے مگر جان اپنی کو اور نہیں نقصان پہنچاتا اللہ کا کچھ

وَنَسْاَلُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنَا مِمَّنْ يُّطِيْعُهٗ وَيُطِيْعُ رَسُوْلَهٗ

اور مانگتے ہیں ہم اللہ سے یہ کہ کرے ہمکو اون لوگوں میں سے کہ اطاعت کرتے ہیں اللہ کی اور اطاعت کرتے ہیں رسول کی

وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهٗ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ فَاِنَّمَا نَحْنُ بِهٖ وَلَهٗ

اور پیروی کرتے ہیں خوشنودی اوسکی کی اور بچتے ہیں غضب اوسکے سے پس سوا اسکے نہیں کہ ہم ساتھ اسکے ایمان لائے

وَيَقُوْلُ لِمَنْ تَزَوَّجَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ خ م و بَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

اور کہے واسطے اوس شخص کے کہ نکاح کرے برکت دے اللہ تعالی تیرے لیے یعنی اولاد میں ہو اور برکت اوتارے اللہ تعالی

وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ ه حب مس او فَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

اور جمع کرے اور اتفاق دے درمیان تمہارے بیچ بھلائی کے یا کہے پس برکت اوتارے اللہ اوپر تیرے

خ م ت س وَلَمَّا زَوَّجَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا

اور جب نکاح باندھا پیغمبر صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حضرت علی رضی کا ساتھ

فَاطِمَةَ دَخَلَ الْبَيْتَ فَقَالَ لِفَاطِمَةَ ائْتِيْنِيْ بِمَاءٍ فَقَامَتْ

حضرت فاطمہ کے داخل ہوئے حضرت علی کے گھر میں پس فرمایا حضرت فاطمہ کو لا میرے پاس پانی پس کھڑی ہوئی

اِلٰى قَعْبٍ فِي الْبَيْتِ فَاَتَتْ فِيْهِ بِمَاءٍ فَاَخَذَهٗ وَمَجَّ فِيْهِ ثُمَّ

طرف پیالے کے کہ گھر میں تھا پس لائیں اوسمیں پانی پس لیا پیالہ حضرت صلعم نے اور کلی ڈالی اوسمیں پھر

قَالَ لَهَا تَقَدَّمِيْ فَتَقَدَّمَتْ فَنَضَحَ بَيْنَ ثَدْيَيْهَا وَعَلٰى رَاْسِهَا

فرمایا حضرت فاطمہ رض کو آگے آؤ پس آگے آئیں پس چھڑکا پانی درمیان سینے اونکے اور سر اونکے پر

وَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

اور کہا یا اللہ تحقیق میں تیری پناہ میں دیتا ہوں فاطمہ رض کو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندے ہوئے سے

ثُمَّ قَالَ لَهَا اَدْبِرِيْ فَاَدْبَرَتْ فَصَبَّ بَيْنَ كَتِفَيْهَا ثُمَّ قَالَ

پھر فرمایا پیغمبر صلعم نے حضرت فاطمہ رض کو پیٹھ پھیر پس پیٹھ پھیری انہوں نے پس ڈالا پانی درمیان دونوں مونڈھوں کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

یا اللہ تحقیق میں تیری پناہ میں دیتا ہوں فاطمہ رض کو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندے ہوئے سے

ثُمَّ قَالَ ائْتُونِي بِمَاءٍ قَالَ عَلِيٌّ فَعَلِمْتُ الَّذِي يُرِيدُ فَقُمْتُ

پھر فرمایا لاؤ تم میرے پاس پانی کہا حضرت علی نے پس جانا میں نے جو کچھ ارادہ رکھتے ہیں حضرت پس کھڑا ہوا

فَمَلَأْتُ الْقَعْبَ مَاءً وَأَتَيْتُهُ بِهِ فَأَخَذَهُ وَمَجَّ فِيهِ ثُمَّ قَالَ

میں پس بھر لیے پیالہ پانی سے اور لایا میں پیالہ حضرت کے پاس پس لیا اوسکو اور کلی ڈالی اوسمیں پھر فرمایا

تَقَدَّمْ فَتَقَدَّمْتُ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِي وَبَيْنَ يَدَيَّ ثُمَّ قَالَ

آگے آ پس آگے آیا میں پس ڈالا پانی سر میرے پر اور آگے میرے یعنے سینے پر پھر کہا

اللّٰهُمَّ إِنِّي أُعِيذُهُ بِكَ وَذُرِّيَّتَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

یا اللہ تحقیق میں تیری پناہ دیتا ہوں اوسکو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندے ہوئے سے

ثُمَّ قَالَ أَدْبِرْ فَأَدْبَرْتُ فَصَبَّ بَيْنَ كَتِفَيَّ وَقَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُعِيذُهُ

پھر فرمایا پیٹھ پھیر پس پیٹھ پھیری میں نے پس ڈالا پانی درمیان مونڈھوں میرے کے اور فرمایا یا اللہ تحقیق میں

بِكَ وَذُرِّيَّتَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ثُمَّ قَالَ ادْخُلْ

اسکو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندے ہوئے سے پھر فرمایا حضرت علی کو داخل ہو ساتھ

بِأَهْلِكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْبَرَكَةِ حب وَإِذَا دَخَلَ بِأَهْلِهِ

اہل اپنے کے ساتھ نام خدا کے اور برکت کے ف اور جب آوے کوئی بی بی اپنے کے پاس یعنی

أَوِ اشْتَرَى رَقِيقًا فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا دس ص ثُمَّ

یا خرید ے بردہ پس چاہیئے کہ پکڑے بال پیشانی اوسکی کے ف پھر

لِيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَ

کہے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اسکی کو اور بھلائی اوس چیز کی پیدا کیا تو نے اوسکو اوس پر یعنے

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ دس ق ص

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ پیدا کیا تو نے اوسکو اوپر اسکے

مص وَكَذٰلِكَ فِي الدَّابَّةِ وَيَأْخُذُ بِذِرْوَةِ سَنَامِ الْبَعِيرِ

اور اسیطرح کرے بیچ چار پایہ کے یعنی گھوڑا وغیرہ خریدے بال پیشانی کے پکڑ کر پڑھے دعا مذکور ہے اور پکڑے کوہان کی

دس ص وَكَانَ إِذَا اشْتَرَى مَمْلُوكًا قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ

ف اور تھے ابن مسعود جس وقت کہ خریدتے تھے غلام کہتے تھے یا اللہ برکت دے میرے لیے

فِيهِ وَاجْعَلْهُ طَوِيلَ الْعُمُرِ كَثِيرَ الرِّزْقِ مومص وَإِذَا
آمین اور کر اسکو بڑی عمر والا بہت رزق والا ف اور جب
أَرَادَ الْجِمَاعَ قَالَ بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ
ارادہ کرے کوئی جماع کا کہے ساتھ نام خدا کے یہ کام کرتا ہوں میں یا اللہ دور رکھ ہمکو شیطان سے
جَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ع فَإِذَا أَنْزَلَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ
دور رکھ شیطان کو اوس چیز سے کہ نصیب کرے تو ہمکو یعنی اولاد ف پس جب منزل ہووے کہے یا اللہ نکر
لِلشَّيْطَانِ فِيمَا رَزَقْتَنِي نَصِيبًا مومص وَإِنْ أُتِيَ بِمَوْلُودٍ
واسطے شیطان کے بیچ اوس چیز کے کہ نصیب کی تو نے مجھکو حصہ اور اگر پیدا ہووے بچہ اذان کہے
أَذَّنَ فِي أُذُنِهِ حِينَ وِلَادَتِهِ دت وَوَضَعَهُ فِي حِجْرِهِ وَ
کان اوسکے میں وقت پیدا ہونے اوسکے اور رکھے اوسکو گود اپنی میں اور
حَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ وَدَعَا لَهُ وَبَرَّكَ عَلَيْهِ خ م وَأَمَرَ صَلَّى اللهُ
تحنیک کرے اسکو ساتھ کھجور کے اور دعا کرے اوسکیلیئے اور دعا برکت کرے اوس پر ف اور حکم کیا پیغمبر صلی
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَسْمِيَةِ الْمَوْلُودِ يَوْمَ سَابِعِهِ وَوَضْعِ الْأَذٰى
اللہ علیہ وسلم نے ساتھ نام رکھنے بچے کے ساتویں دن یعنے پیدا ہونے اوسکے اور ساتھ دور کرنے
عَنْهُ وَالْعَقِّ ت وَتَعْوِيذُ الطِّفْلِ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ
اوس سے اور حکم کیا ساتھ عقیقے کے اور تعویذ لڑکے کا یہ ہے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ کلموں پورے خدا کے
مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ خ عه
برائی ہر شیطان کی سے اور کاٹنے والے زہریلے کیڑے اور برائی ہر نظر لگ جانیوالے کی سے
وَإِذَا أَفْصَحَ الْوَلَدُ فَلْيُعَلِّمْهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ ى وَكَانَ إِذَا
اور جب بولنے لگے لڑکا پس چاہیئے کہ سکہاوے اوسکو لا الہ الا اللہ اور تھے نبی صلعم کہ جب
أَفْصَحَ الْوَلَدُ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَّمَهُ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي
بولنے لگتا کوئی لڑکا اولاد عبد المطلب کی سے سکہاتے تھے اسکو آیت اور کہہ سب تعریف واسطے
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا الْآيَةَ ى اِضْرِبُوهُ عَلَى الصَّلٰوةِ لِسَبْعٍ وَاعْزِلُوا
خدا کے ہے جسنے نہیں پکڑا بیٹا ساری آیت تا ر و تم فرزند کو اوپر چھوڑنے نماز کے وقت پہونچنے کے سات برس

ف ...
فائدہ [illegible]

فِرَاشِهٖ لِتِسْعٍ وَزَوِّجُوْهُ لِسَبْعَ عَشْرَةَ فَاِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ فَلْيُجْلِسْهُ

بچھونا انکا وقت پہنچنے کے نو برس کی عمر کو اور نکاح کرو اوسکا وقت پہنچنے کے سترہ برس کی عمر کو پس جب کرے

بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ لْيَقُلْ لَا جَعَلَكَ اللّٰهُ عَلَيَّ فِتْنَةً ی وَاِنْ كَانَ

آگے اپنے پھر کہے نہ گردانے تجھکو اللہ مجھپر فتنہ اور موجب آزمایش اور گمراہی کا اور اگر ہووے

سَفَرًا صَافَحَ وَقَالَ حب لِي الْمُقِيمِ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَ

کوئی سفر کرنے والا مصافحہ کرے مقیم اور کہے سونپتا ہوں میں اللہ کو دین تیرا اور امانت

اَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ س د ت مس حب وَاَقْرَءُ عَلَيْكَ

تیری اور آخری عمل تیرے یعنے خاتمہ بخیر ہو ف اور کہتا ہوں میں تجھپر

السَّلَامَ س وَيَقُوْلُ لِمَنْ يُوَدِّعُهٗ اَسْتَوْدِعُكَ وَاَسْتَوْدِعُكُمْ

سلام اور کہے مسافر اوس شخص کو کہ رخصت کرتا ہے سونپتا ہوں میں تجھے یا تمکو اوس

اللّٰهَ الَّذِيْ لَا يَخِيْبُ اَوْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ ی ط ب وَمَنْ قَالَ

خدا کو کہ سلامت رہتی ہیں یا نہیں ضائع ہوتی ہیں امانتیں پاس اوسکے اور جو کوئی کہے

لَهٗ اُرِيْدُ السَّفَرَ فَاَوْصِنِيْ قَالَ لَهٗ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالتَّكْبِيْرِ

مقیم کو کہ ارادہ رکھتا ہوں میں سفر کا پس نصیحت کر مجھکو کہے مقیم اسکو لازم کر لینے پر تقویٰ خدا کا اور لازم کر اللہ اکبر

عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ فَاِذَا وَلّٰى قَالَ اَللّٰهُمَّ اطْوِلَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ

کہنا ہر بلندی پر پس جب پیٹھ پھیرے مسافر کہے مقیم یا اللہ لپیٹ اسکے لیے درازی راہ کی اور آسان کر

عَلَيْهِ السَّفَرَ ت س ق زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ

اوپر مشقت سفر کی توشہ دے تجھکو اللہ پرہیزگاری اور بخشے گناہ تیرے

وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ ت مس جَعَلَ اللّٰهُ التَّقْوٰى

اور آسان کرے تیرے لیے بھلائی یعنے توفیق دنیا اور آخرت کی بھلائی کی دے جہاں کہیں ہووے کرے اللہ تقویٰ کو

زَادَكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَوَجَّهَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا تَوَجَّهْتَ ر ط

توشہ تیرا اور بخشے گناہ تیرے اور پیش لاوے تیرے لیے بھلائی جہاں کہ متوجہ ہووے ف ۲

وَاِذَا اَمَّرَ اَمِيْرًا عَلٰى جَيْشٍ اَوْ سَرِيَّةٍ اَوْصَاهُ فِيْ خَاصَّتِهٖ

اور جب امیر کرتے تھے حضرت صلعم کسیکو بڑے لشکر یا چھوٹے لشکر پر نصیحت کرتے تھے اوسکو بیچ حق نفس اوسکے کے

بِتَقْوَى اللّٰهِ وَمَنْ مَّعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اغْزُوْا

ساتھ تقویٰ خدا کے اور نصیحت کرتے سکو بیچ حق ہمراہیوں اوسکے کے مسلمانوں سے ساتھ بھلائی کرنیکے پھر فرماتے

بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اغْزُوْا وَلَا تَغُلُّوْا

ساتھ نام خدا کے لڑو نہ خیانت کرنا تم غنیمت میں اور نہ عہد توڑنا تم اور نہ مثلہ کرنا تم یعنی ناک کان وغیرہ

وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا مَعَهُ انْطَلِقُوْا

کافروں کے نہ کاٹنا اور نہ مارنا تم لڑکوں کو اور ایک روایت میں یوں آیا ہے جاؤ تم برکت ڈھونڈتے

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَا تَقْتُلُوْا شَيْخًا

ساتھ نام خدا کے اور مدد چاہتے ہوئے ساتھ خدا کے اور ثابت رہنے والے اوپر دین رسول خدا کے نہ مارنا

فَانِيًا وَّلَا طِفْلًا وَّلَا صَغِيْرًا وَّلَا امْرَاَةً وَّلَا تَغُلُّوْا وَضُمُّوْا

فانی کو اور نہ دودھ پیتے لڑکے کو اور نہ عورت کو اور نہ خیانت کرنا تم غنیمت میں اور جمع کرنا تم

غَنَائِمَكُمْ وَاَصْلِحُوْا وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ د فَاِذَا

لوٹوں اپنی کو اور درست کرو معاملت آپس کے اور احسان کرنا تم تحقیق خدا دوست رکھتا ہے نیکوکاروں کو پس جب

مَشٰى مَعَهُمْ قَالَ انْطَلِقُوْا عَلَى اسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَعِنْهُمْ ص و

چلنے تھے آنحضرت صلعم ساتھ لشکر کے رخصت کیلیے فرماتے تھے چلو تم اعتماد کیے ہوئے اوپر ذات خدا کے الٰہی

اِذَا اَرَادَ سَفَرًا قَالَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ

جب ارادہ کرے کوئی سفر کا کہے یا اللہ ساتھ قوت تیری کے حملہ کرتا ہوں میں اور ساتھ مدد تیری کے حیلہ کرتا ہوں

اَسِيْرُ رَا وَاِنْ خَافَ مِنْ عَدُوٍّ اَوْ غَيْرِهٖ فَقِرَاءَةُ لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ

چلتا ہوں میں اور جو ڈرے کوئی دشمن سے کہ آدمی ہو یا سوا اوسکے سے پس پڑھنا سورہ لایلف کا

اَمَانٌ مِّنْ كُلِّ سُوْءٍ مُّجَرَّبٌ فَاِذَا وَضَعَ رِجْلَهٗ فِي الرِّكَابِ

سبب امن کا ہے ہر برائی سے کہ پیش آئے بسبب دشمن وغیرہ کے پس جب ارادہ کرے پاؤں رکھنے کا رکاب میں یا

قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ فَاِذَا اسْتَوٰى عَلٰى ظَهْرِهَا قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ

اوس میں کہ قائم مقام رکاب کے ہو کہے بسم اللہ پس جب بیٹھ چکے جانور کی پیٹھ پر کہے سب تعریف ہے واسطے خدا کے

الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

اوس خدا کو کہ تابعدار کیا ہمارے لیے اسکو اور نہیں تھے ہم اسکی طاقت پانیوالے اور تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کی البتہ

فائدہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

سب تعریف واسطے خدا کے ہے پڑھے تین بار اللہ بہت بڑا ہے پڑھے تین بار نہیں کوئی معبود مگر اللہ

مَرَّةً سُبْحَانَكَ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

پڑھے ایکبار پھر کہے پاکی یاد کرتا ہوں تجھکو اے اللہ تحقیق مینے ظلم کیا نفس اپنے پر پس بخش مجھکو پس تحقیق

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ د ت س حب مس وَاِذَا اسْتَوٰى كَبَّرَ

نہیں بخشتا گناہونکو کوئی مگر تو — پس جب سوار ہو چکے جانور پر تکبیر کہے

ثَلٰثًا وَقَرَأَ سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا الْاٰيَةَ وَقَالَ اللّٰهُمَّ

تین بار اور پڑھے سبحان الذی سخر لنا ہذا ساری آیت اور کہے یا اللہ تحقیق

اِنَّا نَسْأَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى

ہم مانگتے ہیں تجھسے بیچ اس سفر اپنے کے نیکی اور پرہیزگاری اور عمل سے وہ جو خوش ہووے تو اس سے

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

یا اللہ آسان کر ہمپر اس سفر ہمارے کو لپیٹ یعنی دفع کر ہمسے درازی اوسکی یا اللہ تو ہے یار

الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ

یعنے نگہبان سب بلاؤں سے سفر میں اور تو خلیفہ ہے بیچ اہل کے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں

مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ

تیری مشقت سفر کی سے اور بری حالت دیکھنے سے اور برائی پھرنے کی سے مال میں اور اہل میں

وَالْوَلَدِ وَاِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيْهِنَّ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ

اور اولاد میں اور جب واپس پھرے گھر کو سفر سے پڑھے یہ کلمات اور زیادہ کرے آخر اونکے میں ہم رجوع ہونے والے

لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ م د س ت وَلِذَا رَكِبَ مَدَّ اِصْبَعَهٗ

پروردگار اپنے کیلئے تعریف کرنیوالے ہیں — اور جب سوار ہووے اوٹھاوے انگلی اپنی

وَقَالَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ

یعنے اشارہ توحید کیلئے اور کہے یا اللہ تو یار ہے سفر میں اور خلیفہ ہے اہل میں

اَللّٰهُمَّ اَصْحِبْنَا بِصُحْبَتِكَ وَاقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ اَللّٰهُمَّ ازْوِلَنَا الْاَرْضَ

یا اللہ محفوظ رکھ ہمکو ساتھ حفاظت اپنی کے اور پھیر ہمکو یعنی وطن کیطرف ساتھ سلامتی کے یا اللہ لپیٹ ہمارے

وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ
اور آسان کر ہمپر سفر یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے مشقت سفر کی سے

وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ ت س مَا مِنْ بَعِيْرٍ اِلَّا فِيْ ذِرْوَتِهٖ شَيْطَانٌ
اور بری حالت پھرنیکی سے نہین کوئی اونٹ مگر کہ بیچ بلندی کوہان اوسکی شیطان ہے

فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا رَكِبْتُمُوْهُ كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ثُمَّ
پس یاد کرو نام خدا غالب و بزرگ کا جبکہ سوار ہوتم اوسپر جیسکہ حکم کیا ہے تمکو خدا تعالیٰ نے پھر

امْتَهِنُوْهَا لِاَنْفُسِكُمْ فَاِنَّمَا يَحْمِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ط وَيَتَعَوَّذُ
خدمت مین لاؤ اوسکو واسطے نفسون اپنے کے پس نہین سوار کرتا ہے تمکو کوئی سوائے اللہ غالب بزرگ کے ول

فِي السَّفَرِ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ
بیچ سفر کے مشقت سفر کی سے اور بری حالت پھرنے کی سے اور نقصان پیچھے

الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ م ت
زیادتی کے اور دعائے مظلوم کی سے اور برائی دیکھنے کی سے بیچ اہل کے اور مال کے

س ق اَللّٰهُمَّ بَلَاغًا يَّبْلُغُ خَيْرًا وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا بِيَدِكَ
یا اللہ مانگتا ہون مین تجھسے وسیلہ کہ پہنچاوے نیکی کو اور مانگتا ہون بخشش تجھسے اور خوشنودی تیری بیچ

الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ
بھلائی ہے تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ تو یار ہے سفر مین

وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ وَاطْوِلَنَا الْاَرْضَ
اور خلیفہ ہے اہل مین یا اللہ آسان کر ہمپر سفر اور لپیٹ ہمارے لیے زمین

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ ص ی
یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے مشقت سفر کیسے اور بری حالت پھرنے کیسے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا
یا اللہ تو یار ہے سفر مین اور خلیفہ ہے اہل مین یا اللہ یار ہو تو ہمارا

فِيْ سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِيْ اَهْلِنَا ت س وَاِذَا عَلَا ثَنِيَّةً كَبَّرَ
بیچ سفر ہمارے کے اور خلیفہ رہ ہمارا بیچ اہل ہمارے کے اور جب چڑھتا ہے پہاڑی پر اللہ اکبر کہے

وَاِذَا ھَبَطَ سَبَّحَ خ س د وَاِذَا اَشْرَفَ عَلٰی وَادٍ ھَلَّلَ
اور جب وترے اوس سے سبحان اللہ کہے اور جب گذرے جنگل پر لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کہے

وَكَبَّرَ ع وَاِنْ عَثَرَتْ بِهٖ دَآبَّتُهٗ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ س مص
اور جو گرا وسکی کو جانور اوسکا پس چاہیئے کہ کہے بسم اللہ

اط وَاِذَا رَكِبَ الْبَحْرَ اَمَانٌ مِّنَ الْغَرَقِ اَنْ يَّقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ
اور جب سوار ہووے کوئی دریا مین یعنی کشتی مین امان ہے ڈوبنے سے پڑھنا بسم اللہ

مَجْرٖىهَا الْاٰيَةَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ الْاٰيَةَ فِي الزُّمَرِ
مجریہا آخر آیت تلک کا اور وما قدروا اللہ حق قدرہ آخر آیت تلک کا وہ جو سورۂ زمر مین ہے

ط ص ی وَاِذَا انْفَلَتَتْ دَآبَّتُهٗ فَلْيُنَادِ اَعِيْنُوْا يَا عِبَادَ اللّٰهِ
اور جب بھاگ جاوے جانور کسی کا پس چاہیئے کہ پکارے مدد کرو میری اے بندو خدا کے

رَحِمَكُمُ اللّٰهُ مو مص وَاِنْ اَرَادَ عَوْنًا فَلْيَقُلْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ
رحمت کرے تمپر اللہ تعالی۔ اور جو چاہے مدد یعنی اللہ تعالی کی جانب سے کہے

اَعِيْنُوْنِيْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِيْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِيْ ط وَقَدْ
مدد کرو میری اے بندو خدا کے مدد کرو میری اے بندو خدا کے مدد کرو میری اور تحقیق آزمایا

جُرِّبَ ذٰلِكَ ط وَاِذَا اَشْرَفَ عَلٰى مَكَانٍ مُّرْتَفِعٍ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ
گیا ہے یہ امر اور جب چڑھے کوئی جگہ بلند پر کہے یا اللہ واسطے تیرے

الشَّرَفُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ وَّلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ص ی وَاِذَا اَرَادَ
بزرگی ہے ہر بلندی پر اور تیرے لیئے سب تعریف ہے ہر حال اور جب دیکھے اوس

بَلَدًا يُّرِيْدُ دُخُوْلَهَا قَالَ حِيْنَ يَرَاهَا اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
شہر کو کہ چاہتا ہے داخل ہونا اوسمین کہے جبکہ دیکھے اوسکو یا اللہ پروردگار ساتون آسمانون کے

وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ
اور اوس چیز کے کہ سایہ ڈالا ہے اونہونے اور اے رب ساتون زمینون کے اور اوس چیز کے کہ اوٹھایا ہے انھونے اور اے رب شیطانون کے

وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ فَاِنَّا نَسْاَلُكَ خَيْرَ
اور اونکو کہ گمراہ کیا ہے شیطانون نے اونکو اور اے رب ہواؤن کے اور اوس چیز کے کہ پراگندہ کرتی ہین ہوائین پس تحقیق ہم مانگتے ہین

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ

اس شہر کی اور بھلائی اس شہر والونکی اور پناہ پکڑتے ہم ساتھ تیرے برائی اسکی سے اور برائی

اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا س حب مس اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا

والونکے سے اور برائی او چیز کیسے کہ اوسمین ہے ف مانگتا ہون مین تجھسے بھلائی شہر کی

وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا ط

اور بھلائی او چیز کی کہ اوسمین ہے اور پناہ مانگتا ہون مین ساتھ تیرے برائی اسکی سے اور برائی او چیز کیسے کہ اوسمین ہے

وَعِنْدَ مَا يُرِيدُ اَنْ يَدْخُلَهَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهَا ثَلَاثَ

اور پڑھے وقت ارادے داخل ہونے شہر کے یا اللہ برکت ہو واسطے ہمارے شہر مین پڑھے یہ

مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ

تین بار یا اللہ نصیب کر ہمکو میوے اسکے اور دوست کر ہمکو طرف شہر والونکے اور دوست کر

صَالِحِي اَهْلِهَا اِلَيْنَا ط س وَاِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا اَعُوذُ

نیکبخت شہر والون کو طرف ہمارے اور جب اوترے کسی منزل پر پڑھے پناہ پکڑتا ہون مین

بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَاِنَّهُ لَمْ يَضُرَّهُ

ساتھ کلمون پورے خدا کے برائی او چیز کی سے کہ پیدا کی پس تحقیق نہین ضرر کریگی اوسکو

شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ م ت س ق ا ط مص وَاِذَا اَمْسٰى

کوئی چیز یہان تلک کہ کوچ کرے اور جب شام کرے مسافر

وَاَقْبَلَ اللَّيْلُ يَا اَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ

اور آوے رات پڑھے اے زمین رب میرا اور رب تیرا اللہ ہے پناہ پکڑتا ہون مین ساتھ اللہ کے

شَرِّكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيكِ وَشَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ وَاَعُوذُ

برائی تیری سے اور برائی او چیز کی سے کہ پیدا کی گئی تجھمین اور برائی او چیز کیسے کہ چلتی ہے تجھپر اور پناہ پکڑتا ہون مین

بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ

ساتھ اللہ کے برائی شیر کی سے اور اژدہے کالے کیسے اور ہر طرح کے سانپ کی سے اور بچھو کی سے اور برائی

سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ د س مس و وقت

رہنے والون شہر کیسے اور برائی جننے والی کیسے یعنی آدمی یا ابلیس کے اور بیٹے کی سے یعنے اولاد آدمی یا ابلیس

السَّحَرِ يَقُولُ سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَنِعْمَتِهٖ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ

کہے مسافر سُنی سُننے والے نے تعریف کرنی میری خدا کو اقرار کرنا میرا ساتھ نعمت اوسکے اور خوبی نعمت

عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

اوسکی کے ہمپر اے رب ہمارے یار ہو یعنی مددگار ہمارا اور فضل کر ہمپر کہتا ہون یہ کلام پناہ چاہتا ہوا ساتھ خدا کے

مِرْدَسٍ عَوِ يَقُولُ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَيَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهٗ

آگ سے کہے اسطرح تین بار اور بلند کرے ساتھ اوسکے آواز اپنی

عومسر وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُحِبُّ يَا جُبَيْرُ اِذَا

اور فرمایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے چاہتا ہے تو اے جبیر کہ جب

خَرَجْتَ فِيْ سَفَرٍ اَنْ تَكُوْنَ اَمْثَلَ اَصْحَابِكَ هَيْئَةً وَّاَكْثَرَهُمْ

نکلے تو سفر مین یہ کہ ہووے تو بہتر یارون اپنے سے ہیئت مین یعنی صورت و حال مین اور بہت

زَادًا فَقُلْتُ نَعَمْ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ قَالَ فَاقْرَأْ هٰذِهِ السُّوَرَ

زیادہ اونکا ازروے توشے کے فد پس عرض کیا مینے ہان فدا ہون تجپر ماباپ میرے فرمایا پس پڑھ پانچ

الْخَمْسَ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَاِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَقُلْ هُوَ

قل یا ایہا الکافرون اور اذا جاء نصر اللہ اور قل ہو

اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ وَافْتَتِحْ

اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور شروع کر

كُلَّ سُوْرَةٍ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاخْتَتِمْ قِرَاءَتَكَ

ہر سورت کو ساتھ بسم اللہ کے اور ختم کر قرارت اپنی ساتھ بسم اللہ کے یعنی

بِهَا قَالَ جُبَيْرٌ وَكُنْتُ غَنِيًّا كَثِيْرَ الْمَالِ فَكُنْتُ اَخْرُجُ

سب چھ ہو گئی کہا جبیر نے اور تھا مین غنی بہت مال والا پس تھا مین کہ نکلتا تھا

فِيْ سَفَرٍ فَاَكُوْنُ اَبَذَّهُمْ هَيْئَةً وَّاَقَلَّهُمْ زَادًا فَمَا زِلْتُ

سفر مین پس ہو جاتا تھا بہت تباہ حال ازروے ہیئت مین اور کمتر اونکے توشے مین پس ہمیشہ رہا مین

مُنْذُ عَلِمْتُهُنَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جبسے کہ سیکھین مینے یہ سورتین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

وَ قَرَأْتُ بِهِنَّ أَكُونُ مِنْ أَحْسَنِهِمْ هَيْئَةً وَأَكْثَرِهِمْ زَادًا

اور پڑھا وہ سورتین کہ اونکے پڑھنے کی ہوا مین بہترین اونکے سے ہیئت مین اور زیادہ ترین اونکے سے توشہ مین

حَتّٰى أَرْجِعَ مِنْ سَفَرِيْ ص مَا رَاكِبٌ يَخْلُو فِيْ مَسِيْرِهٖ

یہان تلک کہ پھر آؤن سفر اپنے سے ف نہین کوئی سوار کہ خالی ہوا ہو دنیا سے چلنے اپنے

بِاللّٰهِ وَذِكْرِهٖ إِلَّا رَدِفَهُ اللّٰهُ بِمَلَكٍ وَلَا يَخْلُو بِشِعْرٍ وَنَحْوِهٖ

ساتھ اللہ کے اور زبان ساتھ ذکر اوسکے مگر کہ پیچھے اوسکے سوار کرتا ہے اللہ تعالی فرشتے کو اور نہین خالی ہوتا ذکر

إِلَّا رَدِفَهُ بِشَيْطَانٍ ط وَإِنْ كَانَ فِيْ حَجٍّ فَإِذَا اسْتَوَتْ

ساتھ شعر تربیہ کے اور مانند اوسکے یعنی ساتھ کلام دنیا اور بیفایدہ کے مگر کہ پیچھے سوار کرتا ہے اللہ اوسکے شیطان کو اور جب

بِهٖ رَاحِلَتُهٗ عَلَى الْبَيْدَاءِ حَمِدَ اللّٰهَ وَسَبَّحَ وَكَبَّرَ خ

ساتھ اوسکے سواری اوسکی بیدا پر الحمد للہ کہے اور سبحان اللہ کہے اور اللہ اکبر کہے

فَإِذَا أَحْرَمَ لَبّٰى لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

پس جب احرام باندھے لبیک کہے سطرح حاضر ہون مین خدمت تیری مین یا اللہ حاضر ہون مین خدمت تیری مین

لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ع

حاضر ہون مین خدمت تیری مین تحقیق تعریف و نعمت تیرے ہی لیے ہے اور ملک تیری ہی لیے ہے نہین کوئی شریک تیرا

لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَ

حاضر ہون مین خدمت تیری مین حاضر ہون مین خدمت تیری مین و سعد ہون طاعت پر اور بھلائی ہاتھون تیرے مین ہے اور

الرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ لَبَّيْكَ موم عه لَبَّيْكَ إِلٰهَ الْحَقِّ

رغبت طرف تیری ہے اور عمل طرف تیری پہنچتے ہین حاضر ہون مین خدمت تیری مین لبیک کہتا ہون اے معبود برحق

لَبَّيْكَ س ق حب مس وَإِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهٖ

لبیک اور جب فراغت پاوے لبیک کہنے سے

سَأَلَ اللّٰهَ مَغْفِرَتَهٗ وَرِضْوَانَهٗ وَاسْتَعْتَقَهٗ مِنَ النَّارِ ط

مانگے خدا تعالی سے بخشش اوسکی اور خوشنودی اوسکی اور مانگے اوس سے آزادگی آگ سے

فَإِذَا طَافَ كُلَّمَا أَتَى الرُّكْنَ كَبَّرَ خ وَيَقُوْلُ بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ رَبَّنَا

پس جب طواف کرے جبکہ آوے رکن اسود کے پاس تکبیر کہے اللہ اکبر کہے درمیان دونون رکنون کے اے رب ہمارے

اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
دے ہمکو دنیا مین نیکی اور آخرت مین نیکی اور بچا ہمکو عذاب آگ کے سے

دس حب مس مص وَکَذٰلِکَ بَیْنَ الرُّکْنِ وَالْحَجَرِ
اور اسیطرح ربنا پڑھے درمیان رکن اسود اور حجر کے ف

مص وَفِی الطَّوَافِ مس فی بَیْنَ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ مو
اور پڑھے طواف مین اور درمیان رکن اور مقام ابراہیم کے ف

مص اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاخْلُفْ
یا اللہ قناعت دے مجھکو ساتھ اوس چیز کے کہ نصیب کی تو نے مجھکو اور برکت دے میرے لیے اوس مین اور خلیفہ ہو

عَلٰی کُلِّ غَائِبَۃٍ لِّیْ بِخَیْرٍ مس مو مص لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
اور پر ہر چیز میرے کہ غائب ہے ساتھ بھلائی کے نہین کوئی معبود مگر خدا

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی
ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا واسطے اوسکے بادشاہت ہے اور اوسکی لیے تعریف ہے اور وہ ہر

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ مص فَاِذَا فَرَغَ مِنَ الطَّوَافِ تَقَدَّمَ اِلٰی
چیز پر قادر ہے ف ۳ پس جب فراغت پاوے طواف سے آوے طرف

مَقَامِ اِبْرَاھِیْمَ فَقَرَأَ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاھِیْمَ مُصَلًّی
مقام ابراہیم کے پس پڑھے یہ آیت اور پکڑو مقام ابراہیم کو جا نماز

وَجَعَلَ الْمَقَامَ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ الْبَیْتِ وَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ فِی
اور کرے مقام ابراہیم کو درمیان اپنے اور درمیان کعبے کے اور پڑھے دو رکعت پڑھے پہلی رکعت

الْاُوْلٰی قُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ وَفِی الثَّانِیَۃِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ
مین قل یا ایہا الکافرون اور دوسری مین قل ہو اللہ احد

ثُمَّ یَرْجِعُ اِلَی الرُّکْنِ فَیَسْتَلِمُہٗ ثُمَّ یَخْرُجُ مِنَ الْبَابِ اِلَی
پھر پھرے طرف رکن کے یعنی حجر اسود کے پس چومے اوسکو پھر نکلے دروازے مسجد کے سے طرف

الصَّفَا فَاِذَا دَنَا مِنْہُ قَرَأَ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ
صفا کے پس جب قریب ہووے صفا سے پڑھے یہ آیت تحقیق صفا اور مروہ نشانیون خدا کی سے ہے

ف ۱ کعبے کے چار کونے ہین دو کو عراقی اور شامی کہتے ہین اور دو کو رکن اسود اور رکن یمانی اور کبھی ان دونون کو بھی رکنین یمانین کہتے ہین یہان وہی مراد ہین یعنی رکن اسود اور رکن یمانی کہ جانب جنوب کے ہین کذا فی الفتح ۱۲

ف ۲ یہ عالمگیری مطلق طواف مین ... اور ابن ... روایت کی درمیان رکن اسود [illegible]

ف ۳ [illegible]

أَبْدَءُ بِمَا بَدَءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِهٖ فَيَرْقٰى الصَّفَا حَتّٰى يَرَى الْبَيْتَ

پھر کہے ابتدا کرتا ہوں میں ساتھ اوس چیز کے کہ ابتدا کی اللہ عزوجل نے ساتھ اسکے یعنی ساتھ ذکر صفا کے پھر چڑھے صفا

فَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ فَيُوَحِّدُ اللّٰهَ وَيُكَبِّرُهٗ وَيَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پس منہ کرے قبلے کیطرف پس کہے وحدانیت خدا کی اور بڑائی اوسکی اور کہے نہیں کوئی معبود

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَ

اللہ تنہا نہیں کوئی شریک وسکا اوسی کیلئے بادشاہت ہے اور اوسی کیلئے سب تعریف ہے وہی جلاتا ہے

هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ

وہ ہر چیز پر قادر ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا پورا کیا وعدہ اپنا یعنی مکہ فتح ہوا اور قوت دی

وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ثُمَّ يَدْعُوْ بَيْنَ

اور مدد کی بندہ اپنے کی یعنی رسول خدا کی اور شکست دی کفار کے گروہوں کو پھر دعا کرے درمیان

ذٰلِكَ وَيَقُوْلُ مِثْلَ هٰذَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَنْزِلُ اِلَى الْمَرْوَةِ

اسکے اور کہے مانند اسکے تین بار پھر اوترے صفا سے اور قصد کرے مروہ کا

اِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِيْ بَطْنِ الْوَادِيْ سَعٰى حَتّٰى اِذَا صَعِدَ

یہاں تلک کہ جب اوتریں دونوں پاؤں اوسکے بیچ نشیب کے یہاں تلک کہ جب چڑھے چلے

مَشٰى حَتّٰى اِذَا اَتَى الْمَرْوَةَ فَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى

اپنی چال سے یہاں تلک کہ جب آوے مروے پر کرے مروے پر جیسے کہ کیا تھا

الصَّفَا مدس ق عو وَاِذَا رَقِيَ الصَّفَا كَبَّرَ ثَلٰثًا وَ

صفا پر ف اور جب چڑھے صفا پر تکبیر کہے تین بار اور

يَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ

کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اسکا اوسی کیلئے بادشاہت ہے

لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَصْنَعُ ذٰلِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ

اوسی کیلئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے کرے یہ یعنی تین بار تکبیر کہنی اور ایکبار کلمہ پڑھنا سات بار

فَيَصِيْرُ مِنَ التَّكْبِيْرِ اِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ وَمِنَ التَّهْلِيْلِ سَبْعٌ

پس ہونگی تکبیریں اکیس بار اور کلمے سات بار

وَيَدْعُوْ فِيْمَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَيَسْأَلُ اللّٰهَ ثُمَّ هَبَطَ فَاِذَا رَقِيَ

اور دعا کرے درمیان اسکے یعنی درمیان اسکے کہ مذکور ہوا سات بار پڑھنے اور مانگے خدا سے پھر اوترے پس جب چڑھے

عَلَى الْمَرْوَةِ صَنَعَ كَمَا صَنَعَ عَلَى الصَّفَا حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْ سَعْيِهٖ

مروے پر کرے جیسیکہ کیا تھا صفا پر یہانتک کہ فراغت پاوے سعی اپنی سے

مو طا مص وَيَدْعُوْ عَلَى الصَّفَا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ ادْعُوْنِيْ

اور دعا کرے صفا پر یا اللہ تحقیق تو نے فرمایا ہے دعا کرو مجھے قبول کرونگا

اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَاِنِّيْ اَسْأَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِيْ

دعا تمہاری اور تحقیق تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدے کو اور تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے کہ جیسی ہدایت کیا تو نے

لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَا تَنْزِعَهٗ مِنِّيْ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ وَاَنَا مُسْلِمٌ

مجھکو واسطے اسلام کے نہ نکالے تو اوسکو مجھسے یہانتک کہ مارے تو مجھکو اس حال میں کہ میں مسلمان ہوں

مو طا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ

اور پڑھے درمیان صفا اور مروے کے اے رب میرے بخش اور رحم کر تحقیق

اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ مو مص وَاِذَا سَارَ اِلٰى عَرَفَاتٍ

تو ہے غالب تر بزرگ تر اور جب چلے طرف عرفات کے لبیک کہے

لَبّٰى وَكَبَّرَ مد وَخَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ وَخَيْرُ

اور تکبیر ف اور بہترین دعا کی دعا دن عرفے کی ہے اور بہترین اوسچیز کا

مَا قُلْتُ اَنَا وَالنَّبِيُّوْنَ قَبْلِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

کہ کہا میں نے اور سب انبیا نے کہ پہلے مجھسے تھے یہ ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ت اَكْثَرُ

اوسکا واسطے اوسیکے بادشاہت ہے اور واسطے اوسیکے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے بہت

دُعَائِيْ وَدُعَاءِ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِيْ بِعَرَفَةَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

دعا میری اور دعا انبیا کی کہ پہلے مجھسے تھے دن عرفے کی یہ ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا واسطے اوسکی بادشاہت ہے اور واسطے اوسکی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوْرًا وَّفِي سَمْعِي نُوْرًا وَّفِي بَصَرِي نُوْرًا
یا اللہ کر دل میرے میں روشنی اور سماعت میری میں روشنی اور بینائی میری میں روشنی

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي اَمْرِي وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
یا اللہ کھول میرے لیے سینہ میرا اور آسان کر میرے لیے سب کام میرے اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے

وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي
وسوسوں سینے کے سے اور پراگندگی کام کی سے اور فتنے قبر کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ
پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ داخل ہوتی ہے رات میں اور برائی اوس چیز کے سے کہ داخل ہوتی

مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ مص وَالتَّلْبِيَةُ بِعَرَفَاتٍ سُنَّةٌ س مس
چلاویں اوسکو ہوائیں یعنی شیاطین و جنات اور لبیک کہنی عرفات میں سنت ہے و ا

وَلَمَّا وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ وَقَالَ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ قَالَ اِنَّمَا الْخَيْرُ
اور جب وقوف کرے عرفات میں اور کہے حاضر ہوں میں خدمت تیری میں یا اللہ حاضر ہوں میں خدمت تیری میں کہے

خَيْرُ الْاٰخِرَةِ طس فَاِذَا صَلَّى الْعَصْرَ وَوَقَفَ بِعَرَفَةَ يَرْفَعُ
بھلائی آخرت کی ہے پس جب نماز پڑھے عصر کی اور وقوف کرے عرفات میں اوٹھاوے

يَدَيْهِ وَيَقُوْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
ہاتھ اپنے اور کہے اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کیلیے سب تعریف ہے اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کیلیے سب

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کیلیے سب تعریف ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسکیلیے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي بِالْهُدٰى وَنَقِّنِي بِالتَّقْوٰى
بادشاہت ہے اور اوسکیلیے تعریف ہے یا اللہ دکھا مجھکو راہ سیدھی اور پاک کر مجھکو بسبب تقوی کے

وَاغْفِرْ لِي فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ثُمَّ يَرُدُّ يَدَيْهِ فَيَسْكُتُ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ
اور بخش مجھکو بیچ آخرت میں اور دنیا میں پھر چھوڑ دے ہاتھ اپنے پھر چپکا رہے دعا پڑھنے سے مقدار

اِنْسَانٌ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ ثُمَّ يَعُوْدُ فَيَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُوْلُ
آدمی کے الحمد کو پھر عود کرے یعنے دعا پڑھے پس اوٹھاوے ہاتھ اپنے اور کہے

مِثْلَ ذٰلِكَ مو مص وَاِذَا رَجَعَ وَاَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ

مانند اوسکے یعنی طواف وغیرہ پڑہے اور جب پھرے عرفات سے اور آوے مشعر الحرام پر

اِسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَاهُ وَكَبَّرَهٗ وَهَلَّلَهٗ وَوَحَّدَهٗ فَلَمْ

منہ کرے قبلے کیطرف پس دعا کرے اللہ تعالےٰ سے اور ساتھ تکبیر اور تہلیل اور توحید کے یاد کرے

يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى اَسْفَرَ جِدًّا مو دس ق عو وكم يَزَلْ

پس ہمیشہ کہڑا رہے یہانتک کہ روشن ہووے صبح خوب ف ل اور ہمیشہ لبیک

يُلَبِّي حَتّٰى يَرْمِيَ الْجَمْرَةَ اَيْ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ع وَاِذَا اَرَادَ

کہتا رہے یہانتک کہ رمی کرے جمرے کو یعنے جمرة العقبة کو اور جب چاہے سنگریزے

رَمْيَ الْجِمَارِ فَاِذَا اَتَى الْجَمْرَةَ الدُّنْيَا رَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ

مارنے یعنی تینوں مناروں پر گیارہویں بارہویں تاریخ پس جب آوے جمرة دنیا پر پھینکے اوس پر سات کنکر یعنے داننے

يُكَبِّرُ عَلٰى اِثْرِ كُلِّ حَصَاةٍ خ س ا وَمَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مو دس

تا قلا کے تکبیر کہتا جاوے پیچھے ہر کنکر کے یا تکبیر کہے ساتھ ہر کنکر کے

ق مص ثُمَّ يَتَقَدَّمُ فَيُسْهِلُ فَيَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

پھر آگے بڑہے تھوڑا سا یعنے بعد رمی جمرة الدنیا کے پس ٹھہرے زمین نرم میں پس کہڑا ہووے مقابل

قِيَامًا طَوِيْلًا وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الْوُسْطٰى

کہڑا ہونا دراز پس دعا کرے اور اوٹھاوے ہاتھ اپنے پھر رمی کرے جمرة الوسطی پر اسطرح

كَذٰلِكَ فَيَاْخُذُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيُسْهِلُ وَيَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

یعنی جمرة الدنیا کے پس چلے بائیں طرف پس داخل ہووے زمین نرم میں اور کہڑا رہے سامنے قبلے

قِيَامًا طَوِيْلًا فَيَدْعُوْ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْجَمْرَةَ ذَاتَ

کہڑا ہونا دراز پس دعا کرے اور اوٹھاوے ہاتھ اپنے پھر پھینکے سنگریزے جمرة

الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِيْ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا خ س ق

العقبة پر نشیب نالے کی میں سے اور نہ ٹھہرے نزدیک اوسکے اور

يَسْتَبْطِنُ الْوَادِيَ حَتّٰى اِذَا فَرَغَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا

داخل ہووے نشیب نالے میں یعنے رمی جمرة العقبة کیلیئے یہانتک کہ جب فراغت پاوے پڑہے یا اللہ کر حج

مَبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا مص مومص وَيَدْعُوْ عِنْدَ

مقبول اور گرگناہ ہمارے گناہ بخشا گیا ف اور دعا کرے پاس ہر

الْجَمَرَاتِ كُلِّهَا وَلَا يُوَقِّتُ شَيْئًا مومص وَإِذَا ذَبَحَ سَمّٰى

جمرات کے اور نہ مقرر کرے کوئی دعا یعنے جو چاہے مانگے ف اور جب ذبح کرے قربانی

وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهٗ عَلٰى صِفَاحِهٖ اَىْ عَرْضِ خَدِّهٖ

بسم اللہ اور اللہ اکبر کہے اور رکھے پاؤن اپنا اوپر صفاح اوسکی کے یعنی چوڑاؤ کلہ قربانی کی

ع وَيَقُوْلُ فِى الْاُضْحِيَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّىْ وَمِنْ

اور کہے وقت ذبح قربانی کے ذبح کرتا ہون مین ساتھ نام خدا کے یا اللہ قبول کر مجھسے یعنی قربانی میری

اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مد اِنِّىْ وَجَّهْتُ

اور امت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی سے یعنی قربانیان اونکی ف تحقیق مینے متوجہ کیا

وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرٰهِيْمَ

مُنہ اپنا واسطے اوس ذات کے کہ پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو حال یہ کہ مین دین ابراہیم پر ہون

حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ

توحید کرنیوالا اور نہین مین مشرکون سے تحقیق نماز میری اور عبادتین میری اور زندگی میری

وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ

اور موت میری واسطے خدا پروردگار عالمون کے ہے نہین کوئی شریک اوسکا اور ساتھ اسیکے حکم کیا گیا ہون مین

وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اور مین مسلمانون سے ہون یا اللہ یہ قربانی تجھسے ہے یعنی تیری عطا سے ہے اور تیرے ہی لیے ہے یعنی تیری

ثُمَّ يَذْبَحُ دقمس وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ

پھر ذبح کرے اور فرمایا پیغمبر خدا درود خدا کا ہو اوس پر اور سلام حضرت فاطمہ کو

قُوْمِىْ اِلٰى اُضْحِيَّتِكِ فَاشْهَدِيْهَا فَاِنَّهٗ يُغْفَرُ لَكِ عِنْدَ اَوَّلِ قَطْرَةٍ

کہ اوٹھ طرف قربانی اپنی کے پس حاضر ہو اوسکے پاس پس تحقیق بخشا جاویگا واسطے تیرے نزدیک اول قطرہ کے

مِّنْ دَمِهَا كُلُّ ذَنْبٍ عَمِلْتِيْهِ وَقُوْلِىْ اِنَّ صَلٰوتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ

کہ گرے خون اوسکے سے ہر گناہ کہ کیا ہے تونے اور پڑھ یہ آیت وقت ذبح کے ان صلاتی ونسکی ومحیای

الاٰیة قال عمران قلت یا رسول الله ان هذا لك ولاهل

آخر آیت تلک کہا عمران صحابی نے کہ عرض کیا میں نے اے رسول خدا کے یہ ثواب تمہارے لیے اور اہل تمہارے

بيتك خاصة قال بل للمسلمين عامة مس فان كانت

کے لیے ہے خاص کر یا امت آپکی بھی اسمین شریک ہے فرمایا حضرت نے بلکہ سب مسلمانوں کیلئے ہے ف اگر جو ہو

بدنة فليقمها ثم ليقل الله اكبر الله اكبر الله اكبر

قربانی اونٹ پس چاہیئے کہ کھڑا کرے اوسکو پھر کہے اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر

اللهم منك ولك ثم ليسم الله ثم لينحر وان كانت

یا اللہ یہ تجھسے ہے اور تیرے ہی لیئے ہے پھر بسم اللہ کہے پھر نحر کرے اور جو ہووے جانور ذبح

عقيقة فعل كالاضحية مومس ويسمي على العقيقة

کا عقیقہ کرے مانند قربانی کے یعنی بسم اللہ اللہ اکبر وغیرہ اوسیطرح پڑھے ف اور بسم اللہ کہے عقیقہ پر

كما يسمي على الاضحية بسم الله عقيقة فلان مومص

جیسے کہ بسم اللہ کہتا قربانی پر اسطرح کہے بسم اللہ یہ عقیقہ فلانے لڑکے کا ہے

واذا دخل البيت كبر في نواحيه خ دوفي زواياه دويك

اور جب داخل ہووے خانہ کعبہ میں تکبیر کہے بیچ چاروں کونوں اوسکے اور بیچ کونوں کعبے کے اور بعض

في نواحيه كلها فاذا خرج ركع في قبل البيت ركعتين م

بیچ سب کونوں کعبے کے پس جب نکلے پڑھے سامنے کعبے کے دو رکعتین

س ودخل النبي صلى الله عليه وسلم الكعبة هو و

اور داخل ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کعبے میں اور

اسامة وعثمان بن طلحة الحجبي وبلال بن رباح فاغلقها

اسامہ رض اور عثمان رض بن طلحہ حجبی اور بلال رض بن رباح پس بند کیا دروازہ کعبہ کا

عليه ومكث فيها فسالت بلالا حين خرج ماذا صنع

عثمان نے اوپر انحضرت کے یعنے تا لوگ بھیڑ نکرین اور ٹھہرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اوسمین پس پوچھا میں نے یعنی ابن

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال جعل عمودا عن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یعنے کعبے میں ٹھہر کر کہا بلال نے کہ کیا ... پیغمبر صلعم نے ایک ستون

يَسَارِهٖ وَعَمُوْدَيْنِ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَثَلَاثَةَ اَعْمِدَةٍ وَّرَاءَهٗ وَكَانَ

بائین طرف اپنے اور دو ستون دائین طرف اپنے اور تین ستون پیچھے اپنے اور تھا کعبہ اون دنون اوپر

اَلْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلٰى سِتَّةِ اَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلّٰى خ م وَلَمَّا دَخَلَ

چہہ ستونون کے یعنے اب تین ستون ہین پہر نماز پڑہی اور جب داخل ہوئے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ اَمَرَ بِلَالًا فَاَجَافَ الْبَابَ وَالْبَيْتُ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کعبہ مین حکم کیا بلال رض کو پس بند کیا دروازہ اور کعبہ

اِذْ ذَاكَ عَلٰى سِتَّةِ اَعْمِدَةٍ فَمَضٰى حَتّٰى اِذَا كَانَ بَيْنَ الْاُسْطُوَانَتَيْنِ

اوسوقت مین اوپر چہہ ستونون کے تھا پس گئے آنحضرت صلعم یعنی طرف دیوار کعبے کے سامنے دروازے کے

اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ بَابَ الْكَعْبَةِ جَلَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ

کہ قریب تہے دروازے کعبے کے یعنے سامنے دروازے کے تھے بیٹھے پس تعریف کی خدا تعالی کی اور ثنا کی اوسکی

وَسَاَلَهٗ وَاسْتَغْفَرَهٗ ثُمَّ قَامَ حَتّٰى اِذَا اَتٰى مَا اسْتَقْبَلَ مِنْ دُبُرِ

اور حاجتین مانگی اوس سے اور بخشش چاہی اس سے پہر کہڑے ہوئے یہانتک کہ جسوقت آئے اوس چیز کو کہ سامنے تھی پشت

الْكَعْبَةِ فَوَضَعَ وَجْهَهٗ وَخَدَّهٗ عَلَيْهِ وَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى

کعبے کی سے ف پس رکہا منہ اپنا اور رخسارہ مبارک اپنا اوسپر اور حمد کی خدا تعالی کی اور ثنا کی

عَلَيْهِ وَسَاَلَهٗ وَاسْتَغْفَرَهٗ ثُمَّ انْصَرَفَ اِلٰى كُلِّ رُكْنٍ مِّنْ اَرْكَانِ

اوسپر اور حاجتین مانگی اوس سے اور بخشش چاہی اوس سے پھر پھرے طرف ہر کونے کے کونون کعبے

الْكَعْبَةِ فَاسْتَقْبَلَهٗ بِالتَّكْبِيْرِ وَالتَّهْلِيْلِ وَالتَّسْبِيْحِ وَالثَّنَاءِ

کے سے پس متوجہ ہوئے طرف ہر کونے کے ساتھ تکبیر کہنے کے اور لا الٰہ الا اللہ پڑہنے کے اور سبحان اللہ پڑہنے کے

عَلَى اللّٰهِ وَالْمَسْاَلَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

اللہ تعالی پر اور مانگنے حاجتوں کے اور بخشش چاہنے کے پھر باہر نکلے پس پڑھی دو رکعتین

مُسْتَقْبِلَ وَجْهِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ س وَاِذَا شَرِبَ

سامنے دروازے کعبہ کے پہر پہرے طرف مکان کے اور جب پیوے کوئی

مَاءَ زَمْزَمَ فَلْيَسْتَقْبِلِ الْكَعْبَةَ وَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَلْيَتَنَفَّسْ

پانی زمزم کا پس منہ کرے کعبے کی طرف اور بسم اللہ کہے اور تین دم لے یعنے تین دم مین

بیان آب زمزم

ثَلٰثًا وَّلْیَتَضَلَّعْ مِنْھَا فَاِذَا فَرَغَ فَلْیَحْمَدِ اللہَ اِنَّ اٰیَةَ مَا بَیْنَنَا وَ

اور سیراب ہووے اوس سے یعنے بہت پیٹ بھر کر پیئے کہ کوکین تن ہو جائیں پس جب فراغت پاوے پس تعریف کرے

بَیْنَ الْمُنَافِقِیْنَ لَا یَتَضَلَّعُوْنَ مِنْ زَمْزَمَ وَعَنْ مَاءِ زَمْزَمَ

کی درمیان ہمارے اور درمیان منافقوں کے یہ ہے کہ سیراب نہیں ہوتے ہیں زمزم سے اور پانی زمزم کا

لِمَا شُرِبَ لَهٗ فَاِنْ شَرِبْتَهٗ تَسْتَشْفِیْ بِهٖ شَفَاكَ اللہُ وَاِنْ شَرِبْتَهٗ

واسطے اوس چیز کے ہے کہ پیا جاوے واسطے اوسکے پس جو پیوے تو اوسکو حال یہ کہ شفا چاہتا ہوتا اوسکو شفا دیوے تجھکو اللہ

مُسْتَعِیْذًا اَعَاذَكَ اللہُ وَاِنْ شَرِبْتَهٗ لِیَقْطَعَ ظَمَاَكَ قَطَعَهٗ

حال یہ کہ پناہ چاہنے والا ہو تو پناہ دے تجھکو خدا اور جو پیوے تو اوسکو کہ بجھاوے تو پیاس اپنی بجھاوے گا

وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِذَا شَرِبَ مَاءَ زَمْزَمَ قَالَ اللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ

پیاس کو اور تھے ابن عباس جب پیتے تھے پانی زمزم کا کہتے تھے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے

عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ وَعَنْ مَا لِكٍ

علم نفع دینے والا اور رزق فراخ اور شفا ہر بیماری سے　　اور جبکہ آئے

الْاِمَامُ الْحُجَّةُ عَبْدُ اللہِ بْنُ الْمُبَارَكِ زَمْزَمَ وَاسْتَسْقٰی مِنْهُ شَرْبَةً

پیشوا دلیل اسلام کہ نام اونکا عبد اللہ بن مبارک ہے کوئیں زمزم پر اور چاہا اوس سے پانی پینا

ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ قَالَ اللّٰھُمَّ اِنَّ ابْنَ اَبِی الْمَوَالِ حَدَّثَنَا عَنْ

پھر متوجہ ہوئے قبلے کیطرف کہا یا اللہ تحقیق ابن ابی الموال نے یعنے اونکے اوستادنے روایت کی

مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن منکدر سے کہ روایت کی جابر سے یہ حدیث کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهٗ وَھٰذَا اَشْرَبُهٗ لِعَطَشِ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

فرمایا کہ پانی زمزم کا واسطے اوس چیز کے ہے کہ پیا جاوے واسطے اوسکے اور یہ پانی پیتا ہوں میں واسطے پیاس دن قیامت کے

ثُمَّ شَرِبَ قُلْتُ ھٰذَا سَنَدٌ صَحِیْحٌ وَالرَّاوِیْ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ

پھر پیا کہا مصنف نے کہتا ہوں میں یہ سند صحیح ہے　　اور راوی ابن مبارک مذکور سے

ذٰلِكَ سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ ثِقَةٌ رَوٰی لَهٗ مُسْلِمٌ فِیْ صَحِیْحِهٖ وَاِنْ

سوید بن سعید ہے کہ ثقہ ہے روایت کی ہے حدیث اوسکی مسلم نے بیچ صحیح مسلم کے یعنی اگر وہ ثقہ نہ ہوتا تو مسلم

اَبِی الْمَوَالِ ثِقَةٌ رَوٰی لَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِهٖ فَصَحَّ الْحَدِیْثُ

اور ابن ابی الموال بھی ثقہ ہے روایت کی ہے حدیث اوسکی بخاری نے بیچ صحیح بخاری کے پس صحیح ہوئی یہ حدیث

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاِنْ کَانَ سَفَرَ غَزَاةٍ مص وَلَقِیَ الْعَدُوَّ اَللّٰهُمَّ

اور شکر اللہ تعالیٰ کا ہے اور جو سفر ہووے سفر جہاد کا یا ملے دشمن سے کہے یا اللہ تو ہے

اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ بِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ

مدد کرنے والا اور مددگار میرا ساتھ مدد تیری کے حیلہ کرتا ہوں اور ساتھ قوت تیری کے حملہ کرتا ہوں اور ساتھ مدد

دت س حب مص عو رَبِّ بِكَ اُقَاتِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَلَا حَوْلَ

تیری کے لڑتا ہوں اے پروردگار میرے ساتھ مدد تیری کے لڑتا ہوں اور ساتھ قوت تیری کے حملہ کرتا ہوں

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ س اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَاَنْتَ نَاصِرِیْ

اور نہ قوت لڑنیکی مگر ساتھ قوت تیری کے یا اللہ تو مدد کرنیوالا میرا ہے اور مددگار میرا ہے اور ساتھ مدد تیری کے

وَبِكَ اُقَاتِلُ عو وَاِذَا اَرَادُوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَانْتَظَرَ الْاِمَامُ حَتّٰی مَالَتِ

لڑتا ہوں اور جب ارادہ کریں لوگ ملنے دشمن کا یعنی جنگ کفار کا اور انتظار کرے سردار یہاں تک کہ ڈھلے

الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ یٰاَیُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ

آفتاب پھر کھڑا ہووے اور کہے اے لوگو نہ آرزو کرو ملنے دشمن یعنی آمدن لڑائی کفار کی مگر وہ یہ بلا گئی ہے

وَسَلُوا اللّٰهَ الْعَافِیَةَ فَاِذَا لَقِیْتُمُوْهُمْ فَاصْبِرُوْا وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْجَنَّةَ

اور مانگو اللہ تعالیٰ سے عافیت پس جب ملو تم اونسے پس صبر کرو اور جانو کہ تحقیق بہشت

تَحْتَ ظِلَالِ السُّیُوْفِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْکِتٰبِ وَمُجْرِیَ السَّحَابِ

نیچے سائے تلواروں کے ہے وہ پھر کہے یہ دعا یا اللہ اوتارنیوالے کتاب کے اور چلانیوالے ابر کے

وَهَازِمَ الْاَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَیْهِمْ خ م د اَللّٰهُمَّ

اور شکست دینے والے کفار کے گروہوں کے شکست دے اونکو اور مدد دے ہمکو اوپر یا اللہ

مُنْزِلَ الْکِتٰبِ سَرِیْعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ

اوتارنیوالے کتاب کے جلدی لینے والے حساب کے شکست دے کفار کے گروہوں کو یا اللہ

اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ خ م وَاِذَا اَشْرَفَ عَلٰی بَلَدِهِمْ اَللّٰهُ اَکْبَرُ

شکست دے اونکو اور ہلا اونکو یعنی ثابت مقابلے میں نہ رہیں اور جب دیکھے اوپر شہر کافروں کے کہے اللہ بہت بڑا ہے

خَرِبَتْ اَیْ یُسَمّیٰ اَلْبَلْدَۃَ الَّتِیْ قَصَدَھَا اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَۃِ قَوْمٍ
خراب ہووے یہ شہر یعنے نام لیوے اوس شہر کا کہ ارادہ رکھتا ہے اوسکا تحقیق ہم جس وقت کہ اوترین

فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ خ م ت س ق ثَلَاثَ مَرَّاتٍ م
کسی قوم کے پس بری ہووے صبح ڈرائے گیوں کی ف یہ تین بار پڑھے

وَاِذَا خَافَ قَوْمًا اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ
اور جب ڈرے کسی قوم سے کہے یا اللہ تحقیق ہم کرتے ہین تجھکو بیچ مقابلے اونکے یعنی تو دفع کر ہمارے اونکے

مِنْ شُرُوْرِھِمْ د س حب مس فَاِنْ حَصَرَھُمْ عَدُوٌّ
اور پناہ پکڑتے ہین ساتھ تیرے برائیون اونکی سے پس اگر گھیرے مسلمانونکو دشمن کہے

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا ر فَاِنْ اَصَابَتْہُ جِرَاحَۃٌ
یا اللہ ڈھانپ عیب ہمارے اور امن مین کر دہشتین ہماری پس جو پہونچے اوسکو زخم

قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ س فَاِذَا انْھَزَمَ الْعَدُوُّ وَسَوَّی الْاِمَامُ الْجَیْشَ صُفُوْفًا
کہے بسم اللہ ف پس جب شکست پاوے دشمن برابر کرے سردار لشکر کو صفین باندہ کر

خَلْفَہٗ ثُمَّ قَالَ اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّہٗ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا
پیچھے اپنے پھر کہے یا اللہ تیرے ہی لیے سب تعریف ہے نہین کوئی تنگ کرنیوالا اوس چیز کو کہ فراخ کی

بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا ھَادِیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ ھَدَیْتَ
کوئی فراخ کرنیوالا اوس چیز کو کہ تنگ کی تونے اور نہین کوئی راہ دکہانیوالا اوس شخص کو کہ گمراہ کیا تونے اور نہین گمراہ کرنیوالا

وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ
تونے اور نہین کوئی روزی دینے والا اوسکو کہ منع کی تونے روزی اوسکی اور نہین کوئی منع کرنیوالا اوسکو کہ روزی دی تونے اوسکو اور نہین کوئی

وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَ
اوسکو کہ دور کیا تونے یعنی رحمت سے اور نہین کوئی دور کرنیوالا اوسکو کہ نزدیک کیا تونے یا اللہ فراخ کر ہمپر برکتین اپنی اور

رَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ
رحمت اپنی اور فضل اپنا اور رزق اپنا یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے نعمت ہمیشہ رہنے والی جو کہ

لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ یَوْمَ الْخَوْفِ اَللّٰھُمَّ
نہ بگڑے اور نہ جاتی رہے یعنی نعمتین بہشت کی خداوندا تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے امن خوف کے دن

ف بری ہووے صبح یعنے غارت اونکی بری ہووے از بسکہ غارت صبح کو اکثر واقع ہوتی ہے اسلیے اوسکا نام صبح رکھا ۔ ف خ ر ۵

ف جب حضرت طلحہ کی انگلی جنگ احد مین کٹی تو انہوں نے کہا خوب ہوا

عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ

ہم پناہ پکڑتے ہیں ساتھ تیرے برائی او سچیز کیسے کہ دی تو نے ہمکو یعنی مال وغیرہ باعث تکبر کا ہو اور برائی او سچیز کی سے کہ باز رکھی تونے

إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ

طرف ہمارے ایمان کو اور آراستہ کر ایمان بیچ دلون ہمارے کے اور ناخوش کر طرف ہمارے کفر کو اور فسق کو

وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ

اور نافرمانی کرنیکو اور کر ہمکو ہدایت والون مین سے یا اللہ مار ہمکو مسلمان

وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ

اور ملا ہمکو ساتھ نیکوکارونکے درحالیکہ نہ خوار ہوویں ہم اور نہ فتنہ زدہ خداوندا مار کافرون کو

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَاجْعَلْ

جو کہ جھٹلاتے ہین رسولون تیرے کو اور روکتے ہین لوگونکو راہ تیری سے یعنی بہکاتے ہین اور کر

عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ إِلٰهَ الْحَقِّ آمِينَ س حب مس

اوپر انکے عذاب دینے والا اپنا اور عذاب اپنا اے معبود برحق قبول کر

وَيُعَلِّمُ مَنْ أَسْلَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي

اور سکھاتے تھے اوسکو کہ اسلام لاوے یہ دعا یا اللہ بخش مجھکو اور مہربانی کر مجھپر اور راہ دکھا مجھکو اور رزق دے مجھے

عو فَإِذَا رَجَعَ مِنْ سَفَرِهِ يُكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ مِنَ الْأَرْضِ ثَلٰثَ

پس جب پھرے سفر اپنے سے تکبیر کہے اوپر ہر بلندی زمین کے تین

تَكْبِيرَاتٍ ثُمَّ يَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

تکبیریں پھر کہے نہین کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا اوسی کیلئے بادشاہت

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ

ہے اور اوسی کیلئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم پھرنے والے ہین توبہ کرنیوالے ہین بندگی کرنیوالے ہین

سَاجِدُونَ سَائِحُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ

سجدہ کرنیوالے ہین چلنے والے ہین یعنی جہاد کے لیے واسطے پروردگار اپنے کے تعریف کرنیوالے ہین سچ کیا اللہ نے وعدہ اپنا

وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ خ مر دت س وإذا

اور مدد کی بندے اپنے کی یعنی آنحضرت صلعم کی اور شکست دی کفار کے گروہونکو اکیلے اور جب

اشرف علیٰ بلدہٖ آئبون تائبون عابدون لربنا حامدون

اور جب آوے نزدیک شہر اپنے کے کہے ہم پھرنیوالے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں عبادت کرنیوالے ہیں واسطے پروردگار اپنے کے حمد کرنیوالے

ولا یزال یقولھا حتےٰ یدخل بلدہٗ خ م س واذا دخل علیٰ

اور ہمیشہ کہتا رہے ان کلمات کو یہاں تک کہ داخل ہووے شہر اپنے میں اور جب داخل ہووے اہل

اھلہٖ قال توبًا توبًا لربنا اوبًا لا یغادر علینا حوبًا اطی

اپنے پر کہے توبہ کرتا ہوں توبہ توبہ طرف پروردگار اپنے کے درحالیکہ پھرنیوالا ہوں سفر سے توبہ کہ نہ چھوڑے

اوبًا اوبًا لربنا توبًا لا یغادر علینا حوبًا ارض ومن نزل بہٖ

پھرتا ہوں پھرنا درحالیکہ توبہ کرنیوالا ہوں پروردگار اپنے سے ایسی توبہ کہ نہ چھوڑے ہم پر کوئی گناہ۔ اور جس پر اترے

غمٌ او کربٌ او امرٌ مھمٌ فلیقل لا الٰہ الا اللہ العظیم الحلیم

غم یا سختی یا کار دشوار پس چاہیے کہ کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ بزرگ بردبار

لا الٰہ الا اللہ رب العرش العظیم لا الٰہ الا اللہ رب السمٰوٰت

نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو پروردگار عرش بڑے کا ہے نہیں کوئی معبود مگر جو پروردگار آسمانوں کا

ورب الارض رب العرش الکریم خ م ت س ق لا الٰہ الا

اور زمین کا ہے اور پروردگار عرش بزرگ کا نہیں کوئی معبود مگر

اللہ الحلیم الکریم لا الٰہ الا اللہ رب العرش العظیم

اللہ بردبار بزرگ نہیں کوئی معبود مگر اللہ پروردگار عرش بڑے کا

لا الٰہ الا اللہ رب السمٰوٰت ورب الارض ورب العرش

نہیں کوئی معبود مگر اللہ پروردگار آسمانوں کا اور پروردگار زمین کا اور پروردگار

الکریم خ لا الٰہ الا اللہ الحلیم العظیم لا الٰہ الا اللہ رب

عرش بزرگ کا نہیں کوئی معبود مگر اللہ بردبار بزرگ نہیں کوئی معبود مگر خدا پروردگار

العرش العظیم ثم یدعو بعد ذٰلک ع ولا الٰہ الا اللہ

عرش بڑے کا پھر دعا کرے پیچھے اسکے یعنی جو چاہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ

الحلیم الکریم سبحان اللہ وتبارک اللہ رب العرش العظیم

بردبار بزرگ پاک ہے اللہ اور بہت برکت والا ہے اللہ پروردگار عرش بڑے کا

مص س حب مس وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اور سب تعریف ہی واسطے خدا کے جو پروردگار عالموں کا ہے
س حب مس لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ بردبار بزرگ پاک ہے
اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
خدا کہ پروردگار ہے ساتوں آسمانوں کا اور پروردگار عرش بڑے کا سب تعریف ہے واسطے خدا کے
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ صحیح
کہ پروردگار عالموں کا یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری برائی بندوں تیرے کی سے کہا مصنف نے
السَّنَدِ لِابْنِ اَبِيْ عَاصِمٍ فِيْ كِتَابِهِ الدُّعَاءِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہی روایت کی ابن ابی عاصم نے بیچ کتاب اپنی کے کہ نام اوسکا دعا ہے کفایت ہے ہمکو اللہ اور
الْوَكِيْلُ خ ت س حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ح اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ
اچھا ہے کام بنانے ور کفایت ہے مجھکو اللہ اور اچھا کارساز ہے ف اللہ پروردگار میرا ہے
لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا د س ق مص طس اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ
نہیں شریک کرتا ہوں میں ساتھ اوسکے کسی چیز کو اللہ پروردگار میرا ہے
لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ طب اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ
نہیں شریک کرتا ہوں میں ساتھ اوسکے کسی چیز کو پڑھے یہ تین بار نقل کی طبرانی نے دعا میں ف معنے اسکے
بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا حب تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ
وہی ہیں جو گذرے بھروسا کیا میں نے اوپر زندہ کے
الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
جو نہ مرے سب تعریف ہے واسطے خدا کے جسنے نہیں پکڑی اولاد اور نہیں ہے اسکا شریک کوئی
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا مس اَللّٰهُمَّ
بادشاہت میں اور نہیں ہے اوسکیلئے دوست بچانیوالا ذلت سے اور بڑائی کر اوسکی بڑائی کرنا یا اللہ
رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ
مہربانی تیری کی امید رکھتا ہوں میں نہ سونپ مجھکو طرف نفس میرے کی ایک پلک مارنے تک اور سنوار میرے لئے

[حاشیہ]
ما بین ... سبحان ... بیچ ... اللہ ... الصلوٰۃ ... علیہ ... بخاری ... مسلم ... ابن ماجہ ... نسائی ... ابن حبان ... حاکم ... ابن السنی ...
یہ جامع صحیح ہے جو فرزنداوں کے اور ایک روایت میں آیا ہے کہ جب حضرت ابراہیم کو آگ میں ڈالا گیا تو آخری قول حسبی اللہ ونعم الوکیل تھا ... آخری کلام عمر بن عبد العزیز کا موت کے وقت یہی تھا

شَانِيْ كُلَّهٗ دحب ط مص لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ دحب

سب کام میرے یعنے دین ودنیا کے — نہین کوئی معبود مگر تو

مص ی يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ مس ی

ف اے زندہ اے خبرگیری کرنے والے بسبب رحمت تیری کے فریاد کرتا ہون مین

وَيُكَرِّرُ وَهُوَ سَاجِدٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ س مص لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اور بار بار کہے یاحی یاقیوم او سجال ہین که وه سجدے مین ہو — نہین کوئی معبود مگر تو

سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ی لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ

پاک ہے تو تحقیق مین ہون ظالمون سے — نه دعا کی ساتھ اس آیت کے کسی آدمی

مُسْلِمٌ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهٗ ت س مس ا د

مسلمان نے بیچ کس چیز کے یعنی روائے حاجت اور دفع بلیات کے مگر که قبول کی خدا نے اسکی دعا

ص وَمَا قَالَ عَبْدٌ اَصَابَهٗ هَمٌّ اَوْ حُزْنٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ

اور نه کہا کسی بندے نے که پہنچا ہو اسکو فکر یا غم اللہم انی عبدک کو نہایت تک مگر که لیجاتا ہے خدا اسکے

وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ

غم اسکا اور بدل دیتا ہے جگہ غم اسکے کو خوشی کو معنے یہ ہین یا اللہ تحقیق مین بندہ تیرا ہون اور بیٹا بندے تیرے کا

عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ

اور بیٹا لونڈی تیری کا ہون پیشانی میری بیچ ہاتھ تیرے کے ہی جاری ہے بیچ حق میرے حکم تیرا عدل ہے بیچ حق میرے

اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ

ساتھ اوسکے ذات اپنی کا یا اوتارا تو نے اوسکو کتاب اپنی مین یا سکھایا تو نے اوسکو کسی کو خلق اپنی سے یا اختیار

بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ

کیا تو نے اسکو بیچ علم غیب کے نزدیک اپنے یہ که کرے تو قرآن بزرگ کو بہار دل

قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ اِلَّا اَذْهَبَ

میرے کی اور روشنی آنکھوں میری کی اور دور کرنیوالا غم میرے کا اور لیجانیوالا فکر میرے کا معنے الا اذہب اللہ

اللّٰهُ هَمَّهٗ وَاَبْدَلَ مَكَانَ حُزْنِهٖ فَرَحًا حب مس ا ص مص ط

فرحا تک پہلے لکھے گئے ہین

مَنْ قَالَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللهِ كَانَتْ لَهٗ دَوَاءً مِّنْ تِسْعَةٍ
جو کوئی کہے نہین بچنا گناہون سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے ہوتا ہے یہ کلمہ دوا ننانوے
وَّتِسْعِيْنَ دَاءً اَيْسَرُهَا الْهَمُّ مسط مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارُ
بیماریون سے کہ ادنی اونمین سے غم ہے　ولا جو کوئی لازم کرے استغفار کو
دقحب مَنْ اَكْثَرَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ س جَعَلَ اللهُ لَهٗ مِنْ
جو کوئی بہت پڑہے استغفار یعنی مداومت کرے اوسکی　کرتا ہے اللہ تعالے واسطے اوسکے
كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجًا وَّمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَّرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ
ہر تنگی سے نکلنا　اور ہر غم سے　رہائی اور رزق پہنچاتا ہے اوسکو اوسجگہ سے کہ
لَا يَحْتَسِبُ دس قحب وَتَقَدَّمَ مَا يَقُوْلُ مَنْ نَزَلَ بِهٖ
نہین گمان رکھتا ہے　اور پہلے گذرے وہ چیز کہ کہے وہ شخص کہ اوترا ہو اوسپر
كَرْبٌ اَوْ شِدَّةٌ عِنْدَ سَمَاعِهِ الْمُؤَذِّنَ مس وَاِنْ تَوَقَّعَ بَلَاءً
غم یا سختی نزدیک سننے اوسکے اذان مؤذن کو　اور جو توقع رکھے کوئی کسی بلا کی
اَوْ اَمْرًا مُّهَوَّلًا اَوْ وَقَعَ فِيْ اَمْرٍ عَظِيْمٍ قَالَ حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ
یا کسی کام وحشت ناک کی یا پڑے کام بڑے مین کہے کافی ہے ہمکو اللہ اور اچھا
الْوَكِيْلُ عَلَى اللهِ تَوَكَّلْنَا ت مص وَاِنْ اَصَابَتْهُ مُصِيْبَةٌ
کارساز اللہ ہی پر بہروسا کیا ہمنے　اور جو پہنچے　اوسکو مصیبت پس
فَلْيَقُلْ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ
چاہیے کہ کہے تحقیق ہم مالک ہین واسطے خدا کے اور ہم طرف اوسکی پہر جانے والے ہین یا اللہ تیری پاس سے مانگتا
مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِيْ مِنْهَا خَيْرًا ت س ق
مصیبت اپنی کا ثواب تو دی مجھکو اوسمین اور بدلہ دی مجھکو بہتر اوس سے
اِنَّا لِلّٰهِ كُلُّنَا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ
تحقیق ہم مالک ہین واسطے اللہ کے اور ہم تحقیق ہم طرف اوسکے پہر جانے والے ہین یا اللہ ثواب دے مجھکو
لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا م وَاِذَا خَافَ اَحَدًا اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ
دے بدلے میرے بہتر اوس سے　اور جب ڈرے کسی سے یا اللہ کفایت کر ہمکو اوس سے ساتھ جس طرح کے کہ چاہے تو

صحیح رواہ ابو نعیم فی المستخرج علی مسلم اللھم انا نعوذ بک

تو یہ حدیث صحیح ہے روایت کیا اسکو ابو نعیم نے بیچ کتاب اپنی کے کہ نام اسکا مستخرج علی مسلم ہے ف یا اللہ تحقیق ہم پناہ

من شرورھم وندرأبک فی نحورھم عو اللھم انی

برائی دشمنوں کی سے اور دفع کرتے ہیں ہم شر انکی ساتھ مدد تیری کے بیچ حال یہ کہ کرتے ہیں ہم تجکو مقابل انکے میں یا اللہ تحقیق میں

اجعلک فی نحورھم واعوذبک من شرورھم عو و

کرتا ہوں تجکو مقابلے انکے میں اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی انکی سے

اذا خاف سلطانا او ظالما فلیقل اللہ اکبر اللہ اعز

اور جو ڈرے بادشاہ سے یا کسی ظالم سے پس کہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ غالب تر ہے

من خلقہ جمیعا اللہ اعز مما اخاف واحذر اعوذ باللہ

سب خلق اپنی سے اللہ غالب تر ہے اوس چیز سے کہ ڈرتا ہوں میں اور پرہیز کرتا ہوں میں پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ

الذی لا الہ الا ھو الممسک السماء ان تقع علی الارض الا

اوس اللہ کے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ جو تھامنے والا ہے آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر ساتھ

باذنہ من شر عبدک فلان وجنودہ واتباعہ واشیاعہ

حکم اوسکے کے برائی بندے تیرے کی سے کہ فلانا ہے اور برائی لشکر اوسکے سے اور تابعداروں اوسکے سے اور گروہوں

من الجن والانس اللھم کن لی جارا من شرھم جل ثناءک

اوسکے سے کہ جن سے ہوں اور انسان سے یا اللہ ہو واسطے میرے نگہبان برائی انکی سے بڑی ہے تعریف تیری

وعز جارک ولا الہ غیرک ثلث مرات ط مو مص مرط

اور غالب ہے پناہ پکڑنیوالا تیرا اور نہیں کوئی معبود سوا تیرے کہے یہ تین بار آور اور روایتوں میں ڈر کے بیچ

اللھم انا نعوذبک ان یفرط علینا احد منھم او ان یطغی

یا اللہ تحقیق ہم پناہ پکڑتے ہیں ساتھ تیرے اس سے کہ زیادتی کرے ہمپر کوئی ان میں سے یا یہ کہ ظلم کرے

مو می اللھم الہ جبرئیل ومیکائیل واسرافیل والہ

یا اللہ اے معبود جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے اور اے معبود

ابراھیم واسمٰعیل واسحٰق عافنی ولا تسلطن احدا

ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کے عافیت دے مجھکو اور نہ غالب کر کسیکو

مِن خلقك على شيءٍ لا طاقة لي به مومص رضيتُ

مخلوق اپنی سے مجھپر ساتھ اوس چیز کے کہ نہین طاقت ہے مجھکو اوسکی راضی ہوا مین ساتھ

باللهِ ربًّا وّبالاسلام دينًا وّمحمّدٍ نبيًّا وّبالقرآن حكمًا

اللہ کے از روی رب ہونیکے اور ساتھ اسلام کے از روی دین ہونیکے اور ساتھ محمد صلعم کے از روی نبی ہونیکے اور

وّامّا مّا مومص وّ ان اخاف شيطانًا او غيره فليقل

اور امام ہونیکے اور جو ڈرے شیطان سے یا سوا اوسکے سے پس چاہیے کہ کہے

اعوذُ بوجه الله الكريم النّافع بكلمات الله التّامّات الّتي

پناہ پکڑتا ہون مین ساتھ خدا بزرگ نفع دینے والیکے ساتھ کلمون پورے خدا کے وہ جو

لا يجاوزهنّ برٌّ ولا فاجرٌ من شرّ ما خلق وذرأ وبرأ

نہین تجاوز کرتا ہے اونسے نیک کار اور نہ بد کار برائی اوس چیز کی سے کہ اندازہ کی اور پراگندہ کی اور بلا تفاوت

من شرّ ما ينزل من السّماء ومن شرّ ما يعرج فيها ومن شرّ

برائی اوس چیز کی سے کہ اوترتی ہے آسمان سے اور برائی اوس چیز کیسے کہ چڑھتی ہے آسمان مین اور برائی اوس چیز

ما ذرأ في الارض ومن شرّ ما يخرج منها ومن شرّ فتن

کی سے کہ پیدا کی زمین مین اور برائی اوس چیز کی سے کہ نکلتی ہے اوس سے اور برائی فتنون

اللّيل والنّهار ومن شرّ كلّ طارقٍ الّا طارقًا يّطرق بخير

رات اور دن کی سے اور برائی ہر حادثے رات کیسے یعنے چور وغیرہ سے مگر حادثہ کہ آوے ساتھ بھلائی کے

يا رحمن اطب شر مص ص وّاذا تغوّلت الغيلان نادى

اے مہربان مہربانی کرو اور جسوقت کہ ظاہر ہوین چھلاوے پکار کر کہے

بالاذان مر مص وقراءة اية الكرسيّ ت مص وّمن

اذان اور پکار کر پڑھے آیۃ الکرسی اور جو کوئی ڈرے

فزع فليقل اعوذ بكلمات الله التّامّة من غضبه وشرّ عباده

سوتے یا جاگتے پس کہے پناہ پکڑتا ہون مین ساتھ کلمون پورے خدا کے غصے اوسکے سے اور برائی بندون اوسکے

ومن همزات الشّياطين وان يّحضرون دن س

اور وسوسے شیطانون کے سے اور اس سے کہ آوین شیطان میرے پاس

وَمَنْ غَلَبَهُ أَمْرٌ فَلْيَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ دس

اور جس پر غالب آوے کوئی کام لاعلاج بس چاہیے کہ کہے کفایت ہے مجھکو خدا اور اچھا ہے کارساز

وَمَنْ وَقَعَ لَهُ مَا لَا يَخْتَارُهُ فَلَا يَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا

اور جو شخص کہ واقع ہووے اوسکو وہ چیز کہ ناخوش کہتا ہے اوسکو پس نہ کہے کاش کہ تحقیق کرتا ایسا اور ایسا

وَلٰكِنْ لِيَقُلْ بِقَدَرِ اللّٰهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ مس ق ی ف ی ن

تو نہ ہوتی یہ بات ولیکن کہے ساتھ تقدیر خدا کے واقع ہوا یہ امر اور جو کچھ چاہا خدا نے کیا ف اور جو

اسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ أَمْرٌ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا

دشوار ہووے کسی پر کوئی کام کہے اے اللہ نہیں آسان ہے مگر وہ چیز کہ کیا تو نے اوسکو آسان

وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ حب ی وَمَنْ كَانَتْ

اور تو کرتا ہے دشوار کو آسان جب چاہے اور جسکو ہووے

لَهُ حَاجَةٌ إِلَى اللّٰهِ أَوْ إِلَى أَحَدٍ مِنْ بَنِي آدَمَ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيُحْسِنْ

حاجت طرف خدا کے یا طرف کسی کے بنی آدم سے بس چاہیے کہ وضو کرے اور اچھا کرے

وُضُوءَهُ ثُمَّ لِيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُثْنِي عَلَى اللّٰهِ وَيُصَلِّي عَلَى

وضو اپنا پھر پڑھے دو رکعت نماز کی پھر تعریف کرے خدا پر اور درود بھیجے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اور پڑھے یہ دعا نہیں کوئی معبود مگر خدا بردبار بزرگ

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ

پاک ہے خدا پروردگار عرش بڑے کا سب تعریف واسطے خدا پروردگار عالموں کے مانگتا ہوں تجھ سے

مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ

خصلتیں اچھی کو واجب کریں رحمت تیری کو اور کام لازم کرنیوالے بخشش تیری کے اور بچاؤ ہر گناہ سے

وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ مس ت

اور مانگتا ہوں غنیمت ہر نیکی سے یعنی پوری نیکی اور سلامتی ہر گناہ سے ف ۲

لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً

نہ چھوڑ میرے لیئے کوئی گناہ مگر کہ بخشے تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی غم مگر کہ دور کرے تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی

هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ت وَمَنْ كَانَتْ لَهٗ

کہ پسندیدہ تیری ہووے مگر کہ روا کرے تو اوسکو اے بہت مہربان مہربانونکے اور جسکو ہووے کوئی

ضَرُوْرَةٌ فَلْيَتَوَضَّأْ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهٗ ت س ق مس ق

ضرورت یعنی کوئی حاجت اللہ تعالیٰ کیطرف یا آدمی کیطرف پس وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور

يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ س ثُمَّ يَدْعُوْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اَتَوَجَّهُ

پڑھے دو رکعتین پھر دعا کرے یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے حاجت اپنی اور متوجہ ہوتا ہون

اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ

مین طرف تیری ساتھ وسیلے نبی تیرے کے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم نبی رحمت ہین اے حضرت محمد

بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ

تیرے طرف پروردگار اپنے کے بیچ اس حاجت اپنی کے تو کہ روا کیجاوے حاجت واسطے میرے پس شفاعت قبول کر

ت س ق مس ومَنْ اَرَادَ حِفْظَ الْقُرْاٰنِ فَاِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ الْجُمُعَةِ

اونکی میرے حق مین اور جو کوئی چاہے یاد کرنا قرآن کا پس جب ہووے رات جمعہ کی

فَاِنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يَّقُوْمَ فِيْ ثُلُثِ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُمْ فَاِنَّهَا

پس اگر کر سکے کہ یہ اوٹھے بیچ تہائی رات اخیر کے پس چاہیئے کہ اوٹھے اسلیئے کہ تحقیق

سَاعَةٌ مَّشْهُوْدَةٌ وَّالدُّعَاءُ فِيْهَا مُسْتَجَابٌ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

وہ ساعت ایسی ساعت ہے کہ حاضر ہوتے ہین اوسمین فرشتے اور دعا اوسمین قبول کیجاتی ہے پس جو نکر سکے

فَفِيْ وَسَطِهَا فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَفِيْ اَوَّلِهَا فَيُصَلِّيْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

پس اوٹھے آدھی رات مین پس جو یہ بھی نکر سکے پس اوٹھے اول رات مین پس پڑھے چار رکعتین

يَقْرَأُ فِي الْاُوْلٰى الْفَاتِحَةَ وَسُوْرَةَ يٰسٓ وَفِي الثَّانِيَةِ الْفَاتِحَةَ

پڑھے پہلی رکعت مین الحمد اور سورہ یٰس اور دوسری مین الحمد

وَحٰمٓ الدُّخَانِ وَفِي الثَّالِثَةِ الْفَاتِحَةَ وَالٓمٓ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ

اور سورہ حٰم الدخان اور تیسری مین الحمد اور الٓم تنزیل کہ اوسکو سورہ سجدہ کہتے ہیں

وَفِي الرَّابِعَةِ الْفَاتِحَةَ وَتَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ فَاِذَا فَرَغَ

اور چوتھی مین الحمد اور تبارک الذی پس جب فراغت پاوے التحیات کے پڑھنے سے

مِنَ التَّشَهُّدِ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَلْيُحْسِنِ الثَّنَاءَ عَلَى اللّٰهِ وَلْيُصَلِّ عَلَى
یعنے جب سلام پھیر چکے پس چاہیئے کہ تعریف کرے اور خوب تعریف کرے اسکی اور درود بھیجے حضرت
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيُحْسِنْ وَعَلَى سَائِرِ النَّبِيِّينَ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اور اچھی طرح بھیجے اور درود بھیجے سب پیغمبروں پر
وَلْيَسْتَغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِإِخْوَانِهِ الَّذِينَ سَبَقُوهُ
اور بخشش مانگو واسطے مومن مردونکے اور مومن عورتونکے اور بخشش مانگے واسطے بھائیوں اپنے کے جو سبقت لے گئے
بِالْإِيمَانِ ثُمَّ لِيَقُلْ فِي آخِرِ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي بِتَرْكِ الْمَعَاصِي
اور تابعین پھر کہے بیچ آخر اوسکے کے یا اللہ مہربانی کر مجھپر ساتھ چھوڑنے گناہونکے
أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي وَارْحَمْنِي أَنْ أَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِينِي وَارْزُقْنِي
ہمیشہ جبتک کہ زندہ رکھے تو مجھکو اور مہربانی کر مجھپر ساتھ چھوڑنے اسکے کہ تکلف کروں بیچ چیز کے کہ نہ فائدہ دے
حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا يُرْضِيكَ عَنِّي اَللّٰهُمَّ بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
مجھکو بھلائی نظر کی بیچ اوس چیز کے کہ راضی کرے تجھکو مجھسے یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں کے اور زمین کے
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ
اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اور اے صاحب اوس عزت کے کہ نہ قصد کیجاوے یا نگھانہ جاوے مانگتا ہوں تجھسے اے
بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُلْزِمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا
ساتھ وسیلے بزرگی تیری کے اور نور ذات تیری کے یہ کہ لازم کرے تو دل میرے میں یاد کرنا کتاب اپنی کا جیسے
عَلَّمْتَنِي وَارْزُقْنِي أَنْ أَتْلُوَهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّي
سکھائی تونے مجھکو اور نصیب کر مجھکو یہ کہ پڑھوں میں اوسکو اوس طرح کہ راضی کرے تجھکو مجھسے
اَللّٰهُمَّ بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَ
یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمان اور زمین کے اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اور
الْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ
صاحب اوس عزت کے کہ نہ قصد کیجاوے یا نگھانہ جاوے مانگتا ہوں تجھسے اے اللہ اے بخشش کرنیوالے ساتھ وسیلے بزرگی
وَجْهِكَ أَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِي وَأَنْ تُطْلِقَ بِهِ لِسَانِي
ذات تیری کے یہ کہ روشن کرے تو ساتھ برکت کتاب اپنی کے بینائی میری اور یہ کہ جاری کرے تو ساتھ اوسکے زبان

وَاَنْ تُفَرِّجَ بِہٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِہٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ

اور یہ کہ دور کرے تو غم بسبب اوسکے دل میرے سے اور یہ کہ کہولے تو بسبب اوسکے سینہ میرا اور یہ کہ دہووے

بِہٖ بَدَنِیْ فَاِنَّہٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُکَ وَلَا یُؤْتِیْہِ اِلَّا اَنْتَ

تو بسبب اوسکے بدن میرا پس تحقیق نہیں مدد کرتا ہے کوئی میرے کام کی حق پر سوا تیرے اور نہیں دیتا ہے حق کو مگر تو

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَفْعَلُ ذٰلِکَ

اور نہیں بچنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ بلند مرتبہ بزرگ قدر کے کرے اس عمل کو

ثَلٰثَ جُمَعٍ اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا یُجَابُ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی

تین جمعے یا پانچ یا سات جمعے قبول کیا جاویگا ساتھ حکم اللہ بہت بلند کے فرمایا

وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ مَا اَخْطَأَ مُؤْمِنًا قَطُّ ؐ ت مس وَاِذَا

آنحضرت صلعم نے کہ قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا مجھکو ساتھ حق کے نہیں خطا کرتی ہے قبولیت اس عمل کی مومن کو کبھی

اَخْطَأَ اَوْ اَذْنَبَ فَاَحَبَّ اَنْ یَّتُوْبَ اِلَی اللّٰہِ فَلْیَأْتِ فَلْیَمُدَّ یَدَیْہِ

جو کہ گناہ کرے کوئی یا جانکر پس چاہے توبہ کرنی طرف خدا کے پس چاہیے کہ آوے پس پہیلاوے ہاتھ اپنے

اِلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ثُمَّ یَقُوْلُ اللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْہَا لَا

طرف خدا غالب بزرگ کے پہر کہے یا اللہ تحقیق میں توبہ کرتا ہوں طرف تیری گناہ سے نہیں

اَرْجِعُ اِلَیْہَا اَبَدًا فَاِنَّہٗ یُغْفَرُ لَہٗ مَا لَمْ یَرْجِعْ فِیْ عَمَلِہٖ ذٰلِکَ

پہروں گا میں طرف اوسکی کبھی پس تحقیق بخشا جاتا ہے گناہ اوسکا جبتک کہ نہ پہرے بیچ اوس کام اپنے کے یعنی جس

مس مَا مِنْ رَجُلٍ یُذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ یَقُوْمُ فَیَتَطَہَّرُ ثُمَّ یُصَلِّیْ

فرمایا آنحضرت صلعم نے نہیں کوئی آدمی کہ کرے کوئی گناہ پہر اوٹھے پس طہارت کرے پہر پڑھے

رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ یَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِذٰلِکَ الذَّنْبِ اِلَّا غُفِرَ لَہٗ

دو رکعتیں پہر بخشش چاہے خدا تعالے سے واسطے اوس گناہ کے مگر کہ بخشش کیجاتی ہے اسکو

عہ حب ی وَجَآءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور آیا ایک شخص پاس حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَقَالَ وَاذُنُوْبَاہُ وَاذُنُوْبَاہُ فَقَالَ قُلِ اللّٰہُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ

پس کہا افسوس گناہ میرے یا افسوس گناہ میرے پس فرمایا حضرت نے کہہ یا اللہ بخشش تیری بہت فراخ ہے

مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ فَقَالَهَا ثُمَّ

گناہوں میرے سے اور رحمت تیری بہت امید کی گئی ہے نزدیک میرے عمل میرے سے پس کہا اوسنے ان کلمات کو

قَالَ عُدْ فَعَادَ ثُمَّ قَالَ عُدْ فَعَادَ فَقَالَ قُمْ فَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ

پھر فرمایا حضرتؐ نے پھر کہہ اسکو پس کہا پھر فرمایا حضرتؐ نے پھر کہہ اسکو پس پھر کہا پس فرمایا حضرتؐ نے کھڑا ہو جا پس تحقیق بخشا

مس اِنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ يَدَهٗ بِاللَّيْلِ لِيَتُوْبَ مُسِيْءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ

تحقیق اللہ تعالیٰ پھیلاتا ہے ہاتھ رحمت اپنی کا رات کو تو کہ توبہ کرے گنہگار دن کا اور پھیلاتا ہے

يَدَهٗ بِالنَّهَارِ لِيَتُوْبَ مُسِيْءُ اللَّيْلِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا

ہاتھ اپنا دن کو تو کہ توبہ کرے گنہگار رات کا یہاں تک نکلے گا آفتاب مغرب اپنے سے

م مس وَجَاءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَدُنَا يُذْنِبُ قَالَ

اور آیا حضرتؐ کے پاس ایک آدمی پس عرض کیا ای رسول خدا کے ایک ہم میں سے گناہ کرتا ہے فرمایا

يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَيَتُوْبُ قَالَ يُغْفَرُ لَهٗ وَيُتَابُ

لکھا جاتا ہے اوسپر عرض کیا پھر بخشش چاہتا ہے اوس گناہ سے اور توبہ کرتا ہے فرمایا بخشا جاتا ہے گناہ اوسکا

عَلَيْهِ قَالَ فَيَعُوْدُ فَيُذْنِبُ قَالَ يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ

اسکی عرض کیا پس اگر پھر کرے گناہ کا پس گناہ کرتا ہے فرمایا لکھا جاتا ہے اوسپر عرض کیا پھر بخشش مانگتا ہے

مِنْهُ وَيَتُوْبُ قَالَ يُغْفَرُ لَهٗ وَيُتَابُ عَلَيْهِ وَلَا يَمَلُّ اللّٰهُ حَتّٰى

اوس سے اور توبہ کرتا ہے فرمایا بخشا جاتا ہے گناہ اوسکا اور توبہ مقبول ہوتی ہے اور نہیں ملول ہوتا ہے خدا بخشش

تَمَلُّوْا طس ط وَاِذَا قُحِطُوا الْمَطَرَ فَلْيَجْثُوْا عَلَى الرُّكَبِ ثُمَّ لِيَقُوْلُوْا

سے تم بخشش چاہنے سے ف اور جب نہ برسائے جاویں لوگ مینہ پس چاہیے کہ بیٹھیں دو زانو پھر کہیں

يَا رَبِّ يَا رَبِّ عو وَدُعَاءُ الْاِسْتِسْقَاءِ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ

اے پروردگار میرے ای پروردگار میرے اور دعا مینہ مانگنے کی یہ ہے یا اللہ پانی پلا ہمکو یا اللہ

اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا ح اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ

پانی پلا ہمکو یا اللہ پانی پلا ہمکو یا اللہ مینہ برسا ہمپر یا اللہ مینہ برسا ہمپر یا اللہ مینہ برسا ہمپر

اَغِثْنَا م وَاِنْ كَانَ اِمَامًا خَرَجَ اِذَا بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَعَدَ

اور اگر ہووے دعا کرنیوالا بادشاہ یا نائب اوسکا یعنی قاضی وغیرہ نکلے جنگل کو جبکہ نکلے کنارہ آفتاب کا

عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

منبر پر پس اللہ اکبر کہے اور تعریف کرے اللہ غالب بزرگ کی پھر کہے تعریف ہے واسطے خدا کے

الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا

جو پروردگار عالموں کا بخشنے والا مہربان خاوند دن جزا کا نہیں کوئی معبود مگر

اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ

اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے یا اللہ تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ تو نگر ہے تو

وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا

اور ہم محتاج برسا ہم پر مینہ اور کر اوس چیز کو کہ اوتاری تو نے ہم پر یعنی رزق اور مینہ

قُوَّةً وَبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ

سبب طاعت کی قوت کا اور باعث پہنچنے کا مطلب کو زمانہ دراز تک یعنی اسکے سبب سے فائدہ اوٹھاویں [illegible]

ثُمَّ يُحَوِّلُ اِلَى النَّاسِ ظَهْرَهٗ وَيُحَوِّلُ رِدَاءَهٗ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ ثُمَّ

پھر پھیرے طرف آدمیوں کی پیٹھ اپنی اور اولٹے چادر اپنی اوس حال میں کہ اوٹھائے ہوئے ہو ہاتھ اپنے

يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ وَيَنْزِلُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ د حب مس

پھر منہ کرے طرف آدمیوں کی اور اوترے منبر سے تیں پڑھے دو رکعت نفل کی

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا مَرِيْئًا مُرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا

یا اللہ برسا ہم پر مینہ فریاد کو پہنچنے والا بہت ارزانی کرنیوالا نفع دینے والا نہ ضرر کرنیوالا جلدی

د مص غَيْرَ اٰجِلٍ د رائث مص اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَ

نہ دیر کرنیوالا نہ دیر کرنے والا ف یا اللہ پانی دے بندوں اپنے کو اور

بَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ د اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ

جانوروں اپنے کو اور پھیلا رحمت اپنی اور جلا شہر مردے اپنے کو یعنی سرسبز کر یا اللہ اوتار

عَلٰى اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا ع اَللّٰهُمَّ ضَاحَتْ جِبَالُنَا

زمین ہماری پر سنگار اوسکا اور چین اوسکا ف یا اللہ ظاہر ہوئے پہاڑ ہمارے یعنی بسبب

وَاغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَهَامَتْ دَوَابُّنَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ مِنْ اَمَاكِنِهَا

اور خاک اڑتی ہے زمین ہماری اور پیاسے ہوئے جانور ہمارے اے دینے والے بھلائیوں کے جگہوں انکی

وَمُنْزِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا وَمُجْرِيَ الْبَرَكَاتِ عَلٰى اَهْلِهَا

اور ہے اوتارنے والے رحمت کے یعنے مینہ کے کانون انکی سے اور جاری کرنے والے برکتون کے برکت والون پر

بِالْغَيْثِ الْمُغِيْثِ اَنْتَ الْمُسْتَغْفَرُ الْغَفَّارُ فَنَسْتَغْفِرُكَ لِلْجَامَّاتِ

بسبب مینہ نفع دینے والے کے تجھسے بخشش مانگتے ہین لوگ بہت بخشنے والا بخشش چاہتے ہین ہم تجھسے

مِنْ ذُنُوْبِنَا وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ عَوَامِّ خَطَايَانَا اَللّٰهُمَّ فَاَرْسِلِ

خاص گناہون اپنے کے اور توبہ کرتے ہین طرف تیری عام گناہون اپنے سے یا اللہ پس بھیج مینہ

السَّمَاءَ مِدْرَارًا وَّاَوْصِلْ بِالْغَيْثِ وَاكِفًا مِّنْ تَحْتِ عَرْشِكَ حَيْثُ

زور کا اور مینہ مسلسل یعنے ایک بوند دوسری سے ملی ہوا اور کفایت کرینے رنج ہمارے کو بسبب مینہ کے نیچے عرش

يَنْفَعُنَا وَيَعُوْدُ عَلَيْنَا غَيْثًا عَامًّا طَبَقًا غَبَقًا مُجَلِّلًا غَدَقًا خِصْبًا

اپنے سے اسجگہ نفع دے ہمکو اور پھیر ہمپر وہ مینہ عام سب جا برسنے عام ساتھ کثرت کے بڑا زینت دینے والا اور

رَائِعًا مُمْرِعَ النَّبَاتِ عو وَاسْتَسْقٰى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَمَا زَادَ

کھانے کی چیز دکھا بہت اگانیوالا اسبزی کا اور مینہ مانگا حضرت عمر بن الخطاب رضی نے پس زیادہ کیا

عَلَى الْاِسْتِغْفَارِ رمص وَاِذَا رَاٰى سَحَابًا مُّقْبِلًا و اَللّٰهُمَّ اِنَّا

استغفار پر کچھ اور جب دیکھے ابر آنیوالا پڑھے یا اللہ تحقیق ہم

نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا فَاِنْ كَشَفَهُ اللّٰهُ

پناہ پکڑتے ہین ساتھ تیرے برائی اوسچیز کی سے کہ بھیجا گیا ہے یہ ابر واسطے اوسکی یا اللہ کر ابر کو جاری نفع دینے والا

وَلَمْ يُمْطِرْ حَمِدَ اللّٰهَ عَلٰى ذٰلِكَ دس ق وَاِذَا رَاٰى الْمَطَرَ

اور نہ برسے الحمد للہ کہے اور جب دیکھے مینہ کو کہے

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا خ اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا مص

یا اللہ برسا مینہ بہت نفع دینےوالا یا اللہ کر مینہ کو جاری نفع دینے والا پڑھے اسکو دوبار یا تین بار

فَاِذَا كَثُرَ وَخِيْفَ الضَّرَرُ اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى

پس جب بہت ہووے مینہ اور خوف ہووے ضرر کا کہے یا اللہ مینہ برسا گرد ہمارے اور نہ برسا ہمپر یا اللہ برسا مینہ

الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ خ م

ٹیلون پر اور قلعون پر اور پہاڑون پر اور نالون پر اور اوگنے جگہ درختون کے

وَاِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ وَالصَّوَاعِقَ اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا

اور جب سنے گرجنا اور کڑکنا تو پڑھے یا اللہ نہ مار ہمکو ساتھ غصے اپنے کے اور نہ

تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ ت س مس سُبْحَانَ

ہلاک کر ہمکو ساتھ عذاب اپنے کے اور عافیت دے ہمکو پہلے اسکے پاک ہے

الَّذِيْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ مو طا

وہ اللہ کہ پاکی بیان کرتا ہے اسکی رعد ساتھ تعریف اسکی کے اور پاکی بیان کرتے ہیں سب فرشتے خوف اسکے سے

وَاِذَا هَاجَتِ الرِّيْحُ اسْتَقْبَلَهَا بِوَجْهِهٖ وَجَثَا عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَ

اور جب چلے ہوا متوجہ ہووے اوسکی طرف یعنی جدہر سے چلتی ہے اودہر منہ کرے اور بیٹھے اوپر گھٹنوں اپنے کے اور

مَدَّ يَدَيْهِ طب ط وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ

ہاتھوں اپنے کے اور پڑھے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اوسکی اور بھلائی

مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ

اوس چیز کی کہ اوسمیں ہے اور بھلائی اوس چیز کی کہ بھیجی گئی ہے ہوا ساتھ اوسکے اور پناہ پکڑتا ہوں میں

مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ م ت س طب اَللّٰهُمَّ

کہ اسمیں ہے اور برائی اوس چیز کی سے کہ بھیجی گئی ہے ہوا ساتھ اوسکے یا اللہ

اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَّلَا تَجْعَلْهَا رِيْحًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّ

کر اس ہوا کو ریاح اور نہ کر اسکو ریح یا اللہ کر اسکو رحمت اور

لَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا طب وَاِنْ جَآءَ مَعَ الرِّيْحِ ظُلْمَةٌ تَعَوَّذَ

نہ کر اسکو عذاب ف اور جو آوے ساتھ ہوا کے اندہیری پناہ پکڑے ساتھ پڑھنے

بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ د اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَخَيْرِ

قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھسے بھلائی اس ہوا کی اور بھلائی

مَا فِيْهَا وَخَيْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَشَرِّ

اوس چیز کی کہ اوسمیں ہے اور بھلائی اوس چیز کی کہ حکم کی گئی ہے ساتھ اوسکے اور پناہ پکڑتے ہیں ساتھ تیرے برائی اس ہوا

مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ ت س اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ

اوس چیز کی سے کہ اوسمیں ہے اور برائی اوس چیز کی سے کہ حکم کی گئی ہے ساتھ اوسکے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی

مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ ص اَللّٰهُمَّ لَقِحًا

حکم کی گئی ہے ہوا ساتھ اوسکے اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کیسے کہ حکم کی گئی ہے وہ ساتھ اوسکے یا اللہ کر

لَا عَقِيْمًا حب طس وَاِذَا سَمِعَ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ فَلْيَسْئَلِ اللّٰهَ

تو اسکو بانجھ یعنے نہ بر لانیوالی اور نہ فائدہ مند اور جب سنے آواز مرغ کی پس چاہیے کہ مانگے اللہ

مِنْ فَضْلِهٖ خ م د ت س وَاِذَا سَمِعَ نَهِيْقَ الْحَمِيْرِ فَلْيَتَعَوَّذْ

تعالے سے فضل اوسکا ف اور جب سنے آواز گدہو کی پس چاہیے کہ پناہ پکڑے

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ خ م د ت س مس

ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے یعنے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑہے

وَكَذٰلِكَ اِذَا سَمِعَ نُبَاحَ الْكِلَابِ د س مس وَاِذَا رَاَى

اور اسیطرح اعوذ پڑہے جب سنے آواز کتون کی ف اور جب دیکھے

الْكُسُوْفَ فَلْيَدْعُ اللّٰهَ وَلْيُكَبِّرْ وَلْيُصَلِّ وَلْيَتَصَدَّقْ خ م

سورج گہن یا چاند گہن پس چاہیے کہ دعا کرے اللہ تعالے سے اور تکبیر کہا اور نماز پڑہے اور صدقہ کرے

د س وَاِذَا رَاَى الْهِلَالَ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ مي اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا

اور جب دیکھے چاند پہلی رات کا تو کہے اللہ اکبر یا اللہ چاند دکہا ہمکو

بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ

ساتھ برکت کے اور ثابت رہنے ایمان کے اور سلامتی کے اور اسلام کے اور توفیق دے واسطے اوس چیز کے

وَتَرْضٰى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ حب مي هِلَالُ خَيْرٍ وَّرُشْدٍ

تو اوسے پسند رکہتا ہے تو اے چاند پروردگار میرا اور پروردگار تیرا اللہ تعالے ہے یہ چاند بہلائی کا اور ہدایت کا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا الشَّهْرِ وَخَيْرِ الْقَدْرِ وَ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجہسے بہلائی اس مہینے کی اور بہلائی تقدیر کی اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ط اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَهٗ وَنَصْرَهٗ وَ

پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی اوسکی سے تین بار یا اللہ نصیب کر ہمکو بہلائی اس مہینے کی اور

بَرَكَتَهٗ وَفَتْحَهٗ وَنُوْرَهٗ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ مو ص

برکت اوسکی یعنے اوسکی اور روشنی اوسکی اور پناہ پکڑتے ہیں ساتھ تیرے برائی اسکیسے اور برائی اوس چیز کی جو پیچھے

وَاِذَا نَظَرَ اِلَی الْقَمَرِ فَلْیَقُلْ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْغَاسِقِ

اور جب دیکھے طرف چاند کے پس کہے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ خدا کے برائی اسکی سے

ت س مس وَاِذَا رَاٰی لَیْلَۃَ الْقَدْرِ فَلْیَقُلْ اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ

ف اور جب دیکھے کوئی لیلۃ القدر کو یعنی علامتیں اوسکی پس چاہیئے کہ کہے یا اللہ تحقیق تو

عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ت س ق مس وَاِذَا نَظَرَ

بہت معاف کرنیوالا ہے دوست رکھتا ہے تو عفو کو پس عفو کر مجھسے گناہ میرے اور جب دیکھے

وَجْھَہٗ فِی الْمِرْاٰۃِ اَللّٰھُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

منہ اپنا آئینے میں تو پڑھے یا اللہ تونے اچھی بنائی صورت میری پس اچھا کر خلق میرا

حب می اَللّٰھُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ وَحَرِّمْ

یا اللہ جیسے اچھی بنائی تونے صورت میری پس اچھا کر خلق میرا اور حرام کر

وَجْھِیْ عَلَی النَّارِ ر وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِیْ

ذات میری کو آگ پر سب تعریف ہے واسطے اوس خدا کے کہ برابر پیدا کئے اعضا میرے اور اچھی بنائی صورت

وَزَانَ مِنِّیْ مَا شَانَ مِنْ غَیْرِیْ ر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَوّٰی

میری اور سنواری بدن میں میرے وہ چیز کہ عیب دار کی غیر میرے سے سب تعریف واسطے اوس خدا کے کہ درست

خَلْقِیْ فَعَدَّلَہٗ وَصَوَّرَ صُوْرَۃَ وَجْھِیْ فَاَحْسَنَھَا وَجَعَلَنِیْ مِنَ

کی صورت میری پس برابر کیا اسکو اور پیدا کی ہیئت منہ میرے کی پس خوب بنائی وہ اور کیا مجھکو مسلمانوں

الْمُسْلِمِیْنَ طس ی وَاِذَا سَلَّمَ عَلٰی اَحَدٍ فَلْیَقُلِ السَّلَامُ

میں سے اور جب سلام کرے کوئی کسیکو پس چاہیے کہ کہے سلامتی ہووے

عَلَیْكُمْ خ م س اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ د ت س می و

تمپر سلامتی ہووے تجھپر اور

رَحْمَۃُ اللّٰہِ د ت س می وَبَرَکَاتُہٗ د ت س می وَاِذَا

رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی پس جب

رَدَّ السَّلَامَ وَعَلَیْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ع م حب

جواب دے سلام کا یعنی مسلمان کو تو کہے تمپر بھی سلامتی ہووے اور رحمت خدا کی اور برکتیں اسکی

وَعَلٰی اَھْلِ الْکِتَابِ عَلَیْكَ مر ت س او وَعَلَیْكَ ح

اور جو جواب دے کافر کتابی یعنی یہود و نصاریٰ کو تو کہے علیک فقط یا کہے وعلیک

مر د ت س وَاِذَا اُبْلِغَ سَلَامًا مِنْ اَحَدٍ فَلْیَقُلْ وَعَلَیْہِ

اور جب پہنچایا جاوے کسی کو سلام کسی طرف سے پس چاہیے کہ کہے مجھپر اور اوسپر

السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ع او وَعَلَیْكَ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ

سلام ہو اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی یا کہے اور تجھپر اور اوسپر سلام ہو

س وَاِذَا عَطَسَ فَلْیَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ خ د س عَلٰی کُلِّ حَالٍ

ول اور جب چھینکے پس چاہیے کہ کہے سب تعریف ہے خدا کیلیے بہرحال یعنے اس روایت میں علے کل حال کہنا آیا ہے

د ت س مس ق اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا

سب تعریف ہے خدا کیلیے تعریف بہت پاکیزہ بابرکت

فِیْہِ مُبَارَکًا عَلَیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی د ت س اَلْحَمْدُ

برکت کی گئی اوسپر جیسیکہ چاہتا ہے پروردگار ہمارا اور پسند کرتا ہے سب تعریف ہے

لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ د ت س حب وَلْیُقَلْ لَہٗ یَرْحَمُكَ اللّٰہُ

خدا کیلیے جو پروردگار ہے سارے جہانکا اور کہا جاوے واسطے چھینکنے والیکے رحمت کرے تجکو اللہ

خ د س ت مس ق وَلْیَرُدَّ عَلَیْہِ یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَ

اور چاہیے کہ جواب دیا جاوے جواب دینے والا ہدایت کرے تمکو اللہ اور

یُصْلِحُ بَالَکُمْ خ د س ت مس ق یَغْفِرُ اللّٰہُ لِیْ وَلَکُمْ د

سنوارے حال تمہارا یا یوں جواب دے بخشے اللہ مجکو اور تمکو

ت س حب لَنَا وَلَکُمْ س ق مس یَرْحَمُنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ

بخشے اللہ ہمکو اور تمکو مہربانی کرے اللہ ہمپر اور تمپر

وَیَغْفِرُ لَنَا وَلَکُمْ موطا وَاِنْ کَانَ کِتَابِیًّا قِیْلَ لَہٗ یَھْدِیْکُمُ

اور بخشے ہمکو اور تمکو اور جو ہووے چھینکنے والا کتابی کہا جاوے جواب اوسکو ہدایت کرے

اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ ت د س مس وَمَنْ قَالَ عِنْدَ کُلِّ عَطْسَةٍ

تمکو اللہ اور سنوارے حال تمہارا اور جو کوئی کہے نزدیک ہر چھینک کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَّا کَانَ لَمْ یَجِدْ وَجَعَ

تعریف ہے اللہ کیلیے جو پروردگار ہے عالموں کا ہر حال تو جب تک جیتا رہیگا نہیں پاویگا درد

ضِرْسٍ ق لَا اُذُنٍ اَبَدًا مو مص وَاِذَا طَنَّتْ اُذُنُہٗ فَلْیَذْکُرِ

دانت کا اور نہ کان کا کبھی ف اور جب بولے کان کسی کا پس چاہیئے کہ یاد کرے

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَیُصَلِّ عَلَیْہِ وَلْیَقُلْ ذَکَرَ اللّٰہُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اور درود بھیجے اوپر اور کہے کہ یاد کرے اللہ تعالے

بِخَیْرٍ مَّنْ ذَکَرَنِیْ ط ی وَاِذَا بُشِّرَ بِمَا یَسُرُّہٗ فَلْیَحْمَدِ اللّٰہَ خ م

ساتھ بھلائی کے اوسکو کہ یاد کیا مجھکو ف اور جب خوشخبری دیا جاوے کوئی ساتھ اوس چیز کے کہ خوش کرے

دس ق اَوْ حَمِدَ وَکَبَّرَ خ م اَوْ سَجَدَ لِلّٰہِ شُکْرًا مس

یا کہے الحمد للہ اور اللہ اکبر یا سجدہ کرے واسطے اللہ کے شکر کا

وَاِذَا رَاٰی مِنْ نَّفْسِہٖ اَوْ مَالِہٖ اَوْ غَیْرِہٖ مَا یُعْجِبُہٗ فَلْیَدْعُ

اور جب دیکھے کوئی ذات اپنی سے یا مال اپنے سے یا ذات و مال غیر اپنے سے اوس چیز کو کہ خوش کرے اسکو

بِالْبَرَکَۃِ س ق مص وَاِذَا اَرَادَ نُمُوَّ مَالِہٖ قَالَ اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

ساتھ برکت کے اور جب چاہیئے بڑھنا مال اپنے کا تو کہے یا اللہ رحمت بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ و

محمد کے جو بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے اور اوپر مومن مردوں اور مومن عورتوں کے اور

عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ص وَاِذَا رَاٰی اَخَاہُ الْمُسْلِمَ یَضْحَکُ

اوپر مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے اور جب دیکھے کوئی اپنے بھائی مسلمان کو کہ ہنستا ہے

قَالَ اَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ خ م س وَاِذَا اَحَبَّ اَخَاہُ فَلْیُعْلِمْہُ

تو کہے کہ ہنساوے اللہ دانت تیرے اور جب دوست رکھے اپنے بھائی مسلمان کو پس خبر دیوے

ذٰلِکَ ی س د حب فَاِذَا قَالَ لَہٗ اِنِّیْ اُحِبُّکَ فِی اللّٰہِ قَالَ

اسکو یہ پس جب کہے کوئی اوسکو کہ تحقیق میں دوست رکھتا ہوں تجھکو اللہ کے لئے تو کہے

اَحَبَّکَ الَّذِیْ اَحْبَبْتَنِیْ لَہٗ س د حب ی وَاِذَا قَالَ لَہٗ

وہ دوست رکھے تجھکو وہ شخص کہ دوست رکھا تو نے مجھکو واسطے اوسکے اور جب کہے کوئی اوسکو

غفر الله لك قال ولك س ف واذا قيل له كيف اصبحت قال

کہ بخشے تجھکو اللہ تو کہے وہ اور تجھکو بھی بخشے اور جب کہا جاے واسکو کہ کیونکر صبح کی تونے تو کہے

احمد الله اليك ط واذا ناداه رجل رد عليه لبيك ي

تعریف کرتا ہوں اللہ کی تیرے پاس پہنچنے تک اور جب پکارے اسکو کوئی آدمی تو جواب دے اوسکو

واذا صنع اليه معروف فقال لفاعله جزاك الله خيرا

اور جب کیا جاے طرف اوسکی احسان پس کہے وہ احسان کرنیوالے کو کہ بدلہ دے تجھکو اللہ بہتر

فقد ابلغ في الثناء ت س حب واذا عرض عليه اخوه

پس تحقیق مبالغہ کیا تعریف مین اور ادا کیا حق اوسکا ف اور جب سامنے اوسکے لاوے بھائی اوسکا

من اهله وماله قال بارك الله في اهلك ومالك خ ت

اہل اپنے اور مال اپنا تو کہے کہ برکت دے اللہ تعالے اہل تیرے مین اور مال تیرے مین

س ي واذا استوفى دينه قال اوفيتني اوفى الله بك خ

اور جب پھر پاوے قرض اپنا تو کہے ادا کیا تونے قرض میرا ادا دے اللہ تجکو اجر

مرت س ق وفى الله بك خ اوفاك الله م واذا رأى

یا کہے دے تجکو اللہ اجر یا کہے اوفاک اللہ معنے وہی ہیں جو گذرے ہین اور جب

ما يحب قال الحمد لله الذي بنعمته تتم الصالحات واذا

اوس چیز کو کہ دوست رکھتا ہے تو کہے سب تعریف اوس خدا کیلیے کہ ساتھ انعام اوسکے کے پورے ہوتے ہین نیک

رأى ما يكره قال الحمد لله على كل حال ق مس ي

دیکھے اوس چیز کو کہ برا جانتا ہے تو کہے تعریف ہے اللہ کیلیے ہر حال

ما انعم الله على عبد من نعمة فقال الحمد لله الا وقد

نہ دی اللہ تعالے نے کسی بندہ کو کوئی نعمت پس کہا اوسنے الحمد للہ مگر یہ کہ تحقیق

ادى شكرها فان قالها الثانية جدد الله له ثوابها فان

ادا کیا شکر اوس نعمت کا ف ک پس اگر کہا اوسنے الحمد للہ دوسری بار البتہ نو کردیتا ہے اللہ تعالے اوسکو ثواب اوسکا

قالها الثالثة غفر الله له ذنوبه مس ما انعم الله على عبد

کہا یہ کلمہ تیسری بار بخشتا ہے اللہ تعالے گناہ اوسکے . نہ دی اللہ تعالے نے کسی بندہ کو کوئی

مِنْ نِعْمَةٍ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلَّا كَانَ قَدْ اَعْطٰى خَيْرًا
نعمت پس کہا اوسنے تعریف ہے واسطے اللہ پروردگار عالموں کے مگر کہ ہوتا ہے بندہ کہ تحقیق دیا گیا بہتر

مِمَّا اَخَذَ وَاِذَا ابْتُلِيَ بِالدَّيْنِ قَالَ اللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ
اوس چیز سے کہ لی تھی فـ اور جب مبتلا کیا جاوے کوئی ساتھ قرض کے تو پڑھے یا اللہ کفایت کر مجھکو ساتھ حلال اپنے

عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ت مس اَللّٰهُمَّ
کے اور بے پرواہ کر حرام اپنے سے کہ احتیاج حرام کی نہ پڑے اور بے پرواہ کر مجھکو ساتھ فضل اپنے کے فضل اوسکے سوا

فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا
دور کرنیوالے فکر کے کہولنے والے غم کے قبول کرنیوالے دعا عاجزوں کے بخشش کرنیوالے دنیا والوں کے

وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ
اور مہربان دنیا کے تو ہی مہربانی کرنیوالا ہے مجھپر پس رحم کر مجھپر ساتہ اوس رحمت کے کہ بے نیاز کرے تو مجھکو بسبب اسکے

مَنْ سِوَاكَ مس مر اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ
کہ سوا تیرے ہیں فـ یا اللہ مالک ملک کے دیتا ہے تو ملک جسکو

تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ
چاہے اور چھین لیتا ہے ملک جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے جسکو چاہے اور ذلت دیتا ہے جسکو چاہے

بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
بیچ ہاتھ تیرے کے ہے بہلائی تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے اے بخشش کرنیوالے خلق کے دنیا اور آخرت میں

تُعْطِيْهِمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً
دیتا ہے دنیا اور آخرت جسکو چاہے اور باز رکہتا ہے اُن دونوں سے جسکو چاہے دے مجھکو وہ رحمت کہ

تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ صحط وَتَقَدَّمَ مَا يَقُوْلُ
بے پروا کرے تو بسبب اسکے مہربانی اونکی سے کہ سوا تیرے ہیں اور پہلے گذری وہ دعا کہ پڑہے

اِذَا اَصْبَحَ وَاِذَا اَمْسٰى د وَاِذَا اَخَذَهٗ اِعْيَاءٌ مِّنْ شُغْلٍ اَوْ طَلَبَ
جو وقت کہ صبح کرے اور جو وقت کہ شام کرے اور جب پکڑے کسی کو ماندگی بسبب کسی کام کے یا چاہے

زِيَادَةَ قُوَّةٍ فَلْيُسَبِّحْ عِنْدَ نَوْمِهٖ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَلْيَحْمَدْ ثَلٰثًا وَّ
زیادتی قوت کی پس سبحان اللہ پڑہے نزدیک سونے اپنے کے تینتیس بار اور الحمد پڑہے تینتیس بار

ثَلٰثِيْنَ وَلْيُكَبِّرْ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ اَوْ مِنْ كُلٍّ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ اَوْ
اور اللہ اکبر پڑھے چونتیس بار یا پڑھے ہر ایک تینتیس بار یا ایک اور تین سے یعنی

مِنْ اِحْدٰهُنَّ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ مَرَّةً خ م د س ت حب ط
جسکو چاہے بغیر تعین تکبیر کے چونتیس بار اور باقی کو تینتیس تینتیس بار

اَوْ مِنْ كُلٍّ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ عَشْرًا وَّعِنْدَ النَّوْمِ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَ
یا پڑھے ہر ایک سے پیچھے ہر نماز فرض کے دس دس بار اور نزدیک سونیکے تینتیس تینتیس بار اور

التَّكْبِيْرَ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ اَوْ مَنِ ابْتُلِيَ بِالْوَسْوَسَةِ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ
اللہ اکبر چونتیس بار اور جو کوئی مبتلا کیا جاوے ساتھ وسوسے کے پس چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے

وَلْيَنْتَهِ خ م د س وَلْيَقُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ م اَللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ
وسوسے سے اور باز آوے یا کہے ایمان لایا میں ساتھ خدا کے اور رسولوں خدا کے اللہ ایک ہے اللہ

الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ثُمَّ لْيَتْفُلْ عَنْ
بے نیاز ہے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے کوئی ہمسر اسکا پھر چاہیے کہ تھوکے بائیں

يَسَارِهٖ ثَلٰثًا وَّلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ د س ى وَمِنْ فِتْنَةِ
طرف اپنی تین بار اور پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے شیطان راندہ ہوئی سے اور پناہ پکڑے فتنے شیطان

س وَلِمَنْ كَانَتِ الْوَسْوَسَةُ فِي الْاَعْمَالِ فَاِنَّ ذٰلِكَ شَيْطَانٌ
کے اور جو ہووے وسوسہ عملوں میں یعنی نماز وضو اور سوا انکے پس تحقیق یہ وسوسہ ڈالنے والا شیطان

يُقَالُ لَهٗ خِنْزَبٌ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْهُ وَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهٖ ثَلٰثًا
ہے کہ کہا جاتا ہے اسکو خنزب پس چاہیے کہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھے اور تھوکے بائیں طرف اپنے

م مص وَمَنْ غَضِبَ فَقَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
اور جو کوئی غصہ ہووے پس کہے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

ذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ خ م د س وَمَنْ كَانَ حَدَّ اللِّسَانِ فَاحِشَهٗ
جاتی رہتی ہے اوس سے وہ چیز کہ وہ پاتا ہے یعنی غصہ اور جو کوئی ہووے تیز زبان یعنی بد زبان

لَازَمَ الْاِسْتِغْفَارَ لِحَدِيْثِ حُذَيْفَةَ شَكَوْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ
لازم کرے استغفار کو واسطے اس حدیث کے حذیفہ صحابی نقل کرتے ہیں کہ شکوہ کیا میں نے طرف رسول

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرَبَ لِسَانِي فَقَالَ أَيْنَ أَنْتَ مِنَ الْاِسْتِغْفَار
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے تیز زبانی اپنی کا پس فرمایا کہان ہے تو استغفار سے

إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللهَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ س ق مس مص
تحقیق مین البتہ استغفار کرتا ہون اللہ سے ہر دن مین سو بار

وَمَنِ انْتَهَى إِلَى مَجْلِسٍ فَلْيُسَلِّمْ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يَجْلِسَ فَلْيَجْلِسْ ثُمَّ
اور جو شخص آوے طرف مجلس کے پس چاہیئے کہ السلام علیکم کہے پس اگر دلمین آوے اسکے کہ بیٹھے پس بیٹھے

إِذَا قَامَ فَلْيُسَلِّمْ د ت س وَكَفَّارَةُ الْمَجْلِسِ أَنْ يَقُولَ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ
جب اوٹھے پس سلام کرے فـ اور دور کرنیوالا گناہون مجلس کا یہ ہے کہ کہے پہلے اوٹھنے

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ
کے پاکی ہے تجھکو یا اللہ اور پاکی کہتا ہون تیری ساتھ تعریف تیری کی گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود

إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ د ت س حب مس
مگر تو بخشش چاہتا ہون مین تجھسے اور توبہ کرتا ہون مین طرف تیری

ط مص ثَلٰثَ مَرَّاتٍ د حب عَمِلْتُ سُوءً وَظَلَمْتُ
تین بار پڑہے کی مین نے برائی اور ظلم کیا مینے

نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ س
اپنی جان پر پس بخش مجھکو تحقیق نہین بخشتا گناہون کو کوئی مگر تو

مص مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللهَ فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا
نہ بیٹھے کوئی قوم کسی مجلس مین کہ نہ یاد کی اللہ تعالےٰ کی اوسمین اور درود نہ بھیجا

عَلٰى نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً فَإِنْ شَاءَ
اوپر نبی اپنے کے رحمت ہووے اللہ کی اوپر اوسکے اور سلام مگر ہوگی یہ مجلس اونپر موجب حسرت کی یعنے قیامت مین

عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ د ت س حب مس [illegible] د ط
عذاب کرے اونکو اور اگر چاہے بخشے اونکو اور جو کوئی آوے

[illegible] فَقَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
بازار مین پس پڑہے نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہین کوئی شریک واسطے اوسی کیلیئے سلطنت ہے

وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی
اور اوسی کیلیئے تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کہ نہ مریگا اوسکے ہاتھہ مین بھلائی ہے اور وہ

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَۃٍ وَّمَحَا عَنْہُ اَلْفَ
ہر چیز پر قادر ہے لکھتا ہے اللہ اوسکیلیئے دس لاکھہ نیکیان اور دور کرتا ہے اوس سے دس

اَلْفِ سَیِّئَۃٍ وَّرَفَعَ لَہٗ اَلْفَ اَلْفِ دَرَجَۃٍ ت ق ا مس وَبَنٰی
لاکھہ برائیان اور بلند کرتا ہے اوسکیلیئے دس لاکھہ درجے اور بناتا ہے

لَہٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ ت ی وَاِذَا دَخَلَہٗ اَوْ خَرَجَ الْبَرُ قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ
اوسکیلیئے گھر بہشت مین فک اور جب آوے بازار مین یا فرمایا نکلے گھر سے طرف اوسکے کہے ساہمین

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُبِکَ
یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بھلائی اس بازار کی اور بھلائی ہر چیز کی کہ اوسمین ہے اور پناہ پکڑتا ہون

مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا یَمِیْنًا
برائی اوسکی سے اور برائی ہر چیز کی سے کہ اوسمین ہے یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتہ تیرے اس سے کہ پہنچون بیچ اوسکے قسم

فَاجِرَۃً اَوْ صَفْقَۃً خَاسِرَۃً مس یَا مَعَاشِرَ التُّجَّارِ اَیَعْجِزُ اَحَدُکُمْ
جھوٹی کو یا معاملے ٹوٹے والے کو فرمایا آنحضرت صلعم نے اے گروہ سوداگرون کے کیا عاجز ہوتا ہے ایک

اِذَا رَجَعَ مِنْ سُوْقِہٖ اَنْ یَّقْرَاَ عَشْرَ اٰیَاتٍ فَیَکْتُبَ اللّٰہُ لَہٗ
جب پھرے بازار اپنے سے پڑھنے دس آیتون کے سے پس لکھتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے

بِکُلِّ اٰیَۃٍ حَسَنَۃً ط وَاِذَا رَاَی الْبَاکُوْرَۃَ ثَمَرِ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا
بدلے ہر آیت کے ایک نیکی ط اور جب دیکھے نیا پھل تو کہے یا اللہ برکت دے ہمارے لیئے بیچ میوے ہمارے کے

وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ
اور برکت دے ہمارے لیئے بیچ شہر ہمارے کے اور برکت دے ہمارے لیئے بیچ صاع ہمارے کے اور برکت دے ہمارے لیئے

مُدِّنَا ت س ق فَاِذَا اُتِیَ بِشَیْءٍ مِّنْہُ دَعَا اَصْغَرَ وَلِیْدٍ حَاضِرٍ
بیچ مد ہمارے کے فک پس جب آوے کسیکے پاس کچھہ نئے میوے سے بلاوے چھوٹے لڑکے کو کہ حاضر ہو

فَیُعْطِیْہِ ذٰلِکَ م ت س ق وَمَنْ رَّاٰی مُبْتَلًی فَقَالَ اَلْحَمْدُ
پس دے اوسکو وہ میوہ اور جو کوئی دیکھے کسی مبتلا کو پس کہے تعریف ہے

لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ

خدا کیلئے جسنے عافیت دی مجھکو اوسچیز سے کہ مبتلا کیا تجھکو ساتہ اوسکے اور بزرگی دی مجھکو بہتوں پر اون

تَفْضِیْلًا لَمْ یُصِبْہُ ذٰلِکَ الْبَلَاءُ قط س یَقُوْلُ ذٰلِکَ

لوگوں سے کہ پیدا کیے بزرگی دنیا تو نہ پہنچے گی اوسکو یہ بلا کہے یہ دعا

فِیْ نَفْسِہٖ موت وَاِذَا ضَاعَ لَہٗ شَیْءٌ اَوْ اَبَقَ اَللّٰھُمَّ رَادَّ الضَّالَّۃِ

بیچ دل اپنے کے ف اور جب جاتی رہے کسی کی کوئی چیز یا بھاگ جاوے غلام یا لونڈی یا جانور کوئی

وَھَادِیَ الضَّلَالَۃِ اَنْتَ تَھْدِیْ مِنَ الضَّلَالَۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ

اور راہ دکہلانیوالے گمراہ کے تو ہی راہ دکہاتا ہے گمراہی سے پہیر لا مجھپر گم ہوئی چیز میری ساتہ

بِقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ عَطَائِکَ وَفَضْلِکَ ط اَوْ

قدرت اپنی کے اور قوت اپنی کے پس تحقیق وہ چیز عطا تیری سے اور فضل تیرے سے ہے یا

یَتَوَضَّأُ وَیُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ وَیَتَشَھَّدُ وَیَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰہِ یَاھَادِیَ الضَّالِّ

وضو کرے کہونیوالا اور پڑہے دو رکعتیں اور التحیات پڑہے اور کہے بعد نماز کے شروع کرتا ہوں ساتہ

وَرَادَّ الضَّالَّۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِعِزَّتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا

اور پہیر لانیوالے گم ہوئی چیز کے پہیر لا مجھپر گم ہوئی چیز میری ساتہ غلبے اپنے کے اور قوت اپنی کے پس تحقیق وہ چیز

مِنْ عَطَائِکَ وَفَضْلِکَ موص وَلَا یَتَطَیَّرُ فَاِنْ فَعَلَ فَکَفَّارَتُہٗ

بخشش تیری سے اور فضل تیرے سے ہے اور فال بد نہ لیوے پس اگر کرے تو پس کفارہ اوسکا

اَنْ یَّقُوْلَ اَللّٰھُمَّ لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُکَ وَلَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُکَ وَلَا اِلٰہَ

یہ ہے کہ کہے یا اللہ نہیں بہلائی مگر بہلائی تیری اور نہیں برائی ہے مگر برائی تیری اور نہیں کوئی معبود

غَیْرُکَ اط وَاِذَا رَاَیْتُمْ مِّنَ الطِّیَرَۃِ شَیْئًا تَکْرَھُوْنَہٗ فَقُوْلُوْا

سوا تیرے اور جب دیکھو تم فال بد سے اوسچیز کو کہ برا جانتے ہو اوسکو پس کہو ف

اَللّٰھُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَذْھَبُ بِالسَّیِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ

یا اللہ نہیں لاتا ہے نیکیونکو کوئی سوا تیرے اور نہیں دور کرتا ہے برائیونکو کوئی سوا تیرے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مص د وَمَنْ اُصِیْبَ بِعَیْنٍ رَقٰی

اور نہیں بچنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتہ مدد تیری کے اور جو کوئی مبتلا ہووے ساتہ نظر کے تو منتر کرے

بقوله بسم الله اللهم اذهب حرها وبردها ووصبها ثم قال

ساتھ قول آنحضرت صلعم کے کہ منتر پڑھتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے یا اللہ دور کر گرمی نظر کی اور سردی اسکی اور درد اسکا

ثم باذن الله س ق مسط وان كانت دابة نفث في منخره

اور پڑھ ساتھ حکم اللہ کے اور اگر ہووے نظر لگا ہوا جانور تو پھونکے داہنے نتھنے

الايمن اربعا وفي الايسر ثلثا وقال لا باس اذهب الباس رب

اوسکے میں چار بار اور بائیں میں تین بار اور کہے نہیں خوف ہے دور کر بیماری کو اے پروردگار

الناس اشف انت الشافي لا يكشف الضر الا انت موص

آدمیوں کے شفا دے تو شفا دینے والا ہے نہیں دور کرتا ضرر کو کوئی سوا تیرے ف

وان اصيب احد بلمم من جن وضعه بين يديه وعوذه بالفاتحة

اور جو مبتلا ہووے کوئی ساتھ آسیب کے جن سے بٹھاوے اسکو آگے اپنے اور منتر پڑھے اسپر ساتھ الحمد کے

والم الى المفلحون والهكم اله واحد الاية واية الكرسي ولله

اور اول سورہ بقرہ کے مفلحون تک اور ساتھ الٰہکم الٰہ واحد کے آخر آیت تک اور آیۃ الکرسی اور ساتھ لله

ما في السموت وما في الارض الى اخر البقرة وشهد الله انه

ما فی السموات وما فی الارض کے آخر سورہ بقرہ تک اور ساتھ شہد اللہ انہ

لا اله الا هو الاية وان ربكم الله في الاعراف الاية وفتعالى الله

کے آخر آیت تک اور ساتھ آیت ان ربکم اللہ الذی کے کہ بیچ سورہ اعراف کے ہے آخر آیت تک اور ساتھ

الى اخر المؤمنون وعشر من اول الصافات الى لازب وثلث ايات

آخر سورہ مومنون تک اور ساتھ دس آیتوں کے اول سورہ والصافات سے لفظ لازب تک اور ساتھ تین آیتوں کے

من اخر الحشر وانه تعالى الاية من الجن وقل هو الله احد

اخیر سورہ حشر سے یعنی لو انزلنا ہذا القرآن سے ہو العزیز الحکیم تک اور ساتھ وانہ تعالیٰ کے آخر آیت تک سورہ جن

والمعوذتين مس ف او برقي المعتوه بالفاتحة ثلثة ايام

اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور منتر پڑھے دیوانے پر ساتھ الحمد کے تین دن تک

غدوة وعشية كلما ختمها جمع بزاقه ثم تفله دس

صبح و شام جب تمام کرے الحمد جمع کرے تھوک اپنا پھر تھوکے اسکو دیوانے پر

ويرقي اللديغ بالفاتحة سبع مرات ولدغت النبي

اور افسون پڑھے بچھو کے کاٹے ہوئے پر ساتھ الحمد کے سات بار اور ڈنک مارا نبی

صلى الله عليه وسلم عقرب وهو يصلي فلما فرغ قال لعن

صلے اللہ علیہ وسلم کو بچھو نے اوس حال میں کہ وہ نماز پڑھتے تھے پس جب فارغ ہوئے فرمایا لعنت کرے

الله العقرب لا تدع مصليا ولا غيره ثم دعا بماء وملح

خدا بچھو کو اسلیے کہ نہیں چھوڑتا ہے نمازی کو اور نہ غیر نمازی کو پھر منگایا پانی اور لون

فجعل يمسح عليها ويقرأ قل يا ايها الكافرون وقل اعوذ برب

پس شروع کیا کہ ملتے تھے وہ ڈنک پر اور پڑھتے تھے قل یا ایہا الکافرون اور قل اعوذ برب

الفلق وقل اعوذ برب الناس صط عرضنا على رسول الله

الفلق اور قل اعوذ برب الناس کہا عبد اللہ بن زید نے عرض کیا ہمنے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم رقية من الحمة فاذن لنا فيها وقال

صلے اللہ علیہ وسلم پر منتر کہ واسطے زہر بچھو وغیرہ کے تھا یعنی اوسکے معنے معلوم نہ تھے عرض کر اجازت

انما هي من مواثيق الجن بسم الله شجة قرنية ملحة بحر

سوا اسکے نہیں کہ یہ عہدوں جن کیسے ہے اور وہ منتر یہ ہے بسم اللہ شجۃ قرنیۃ ملحۃ بحر

قفطا طس ويرقي المحروق بقوله اذهب الباس رب الناس

قفطا طس اور منتر پڑھے جلے ہوے پر ساتھ قول آنحضرت صلعم دور کر بیماری کو اے پروردگار لوگون کے

اشف انت الشافي لا شافي الا انت س و اذا راى الحريق

شفا دے تو شفا دینے والا ہے نہیں کوئی شفا دینے والا مگر تو اور جب دیکھے کوئی آگ لگی ہوئی

فليطفئه بالتكبير ص مجرب ويرقي من احتبس بوله

پس چاہیے کہ بجھا دے اوسکو ساتھ اللہ اکبر کہنے کے کہا مصنف نے کہ یہ مجرب ہے اور منتر پڑھا جاوے اوس شخص

او اصابته حصاة بقوله ربنا الله الذي في السماء تقدس

پر کہ پہنچے اوسکو پتھری ساتھ قول آنحضرت صلعم کے کہ پروردگار ہمارا اللہ ہے جو عبادت کیا جاتا ہے آسمانوں میں پاک

اسمك امرك في السماء والارض كما رحمتك في السماء فاجعل

ہے نام تیرا حکم تیرا جاری ہے آسمان و زمین میں جیسے کہ رحمت خاص تیری آسمان میں ہے پس کر

رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ
رحمت اپنی زمین میں اور بخش ہمارے لیے گناہ ہمارے کہ جانکر کیے ہیں اور چوک کر کیے ہیں تو پروردگار ہے

الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى
پاکوں کا ہے پس اتار شفا شفاؤں اپنی سے اور رحمت رحمت خاص اپنی سے اوپر

هٰذَا الْوَجَعِ فَيَبْرَاُ س د مس وَيُدَاوِيْ مَنْ بِهٖ قُرْحَةٌ
اس درد کے پس اچھا ہو جاوے اور علاج کیا جاوے وہ شخص کہ ساتھ اوسکے پھوڑا ہو

اَوْ جُرْحٌ بِاَنْ يَّضَعَ اِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ بِالْاَرْضِ ثُمَّ يَرْفَعُهَا قَائِلًا
یا زخم تلوار وغیرہ کا ہو ساتھ اس طرح کے کہ رکھے انگلی شہادت اپنی زمین پر پھر اوٹھاوے اوسکو کہتا ہوا برکت

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا اَوْ لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا
ڈہونڈتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے یہ مٹی زمین ہماری کی ملی ہوئی ساتھ تہوک بعضے ہمارے کیا ہمنے یہ عمل تا شفا دیا

بِاِذْنِ رَبِّنَا م وَاِذَا خَدِرَتْ رِجْلُهٗ فَلْيَذْكُرْ اَحَبَّ النَّاسِ اِلَيْهِ
ساتھ حکم پروردگار ہمارے کے اور جب سو جاوے پاؤں کسی کا پس چاہیے کہ یاد کرے بہت پیارے کو آدمیوں میں سے

مو ہی وَمَنِ اشْتَكٰى اَلَمًا اَوْ شَيْئًا فِيْ جَسَدِهٖ فَلْيَضَعْ يَدَهٗ عَلَى
ف۲ اور جو کوئی شکوہ کرے درد کا یا کسی اور چیز کا بدن اپنے میں پس چاہیے کہ رکھے دایاں ہاتھ اپنا اوپر اوس جگہ

الْمَكَانِ الَّذِيْ يَاْلَمُ وَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَلْيَقُلْ سَبْعَ
کہ درد کرتی ہے اور کہے بسم اللہ تین بار اور پڑھے سات

مَرَّاتٍ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ م ع
بار یہ دعا پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ عزت اللہ کے اور قدرت اوسکی کے برائی اوس چیز کیسے کہ پاتا ہوں میں اور ڈرتا ہوں اوس سے

اَوْ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ سَبْعًا طا مص
یا پڑھے یعنی بعد بسم اللہ کے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ غلبے اللہ کے اور قدرت اوسکی کے برائی اوس چیز کی سے کہ پاتا ہوں میں سات بار

اَوْ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ شَرِّ مَا اَجِدُ سَبْعَ
یا پڑھے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ غلبے اللہ کے اور قدرت اوسکی کے ہر چیز پر برائی اوس چیز کیسے کہ پاتا ہوں میں سات بار

مَرَّاتٍ يَّضَعُ يَدَهٗ تَحْتَ اَلَمِهٖ ط اَوْ بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ
حال یہ کہ رکھتا ہو ہاتھ اپنا نیچے جگہ درد اپنی کے یا پڑھے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے پناہ پکڑتا ہوں ساتھ غلبے

وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِیْ هٰذَا ثُمَّ یَرْفَعُ یَدَهٗ ثُمَّ

اور قدرت اسکی کے برائی اس چیز کی سے کہ پاتا ہوں اس درد اپنے سے پھر اٹھاوے ہاتھ اپنا پھر

یُعِیْدُ هَات اَوْ یَقْرَأُ عَلٰی نَفْسِهٖ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَیَنْفُثُ خ م

دوبارہ کہے اسکو یا پڑھے اوپر اپنے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور دم کرے

دس ق وَمَنْ اَصَابَهٗ رَمَدٌ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ

اور جسکو پہنچے درد آنکھوں کا تو پڑھے یا اللہ فائدہ مند کر مجھکو ساتھ بینائی میری کے اور کر اسکو

الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ

وارث مجھسے اور دکھا مجھکو بیچ دشمن کے کینہ میرا اور مدد دے مجھکو اوپر اسکے کہ ظلم کیا مجھپر

مس ی وَمَنْ حَصَلَتْ لَهٗ حُمّٰی یَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ

اور جسکو آوے تپ کہے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بڑے کے پناہ پکڑتے ہیں ہم

بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ مص کُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

ساتھ اللہ کے برائی ہر رگ جوش مارنیوالی کی سے اور برائی گرمی آگ کیسے

مس مص وَاِنْ اَصَابَهٗ ضُرٌّ وَّسَئِمَ الْحَیٰوةَ فَلَا یَتَمَنَّیَنَّ الْمَوْتَ

اور جو پہنچے کسی کو ضرر یعنے بیماری وغیرہ اور عاجز ہو زندگانی سے پس نہ آرزو کرے موت کی

فَاِنْ کَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْیَقُلِ اللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیٰوةُ

پس جو ہووے خواہ مخواہ ہی آرزو کرنیوالا پس چاہیے کہ کہے یا اللہ زندہ رکھ مجھکو جبتک کہ ہووے زندگانی بہتر

خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاةُ خَیْرًا لِّیْ خ م ی وَاِذَا عَادَ

واسطے میرے اور مار مجھکو جس وقت کہ ہووے مرنا بہتر میرے واسطے اور جب خبر پوچھے

مَرِیْضًا قَالَ لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

بیمار کی تو کہے نہیں کچھ ڈر یہ بیماری پاک کرنیوالی ہے گناہوں سے اگر چاہے اللہ کچھ ڈر نہیں یہ بیماری پاک کرنیوالی ہے

خ س بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا وَرِیْقَةُ بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا خ م دس

بیمار پر یہ بھی پڑھے شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے یہ مٹی زمین ہماری کی ہے اور تھوک بعضے ہمارے کا شفا دیا جاوے بیمار ہمارا

ق بِاِذْنِ رَبِّنَا س بِاِذْنِ اللّٰهِ خ وَیَمْسَحُ بِیَدِهِ الْیُمْنٰی وَیَقُوْلُ اللّٰهُمَّ

ساتھ حکم پروردگار ہمارے کے ساتھ حکم خدا کے اور پھیرے بیمار پر داہنا ہاتھ اپنا اور پڑھے یا اللہ

أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِهِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا

دور کر بیماری اے پروردگار آدمیوں کے شفا دے اسکو حال یہ کہ تو ہی شفا دینے والا ہے نہیں شفا مگر

شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا خ م س بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ

شفا تیری وہ شفا کہ نہ چھوڑے کسی بیماری کو خ ل ساتھ نام خدا کے افسون کرتا ہوں

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللّٰهُ

تجھکو ہر چیز سے کہ ایذا دے تجھکو اور برائی ہر شخص کیسے اور برائی آنکھ حسد کرنیوالے کی سے اللہ

يَشْفِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ م ت س ق بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ وَاللّٰهُ

شفا دے تجھکو ساتھ نام خدا کے افسون کرتا ہوں تجھکو ف ساتھ نام اللہ کے منتر پڑھتا ہوں میں تجھپر اور اللہ

يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيكَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ

شفا دے تجھکو ہر بیماری سے کہ بدن تیرے میں ہے برائی عورتوں پھونکنے والیوں کی سے گرہوں میں اور برائی

حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ س مص ثلاث مرات مس بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ

حسد کرنیوالے کی سے جب حسد کرے یہ دعا تین بار پڑھنی ساتھ نام اللہ کے منتر پڑھتا ہوں تجھپر

مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ

ہر بیماری سے شفا دے تجھکو اللہ برائی ہر حسد کرنیوالے کی سے جب حسد کرے اور برائی

كُلِّ ذِي عَيْنٍ اللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا أَوْ يَمْشِي لَكَ

ہر نظر والے کی سے یا اللہ شفا دے بندے اپنے کو تا جہاد کرے تیری بابت دشمن پر اور چلے واسطے تیرے

إِلَى جَنَازَةٍ د حب مس اللّٰهُمَّ اشْفِهِ اللّٰهُمَّ عَافِهِ مس ت

طرف نماز جنازہ کے یا اللہ شفا دے اسکو یا اللہ عافیت دے اوسکو

حب اللّٰهُمَّ اشْفِهِ اللّٰهُمَّ أَعْفِهِ س يَا فُلَانُ شَفَاكَ اللّٰهُ سَقَمَكَ

یا اللہ شفا دے اسکو یا اللہ عافیت دے اسکو اے فلانے شفا دے اللہ بیماری تیری کو

وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَعَافَاكَ فِي دِينِكَ وَجِسْمِكَ إِلَى مُدَّةِ أَجَلِكَ

اور بخشے گناہ تیرے اور عافیت دے تجھکو بیچ دین تیرے کے اور بدن تیرے کے وقت موت تیری تک

مس وَمَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَحْضُرْ أَجَلُهُ فَقَالَ عِنْدَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

اور جو کوئی عیادت کرے بیمار کی کہ نہ آئی ہو موت اوسکی پس کہے نزدیک اسکے سات بار

ف لفظ شفاء کا مفعول اشفہ کا ہے یعنی شفا دے وہ شفا کہ بالکل اچھا ہو جاوے

ف ۲ حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام آنحضرت کے پاس آئے اور پوچھا کہ یا محمد بیمار ہو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں بیمار ہوں

من كل شيء يؤذيك ... والله يشفيك ... من شر النفاثات ... العقد ومن شر حاسد إذا حسد

اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ اِلَّا عَافَاهُ
مانگتا ہوں میں اللہ بزرگ سے جو پروردگار ہے عرش بڑے کا یہ کہ شفا دے تجھکو مگر کہ عافیت دیگا اسکو

اللّٰهُ مِنْ ذٰلِكَ الْمَرَضِ دت س حب مس مص وَ
اللہ تعالےٰ اس بیماری سے ف اور

جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ اِنَّ فُلَانًا شَاكٍ
آیا ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس پس کہا کہ تحقیق فلانا شخص بیمار ہے

فَقَالَ اَيَسُرُّكَ اَنْ يَّبْرَأَ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ اشْفِ
پس فرمایا حضرت علی نے کیا خوش کرتا ہے تجھکو کہ وہ اچھا ہو جاوے کہا اوسنے ہاں فرمایا کہہ اے حلیم اے کریم شفا دے

فُلَانًا فَاِنَّهٗ يَبْرَأُ مو مص وَ اَيُّمَا مُسْلِمٍ دَعَا بِقَوْلِهٖ لَا اِلٰهَ
فلانے کو پس تحقیق وہ اچھا ہو جائیگا اور جو مسلمان دعا کرے ساتھ قول اللہ تعالےٰ کے کہ یہ ہے نہیں کوئی

اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَرْبَعِيْنَ مَرَّةً
مگر تو پاکی ہے تجھکو تحقیق میں ہوں ظلم کرنیوالوں میں سے چالیس بار

فَمَاتَ فِيْ مَرَضِهٖ ذٰلِكَ اُعْطِيَ اَجْرَ شَهِيْدٍ وَّاِنْ بَرَأَ بَرَأَ
پس مرجاوے اس بیماری اپنی میں تو دیا جاویگا وہ ثواب شہید کا اور اگر اچھا ہو جاوے تو اچھا ہو جاویگا

وَقَدْ غُفِرَ لَهٗ جَمِيْعُ ذُنُوْبِهٖ مس وَمَنْ قَالَ فِيْ مَرَضِهٖ لَا اِلٰهَ
اس حالت میں کہ تحقیق بخشے جاوینگے اوسکیلیے سب گناہ اوسکے ف اور جو کوئی کہے بیماری اپنی میں نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا
مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی معبود مگر اللہ نہیں کوئی

شَرِيْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا
شریک اوسکا نہیں کوئی معبود مگر اللہ اوسکیلیے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیے سب تعریف ہے نہیں کوئی

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ ت س ق حب
پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے پھر مر جاوے اوسی بیماری میں کہ پڑا ہے تو نہ جلاویگی اوسکو آگ دوزخ کی

مس مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ
جو کوئی مانگے اللہ تعالےٰ سے شہادت ساتھ صدق دل کے تو پہنچاتا ہے اسکو اللہ تعالیٰ مراتب شہیدوں کو

وَاِنْ مَاتَ عَلٰی فِرَاشِهٖ م عه مَنْ طَلَبَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا

اور اگرچہ مرے بچھونے اپنے پر جو کوئی مانگے شہادت صدق دل سے دیا جاتا ہے مرتبہ

اُعْطِيَهَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْهُ م مَنْ قَاتَلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ فَقَدْ

شہادت کا اور اگرچہ نہ پہنچے شہادت اسکو جو کوئی لڑے اللہ کی راہ میں مقدار ٹھیرنے جانے کے درمیان دو دودھ دوہنے

وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الْقَتْلَ مِنْ نَفْسِهٖ صَادِقًا

واجب ہوتی ہے اوسکیلیے بہشت اور جو شخص مانگے اللہ تعالیٰ سے مارا جانا اپنا تہ دل اپنے سے اور سچا اتنی کر سمجھا ہے

ثُمَّ مَاتَ اَوْ قُتِلَ كَانَ لَهٗ اَجْرُ شَهِيْدٍ عه اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَهَادَةً

پھر مرے یا مارا جاوے تو ہوگا اسکو ثواب شہید کا ف دعا کی حضرت عمر نے یا اللہ نصیب کر مجھکو شہادت

فِيْ سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِيْ بِبَلَدِ رَسُوْلِكَ خ فَاِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ

اپنی راہ میں اور کر موت میری بیچ شہر رسول اپنے کے یعنی مدینہ میں پس جب آوے کسیکو موت

وُجِّهَ اِلَى الْقِبْلَةِ مس وَيَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ

متوجہ کیا جاوے طرف قبلے کے اور کہے قریب مرگ کے یا اللہ بخش مجھکو اور مہربانی کر مجھپر اور ملا مجھکو

بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى خ م ت لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ خ

ساتھ رفیق اعلیٰ کے ف۲ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تحقیق واسطے موت کے سختیاں ہیں

س ق اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ

یا اللہ مدد کر میری اوپر سختیوں موت کے اور بیہوشیوں موت کے

ت يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنَ عِنْدِيْ بِمَنْزِلَةِ

فرماتا ہے اللہ غالب اور بزرگ کہ تحقیق بندہ مومن میرا نزدیک میرے ساتھ مرتبے

كُلِّ خَيْرٍ يَحْمَدُنِيْ وَاَنَا اَنْزِعُ نَفْسَهٗ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ اَوْ مَنْ حَضَرَ

ہر نیکی کے ہے اسلیئے کہ تعریف کرتا ہے میری اور حالانکہ میں نکالتا ہوں جان اوسکی دونوں پہلووں سے اسکے میں

عِنْدَهٗ فَلْيُلَقِّنْهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ م عه مَنْ كَانَ اٰخِرُ كَلَامِهٖ

پاس پس تلقین کرے اسکو لا الٰہ الا اللہ جو کوئی کہ ہووے آخری کلام اوسکا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ د مس وَاِذَا غَمَّضَهٗ دَعَا لِنَفْسِهٖ

لا الٰہ الا اللہ داخل ہوگا بہشت میں اور جب بند کرے کوئی آنکھ میت کی تو دعا کرے واسطے نفس

بِخَیْرٍ فَاِنَّ الْمَلٰئِکَةَ یُؤَمِّنُوْنَ عَلٰی مَا یَقُوْلُ فَیَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

ساتھ بھلائی کے پس تحقیق فرشتے آمین کہتے ہیں اوس چیز پر کہ کہتا ہے آنکھ بند کرنیوالا یا جو حاضر ہو پس کہے یا اللہ

لِفُلَانٍ وَّارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِی الْمَهْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْهُ فِیْ عَقِبِهٖ فِی

بخش فلانے کو اور بلند کر درجہ اوسکا بیچ ہدایت پائے ہوؤن کے اور خلیفہ یعنی کارساز ہو اسکا اہل و عیال اوسکے بیچ

الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ

کہ پس ماندے اوسکے ہین اور بخش ہمکو اور اوسکو اے پروردگار عالمونکے اور فراخی کر اوسکے لیے قبر اوسکی مین

وَنَوِّرْ لَهٗ فِیْهِ م دس ق وَلْیَقُلْ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلَهٗ وَاعْقِبْنِیْ

اور روشنی کر اوسکیلیے قبر اوسکی بیچ ف ل اور چاہیے کہ کہے ہر ایک اہل و اولاد اوسکی سے یا اللہ بخش مجھکو اور

مِنْهُ عُقْبٰی حَسَنَةً م عه وَلْیَقْرَأْ عَلَیْهِ سُوْرَةَ یٰسٓ س د

یا عوض دے مجھکو اسکا بدلہ اچھا اور چاہیے کہ پڑھے کوئی موتے پر سورۂ یٰس

ق حب مس وَیَقُوْلُ صَاحِبُ الْمُصِیْبَةِ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ

اور کہے مصیبت والا یعنے پس ماندے میت کے تحقیق ہم ملک ہین واسطے اللہ کے اور تحقیق ہم طرف

رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا

اوسکی پھرنے والے ہین یا اللہ ثواب دے مجھکو بیچ مصیبت میری کے اور عوض دے مجھکو بہتر اوس سے

م وَاِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللّٰهُ لِمَلٰئِکَتِهٖ قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِیْ

اور جب مرتا ہے فرزند بندے مسلمان کا تو فرماتا ہے اللہ تعالی فرشتوں اپنے کو کہ قبض کی تمنے روح فرزند بندے کی

فَیَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَیَقُوْلُ قَبَضْتُمْ ثَمَرَةَ فُؤَادِهٖ فَیَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَیَقُوْلُ

پس عرض کرتے ہین فرشتے ہان پس فرماتا ہے اللہ تعالی کہ کیا کہا بندہ میرے نے پس عرض کرتے ہین وہ کہ تعریف

مَاذَا قَالَ عَبْدِیْ فَیَقُوْلُوْنَ حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ فَیَقُوْلُ ابْنُوْا

کی اوسنے تیری اور انا للہ پڑھی ہے پس فرماتا ہے اللہ تعالی بناؤ تم بندے میرے

لِعَبْدِیْ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ وَسَمُّوْهُ بَیْتَ الْحَمْدِ ت حب ی فا ؤ

کے لیے گھر بڑا بہشت مین اور نام رکھو اوسکا بیت الحمد اسلیئے کہ بدلہ شکر اور تسلیم کے ملا ہے پس جب

عَزّٰی اَحَدٌ یُسَلِّمُ وَیَقُوْلُ اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلِلّٰهِ مَا اَعْطٰی وَکُلٌّ

تعزیت کرے کوئی کسی کی سلام علیک کرے اور کہے تحقیق اللہ ہی کیلیئے ہے جو کچھ کہ لیا اور اللہ ہی کیلیئے

عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ خ م د س ق

نزدیک حلم اوسکیکے ساتھ وقت مقرر کے ہے پس چاہیے کہ صبر کرے اور ثواب طلب کرے

وَكَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مُعَاذٍ يُعَزِّيْهِ فِيْ ابْنٍ

اور لکھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف معاذ کے حال یہ کہ تسلی کرتے تھے اوسکی بیچ مرنے بیٹے

لَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى مُعَاذِ

اوسکیکے شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے یہ خط ہے جانب محمد رسول اللہ کیسے طرف معاذ

ابْنِ جَبَلٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ فَاِنِّيْ اَحْمَدُ اِلَيْكَ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

ابن جبل کے سلام ہے تجھپر پس تحقیق مین تعریف پونہچاتا ہون طرف تیری اوس اللہ کی کہ نہین کوئی معبود مگر

هُوَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعْظَمَ اللّٰهُ لَكَ الْاَجْرَ وَاَلْهَمَكَ الصَّبْرَ وَرَزَقَنَا

وہ ایسپر پیچھے اسکے پس دعا کرتا ہون تیرے لیئے کہ بہت دے اللہ تجھکو ثواب اس مصیبت پر اور دل مین ڈالے تیرے صبر اور نصیب

وَاِيَّاكَ الشُّكْرَ فَاِنَّ اَنْفُسَنَا وَاَمْوَالَنَا وَاَهْلِيْنَا وَاَوْلَادَنَا مِنْ مَّوَاهِبِ

اور تجھکو شکر پس تحقیق جانین ہماری اور مال ہمارے اور اہل ہمارے اور اولاد ہماری اچھی بخششون

اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ الْهَنِيَّةِ وَعَوَارِيْهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ نُمَتَّعُ بِهَا اِلٰى اَجَلٍ

اللہ غالب اور بزرگ کی سے ہین اور عاریت مین رکھوائی ہوئین یعنی جب چاہے لے فائدہ مند کیئے جاتے ہین

مَّعْدُوْدٍ وَيَقْبِضُهَا لِوَقْتٍ مَّعْلُوْمٍ ثُمَّ افْتَرَضَ عَلَيْنَا الشُّكْرَ

ایک مدت معین تک اور لے لیتا ہے اونکو بیچ وقت مقرر کے پھر فرض کیا ہمپر شکر

اِذَا اَعْطٰى وَالصَّبْرَ اِذَا ابْتَلٰى فَكَانَ ابْنُكَ مِنْ مَّوَاهِبِ اللّٰهِ

جبوقت کہ دیتا ہے اور فرض کیا صبر جبوقت کہ مبتلا کرتا ہے ف پس تھا بیٹا تیرا اچھی بخششون اللہ کی سے

الْهَنِيَّةِ وَعَوَارِيْهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ مَتَّعَكَ بِهٖ فِيْ غِبْطَةٍ وَّسُرُوْرٍ

اور امانتون سونپی گئی اوسکی سے فائدہ مند کیا تھا تجھکو ساتھ اوسکے بیچ اچھی حال کے کہ رشک کیا جاتا تھا

وَقَبَضَهٗ مِنْكَ بِاَجْرٍ كَبِيْرٍ الصَّلٰوةُ وَالرَّحْمَةُ وَالْهُدٰى اِنِ

لوگ اوسپر اور بیچ خوشی کے اور اوٹھالیا اوسکو تیرے پاس سے بدلے ثواب بڑے کے کہ دعا اور رحمت اور ہدایت ہے

احْتَسَبْتَ فَاصْبِرْ وَلَا يُحْبِطْ جَزَعُكَ اَجْرَكَ فَتَنْدَمَ وَاعْلَمْ

اگر ثواب چاہے تو پس صبر کر اور نہ کھووے یہ بے صبری کرنی تیری ثواب تیرا پس پشیمان ہووے تو اور جان یہ

اِنَّ الْجَزَعَ لَا یَرُدُّ شَیْئًا وَّلَا یَدْفَعُ حُزْنًا وَّمَا هُوَ نَازِلٌ فَکَانَ قَدْ وَالسَّلَامُ

کہ تحقیق بے صبری کرنی نہیں پھیرتی ہے کسی چیز کو اور نہ دور کرتی ہے غم کو اور وہ چیز کہ اوترنیوالی ہے پس گویا کہ واقع ہوئی

مس مر وَلَمَّا تُوُفِّیَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَزَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ

ف اور جب انتقال ہوا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا تسلی دی صحابہ اور اہل بیت کو فرشتوں نے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اِنَّ فِی اللّٰهِ عَزَآءً مِّنْ

اسطرح کہ سلام ہووے تم پر اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی تحقیق اللہ تعالی کے ہاں تسلی ہے ہر

کُلِّ مُصِیْبَةٍ وَّخَلَفًا مِّنْ کُلِّ فَآئِتٍ فَبِاللّٰهِ فَثِقُوْا وَاِیَّاهُ فَارْجُوْا

مصیبت سے اور اوسکے ہاں عوض ہے ہر فوت ہونیوالی چیز سے پس ساتھ اللہ کے اعتماد کرو اور اسی سے امید رکھو

فَاِنَّمَا الْمَحْرُوْمُ مَنْ حُرِمَ الثَّوَابَ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

پس سوا اسکے نہیں کہ محروم وہ ہے کہ محروم کیا گیا ثواب سے اور سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی

وَبَرَکَاتُهٗ مس ق وَدَخَلَ رَجُلٌ اَشْهَبُ اللِّحْیَةِ جَسِیْمٌ صَبِیْحٌ

اور برکتیں اوسکی ش ک اور آیا ایک آدمی سفید داڑھی والا فربہ خوبصورت یعنی اہل بیت پاس دن

فَتَخَطّٰی رِقَابَهُمْ فَبَکٰی ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَی الصَّحَابَةِ فَقَالَ اِنَّ فِی اللّٰهِ

پس پھلانگ گیا صحابہ کی گردنوں پر سے پس رویا پھر التفات کیا طرف صحابہ رضی اللہ عنہم کے پس کہا تحقیق اللہ کے

عَزَآءً مِّنْ کُلِّ مُصِیْبَةٍ وَّعِوَضًا مِّنْ کُلِّ فَآئِتٍ وَّخَلَفًا مِّنْ کُلِّ

ہاں تسلی ہے ہر مصیبت سے اور عوض ہے ہر فوت ہونیوالی چیز سے اور بدلا ہے ہر چیز

هَالِكٍ فَاِلَی اللّٰهِ فَاَنِیْبُوْا وَاِلَیْهِ فَارْغَبُوْا وَنَظَرُهٗ اِلَیْکُمْ فِی الْبَلَآءِ

ہلاک ہونیوالی سے پس طرف اللہ کے رجوع کرو اور طرف ثواب اوسکے کی رغبت کرو اور نظر اوسکی طرف تمہاری بیچ

فَانْظُرُوْا فَاِنَّمَا الْمُصَابُ مَنْ لَّمْ یُجْبَرْ وَانْصَرَفَ فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ

صبر کرنے ہو اور دیکھتے ہو پس سوا اسکے نہیں کہ مصیبت زدہ وہ ہے کہ بدلا نہ دیا جاوے اور چلا گیا وہ شخص پس فرمایا

وَعَلِیٌّ هٰذَا الْخَضِرُ عَلَیْهِ السَّلَامُ مس وَمَنْ وَّضَعَ الْمَیِّتَ

اور حضرت علی نے رضی ہے اللہ ان سے کہ یہ حضرت خضر علیہ السلام تھے اور جو شخص کہ رکھے میت کو

عَلَی السَّرِیْرِ اَوْ حَمَلَهٗ فَلْیَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ مو مص وَاِذَا صَلّٰی

تخت پر یعنے جنازے پر یا اوٹھاوے جنازہ میں چاہیئے کہ کہے بسم اللہ اور جب نماز پڑھے

عَلَيْهِ كَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ الْفَاتِحَةَ ثُمَّ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

مردے پر تکبیر کہے پھر پڑھے الحمد پھر درود بھیجے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر یعنی بعد دوسری تکبیر کے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ كَانَ يَشْهَدُ

اور اولیٰ یہ ہے کہ درود نماز کا پڑھے پھر پڑھے تیسری تکبیر کے بعد یا اللہ یہ بندہ تیرا ہے اور بیٹا لونڈی تیری کا ہے تھا گواہی دیتا

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَيَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو تنہا ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا اور تھا گواہی دیتا یہ کہ تحقیق محمد صلعم بندے تیرے ہیں

وَرَسُوْلُكَ اَصْبَحَ فَقِيْرًا اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَصْبَحْتَ غَنِيًّا عَنْ عَذَابِهِ

اور رسول تیرے ہوا یہ محتاج طرف رحمت تیری کے اور ہے تو بے پروا عذاب اسکے سے

تَخَلّٰى مِنَ الدُّنْيَا وَاَهْلِهَا اِنْ كَانَ زَاكِيًا فَزَكِّهٖ وَاِنْ كَانَ مُخْطِئًا

الگ ہو گیا دنیا سے اور دنیا والوں سے اگر ہو وے یہ پاک گناہوں سے پس زیادہ کر پاکی اسکی اور اگر ہو گنہگار

فَاغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ مس

پس بخش اسکو یا اللہ نہ محروم کر ہمکو ثواب و اسکے سے اور نہ گمراہ کر ہمکو پیچھے اسکے سبب بے صبری کے فل

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ

یا اللہ بخش اسکو اور رحم کر اوسپر اور عافیت دے اسکو اور معاف کر اس سے تقصیریں اسکی اور اچھی کر مہمانی اسکی کشادہ کر

مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

قبر اسکی اور پاک کر اسکو ساتھ پانی اور برف اور اولے کے اور پاک کر اسکو گناہوں سے جیسیکہ

نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ

پاک کیا تو نے کپڑے سفید کو میل سے اور بدل دے اسکو گھر بہتر گھر اسکے سے اور

وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ

اہل یعنے خادم وغیرہ بہتر اہل اسکے سے اور بی بی بہتر بی بی اسکی سے اور داخل کر اسکو

الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ مت س ق

بہشت میں اور پناہ دے اسکو عذاب قبر سے اور عذاب دوزخ کے سے

مص اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا

یا اللہ بخش زندوں ہمارے کو اور مردوں ہمارے کو اور چھوٹوں ہمارے کو اور بڑوں ہمارے کو اور مردوں ہمارے کو

وَأُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى

اور عورتوں ہماریکو اور حاضروں ہماریکو اور غائبوں ہماریکو یا اللہ جسکو زندہ رکھے تو ہم میں سے پس زندہ رکھ اسکو

الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا

اسلام پر اور جسکو مارے تو ہم میں سے پس مار اسکو ایمان پر یا اللہ نہ محروم کر ہمکو

اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ دت س احب مس اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

ثواب وسکے سے اور نہ گمراہ کر ہمکو پیچھے اسکے یا اللہ تو ہی پروردگار

رَبُّهَا وَاَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ

اسکا ہے اور تو ہی نے پیدا کیا اسکو اور تو ہی نے راہ دکہائی اسکو طرف اسلام کے اور تو ہی نے قبض کی

رُوْحَهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ دس

روح اوسکی اور تو ہی دانا تر ہے ساتہ باطن اوسکے اور ظاہر اسکے حاضر ہوئے ہیں ہم شفاعت کرنیوالے پس

لَهَا س لَهٗ د اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ

اسکے تئیں بخش یا اللہ تحقیق فلانا بیٹا فلانے کا بیچ عہد تیرے کے اور امان ہمسائگی تیری کے ہے

فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدِ

پس بچا اسکو فتنے قبر کیسے اور عذاب دوزخ کیسے اور تو ہی ہے لائق وفا کے اور لائق حمد کے ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ دس اَللّٰهُمَّ

یا اللہ بخش اسکو اور رحمت کر اسپر تحقیق تو ہی بخشنے والا مہربان یا اللہ

عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ احْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ

یہ بندہ تیرا ہے اور بیٹا لونڈی تیری کا ہے محتاج ہوا ہے طرف رحمت تیری کے اور تو بے پرواہ ہے

عَنْ عَذَابِهٖ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا

عذاب اوسکے سے اگر تہا یہ نیک کار پس زیادتی کر بیچ نیکی اوسکی کے اور اگر تہا گنہگار

فَتَجَاوَزْ عَنْهُ مس اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ

پس درگذر کر اوس سے یا اللہ بندہ تیرا ہے اور بیٹا بندے تیرے کا ہے تہا گواہی دیتا یہ کہ

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ

تحقیق نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق حضرت محمد صلعم بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے ہیں اور تو بہت جاننے والا

بِهٖ مِنِّیْ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَاغْفِرْ

حال اسکا مجھسے اگر تہا یہ نیک کار پس زیادہ کر بیچ نیکی اسکی کے اور اگر تھا یہ گنہگار پس بخش

لَهٗ وَلَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ حب وَاِذَا وُضِعَ فِیْ قَبْرِهٖ

اسکو اور نہ محروم کر ہمکو ثواب و سکے سے اور نہ فتنے مین ڈال ہمکو پیچھے اسکے اور جب رکھے مردے کو قبر اوسکی مین

قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہے رکہتا ہون مین اسکو ساتھ نام اللہ تعالے کے اور اوپر طریقہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

د ت س حب بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

رکہتا ہون مین اسکو ساتھ نام اللہ تعالے کے اور ساتھ حکم اللہ تعالے کے اور اوپر دین رسول خدا کے

مس مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی

زمین سے پیدا کیا ہمنے تمکو اور اوسمین پھر لیجائینگے ہم تمکو اور اوسی سے نکالینگے ہم تمکو دوبارہ

بِسْمِ اللّٰهِ وَفِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ مس فَاِذَا فَرَغَ

رکہتا ہون مین اسکو ساتھ نام اللہ تعالے کے اور بیچ راہ اللہ کے اور اوپر دین رسول خدا کے پس جب فراغت پاوے

مِنْ دَفْنِهٖ وَقَفَ عَلَی الْقَبْرِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ لِاَخِيْكُمْ

دفن میت سے تو کھڑا ہووے پاس قبر کے پس کہے حاضرونکو بخشش چاہو اللہ سے واسطے بھائی اپنے کے

وَسَلُوْا لَهٗ بِالتَّثْبِيْتِ فَاِنَّهُ الْاٰنَ يُسْاَلُ د مس سنی وَيُقْرَاُ

اور دعا کرو اسکیلیے ساتھ ثابت رہنے کے پس تحقیق وہ اب پوچھا جاتا ہے ف اور پڑھے

عَلَی الْقَبْرِ بَعْدَ الدَّفْنِ اَوَّلُ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَخَاتِمَتُهَا سنی وَاِذَا

سرہانے قبر پر پیچھے دفن کے ابتدا سورہ بقرہ کا یعنے مفلحون تک اور اخیر اسکا یعنی آمن الرسول الخ اور جب

زَارَ الْقُبُوْرَ يَقُوْلُ السَّلَامُ عَلٰی اَهْلِ الدِّيَارِ اَوِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

زیارت کرے کوئی قبروں کی پس چاہیے کہ کہے سلام ہے اوپر صاحب گھروں کے یا کہے سلام ہے تمپر اے

اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ

گھر والو مومنین مین سے اور مسلمانوں مین سے اور تحقیق ہم اگر چاہے اللہ ساتھ تمہارے البتہ ملینگے

نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ م س ق اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ س

مانگتے ہین ہم اللہ تعالی سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت اور نسائی کی ایک روایت مین یہ جملہ بھی زیادہ کیا ہے کہ تم واسطے ہمارے

السلام علی اهل الدیار من المؤمنین والمسلمین ویرحم الله

سلام ہے اوپر صاحب گھروں کے مومنین میں سے اور مسلمانوں میں سے اور رحم کرے اللہ

المستقدمین منا والمستاخرین وانا ان شاء الله بکم للاحقون

اگلوں پر ہم میں سے اور پچھلوں پر یعنے مردوں زندوں پر اور تحقیق ہم اگر چاہے اللہ البتہ ساتھ تمہارے

م س ق السلام علیکم دار قوم مؤمنین واتاکم ما

سلام ہے تمپر اے گھر والو قوم مومنین کے اور آئی تمہارے پاس وہ چیز کہ

توعدون غدا مؤجلون وانا ان شاء الله بکم لاحقون م س

تھے تم وعدہ دئے جاتے یعنے ثواب عذاب کل کو یعنے قیامت کو ڈہیل دئے گئے تم یعنے مدت عمر تک اور تحقیق ہم اگر چاہے

السلام علیکم دار قوم مؤمنین وانا ان شاء الله بکم لاحقون

سلام ہے تمپر گہر والو قوم مومنین کے اور تحقیق ہم اگر چاہے اللہ ساتھ تمہارے ملنے

د السلام علیکم یا اهل القبور یغفر الله لنا ولکم وانتم

سلام ہے تمپر اے صاحب قبروں کے بخشے اللہ ہمکو اور تمکو اور تم پہلے پہنچے ہو

سلفنا ونحن بالاثر ت الذکر الذی ورد فضله

ہمسے اور ہم پیچھے تمہارے پہنچتے ہیں یہ بیان ہے اوس ذکر کا کہ آئی ہے فضیلت اوسکی

غیر مخصوص بوقت ولا سبب ولا مکان لا اله الا الله

حدیثوں میں حال یہ کہ نہیں خاص کیا گیا ہے ساتھ کسی وقت کے اور نہ کسی سبب کے اور نہ ساتھ کسی مکان کے فرمایا پیغمبر خدا صلعم

هی افضل الذکر ت وهی افضل الحسنات اسعد الناس

بہتر سب ذکر کا ہے اور کلمہ توحید بہتر ہی نیکیوں کا ہے بہت فائدہ مند آدمیوں کا

بشفاعتی یوم القیمة من قالها خالصا من قلبه او نفسه

ساتہ شفاعت میری کے دن قیامت کے وہ ہوگا کہ کہا ہوگا اس کلمے کو خالص دل اپنے سے یا فرمایا جان اپنی سے

خ یخرج من النار من قالها وفی قلبه وزن شعیرة من خیر

نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمے کو اور سچا یقین کرتا اوسکے دلمیں مقدار جو کی نیکی سے ہے

او من ایمان ویخرج من النار من قالها وفی قلبه وزن برة

یا فرمایا ایمان سے اور نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمے کو اور اوسکے دلمیں مقدار گیہوں کے

مِنْ خَيْرٍ اَوْ مِنْ اِيْمَانٍ وَيُخْرِجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَهَا وَفِيْ قَلْبِهٖ
نیکی سے ہے یا فرمایا ایمان سے ہے اور نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمے کو اور تھے دل میں

وَزْنُ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ اَوْ مِنْ اِيْمَانٍ خ م ت مَا مِنْ عَبْدٍ
برابر ذرے کے نیکی سے ہے یا فرمایا ایمان سے ف گ نہیں کوئی بندہ کہ

قَالَهَا ثُمَّ مَاتَ عَلٰى ذٰلِكَ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ
کہے یہ کلمے پھر مرے اسی اعتقاد پر مگر کہ داخل ہوگا بہشت میں اور اگرچہ زنا کیا ہو اور اگرچہ چوری کی

وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ م جَدِّدُوْا اِيْمَانَكُمْ
اور اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو اور اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو ف فرمایا پیغمبر صلعم نے نیا کرو اپنے

قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ نُجَدِّدُ اِيْمَانَنَا قَالَ اَكْثِرُوْا مِنْ قَوْلِ
ایمان کو عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیونکر نیا کریں ہم ایمان اپنا فرمایا کثرت کرو کہنے لا الٰہ الا اللہ کی

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اط لَيْسَ لَهَا دُوْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ حَتّٰى تَخْلُصَ
یعنے اس سے ایمان میں قوت آتی ہے نہیں ہے واسطے اس کلمے کے نزدیک اللہ کے پردہ یہاں تک کہ وہ پہونچتا ہے

اِلَيْهِ ت قَوْلُهَا لَا يَتْرُكُ ذَنْبًا وَّلَا يُشْبِهُهَا عَمَلٌ مس لَوْ اَنَّ
ہوتا ہے کہنا کلمے طیبہ کا نہیں چھوڑتا ہے کوئی گناہ اور نہیں مشابہ ہوتا اسکو کوئی عمل اگر تحقیق

اَهْلَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ فِيْ كِفَّةٍ وَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
ساتوں آسمان والے اور ساتوں زمین والے ایک پلڑے میں ہوں اور ثواب لا الٰہ الا اللہ کا ایک

فِيْ كِفَّةٍ مَالَتْ بِهِمْ حب س ر مَا قَالَهَا عَبْدٌ قَطُّ مُخْلِصًا
پلڑے میں تو بھاری ہوگا پلڑا اوسکا اونسے نہیں کہتا کلمہ طیب کوئی بندہ کبھی خلوص سے

اِلَّا فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ حَتّٰى تُفْضِيَ اِلَى الْعَرْشِ مَا اجْتُنِبَتْ
مگر کھولے جاتے ہیں اوسکیلیے دروازے آسمان کے یہاں تک کہ پہنچتا ہے عرش تک جب تک کہ بچے بڑے

الْكَبَآئِرُ ت س مس لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
گناہوں سے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اوسی کیلیے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیے تعریف ہے وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

مَنْ قَالَهَا عَشْرَ مَرَّاتٍ كَانَ كَمَنْ اَعْتَقَ اَرْبَعَةَ اَنْفُسٍ مِنْ وُلْدِ
جو کوئی کہے یہ کلمہ دس بار ہوتا ہے مانند اوس شخص کے کہ آزاد کیے چار بردے اولاد حضرت
اِسْمٰعِيْلَ ع م ت س ا وَمَرَّةً كَعِتْقِ نَسَمَةٍ امص
اسمعیل ع کیسے اور جو کوئی کہے یہ کلمہ ایکبار ہووےگا ثواب مانند آزاد کرنے ایک بردے کے
وَمِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهٗ عِدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهٗ مِائَةُ حَسَنَةٍ
اور جو کوئی پڑھے یہ کلمہ سو بار ہوتا ہے برابر کلمہ ویسے اوسکے مانند ثواب آزاد کرنے دس بردوں کے اور لکھی جاتی ہین واسطے اوسکے
وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهٗ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ وَلَمْ
اور مٹائے جاتے ہین اوس سے سو گناہ اور ہوتا ہے یہ کلمہ اوسکے لیئے پناہ شیطان سے اور نہین
يَأْتِ اَحَدٌ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ اِلَّا اَحَدٌ عَمِلَ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ عو
لائیگا کوئی بہتر او چیز سے کہ لاویگا اسکو یعنے قیامت کو کوئی اوسکے برابر بہتر عمل نہین لیکر آویگا مگر جسنے عمل کیا زیادہ
هِيَ الَّتِيْ عَلَّمَهَا نُوْحٌ اِبْنَهٗ فَاِنَّ السَّمٰوٰتِ لَوْ كَانَتْ فِيْ كِفَّةٍ
یہ کلمہ وہ ہے کہ سکھایا اوسکو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پس تحقیق آسمان اگر ہووین ایک پلڑے مین
لَرَجَحَتْ بِهَا وَلَوْ كَانَتْ حَلْقَةً لَقَصَمَتْهَا مص لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اور یہ کلمہ ایک پلڑے مین تو البتہ بھاری ہوگا پلڑہ اوسکا اوسپر اور اگر ہووین آسمان حلقے تو البتہ ملادیوے اسکو لا الہ الا اللہ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كَلِمَتَانِ اِحْدٰهُمَا لَيْسَ لَهَا نِهَايَةٌ دُوْنَ الْعَرْشِ
اور اللہ اکبر دو کلمے ہین ایک دونون کا یعنے لا الہ الا اللہ نہین ہے اوسکے لیئے انتہا ورے عرش کے یعنے
وَالْاُخْرٰى تَمْلَاُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ط وَهُمَا مَعَ وَلَا
وہین پہنچتا ہے اور قبول ہوتا ہے اور دوسرا یعنی اللہ اکبر بھر دیتا ہے یعنی ثواب سے اور نور سے اوس چیز کو کہ درمیان آسمان
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَا عَلَى الْاَرْضِ اَحَدٌ
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے یہ فضیلت رکھتے ہین کہ نہین زمین پر کوئی کہ
يَقُوْلُهَا اِلَّا كُفِّرَتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ت
کہے ان تینون کو مگر کہ دور کیئے جاتے ہین اس سے گناہ اوسکے اور اگر چہ ہووین وہ مانند جھاگ دریا کے
بس مَا مِنْ اَحَدٍ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
نہین کوئی کہ گواہی دے اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق محمد صلے اللہ علیہ وسلم رسول اللہ کے ہین

اِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ حَدِيْثُ مُعَاذٍ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا

مگر حرام کرتا ہے اسکو اللہ آگ پر یہ جو حدیث مذکور ہوئی معاذ نے حضرت سے سنی ہے اور بعد سننے کے معاذ نے

اُخْبِرُ النَّاسَ فَيَسْتَبْشِرُوْا قَالَ اِذًا يَّتَّكِلُوْا وَاَخْبَرَ بِهَا مُعَاذٌ عِنْدَ

کہا پس میں نہ خبر دوں لوگوں کو اسکی پس خوش ہووین وہ فرمایا ابھی جو خبر دیگا اعتماد کرینگے لوگ یعنی نری شہادت

مَوْتِهِ تَاَثُّمًا خ م مَنْ شَهِدَ بِهَا كَذٰلِكَ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

نے اپنے مرنے کے وقت گناہ سے بچنے کے لئے جو کوئی گواہی دے ساتھ اس کلمے کے خلوص سے حرام کریگا اوسکو اللہ تعالیٰ آگ پر

م ت وَحَدِيْثُ الْبِطَاقَةِ الَّتِيْ تَثْقُلُ بِالتِّسْعَةِ وَالتِّسْعِيْنَ سِجِلًّا

اور حدیث پرچہ کاغذ کی وہ جو بھاری ہوگا ننانویں کتابوں پر یعنی اعمالناموں پر کہ

كُلُّ سِجِلٍّ مَدَّ الْبَصَرِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

اُنمیں برائیاں لکھی ہونگی کہ ہر کتاب ہوگی بقدر درازگی بینائی کے کہ لکھا ہوگا اس پرچے میں اشہدان لا الہ الا اللہ

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ق ح ب م س مَنْ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

واشہدان محمدا عبدہ ورسولہ مشہور ہے جو کوئی کہے کہ گواہی دیتا ہوں میں اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر

اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عِيْسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَ

خدا تنہا اور تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے اور تحقیق عیسے بندے اللہ کے ہیں اور

رَسُوْلُهٗ وَابْنُ اَمَتِهٖ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَا اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ

رسول اوسکے اور بیٹے لونڈی اوسکیکے اور کلمہ اوسکا کہ ڈالا اوسکو طرف مریم کے اور روح ہیں اوسکی طرف سے اور تحقیق بہشت

حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ شَاءَ

حق ہے اور دوزخ حق ہے تو داخل کریگا اسکو اللہ تعالیٰ جس آٹھ دروازوں بہشت میں سے چاہے گا وہ

خ م س مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

ف جو کوئی گواہی دے اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اور تحقیق محمد صلعم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عِيْسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ وَابْنُ اَمَتِهٖ وَ

بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے اور تحقیق عیسیٰ بندے اللہ کے ہیں اور رسول اوسکے اور بیٹے لونڈی اوسکیکے اور

كَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَا اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ

کلمہ اوسکا کہ ڈالا اسکو طرف مریم کے اور روح ہیں اوسکی طرف سے اور تحقیق بہشت حق ہے اور دوزخ حق ہے

أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ عَلٰى مَا كَانَ مِنْ عَمَلٍ وَّمِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ

تو داخل کریگا اوسکو اللہ تعالیٰ بہشت میں اوپر کسی عمل کے ہو یا دروازوں بہشت کے سے کہ آٹھ ہیں جس سے

أَيِّهَا شَاءَ خ م س كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا إِلٰهَ

چاہیگا ف تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ پڑھتے تھے کبھی کبھی لا الٰہ الا اللہ آخر تک

إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ أَعَزَّ جُنْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ

کہ معنے یہ ہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہ تنہا ہے وہ غالب کیا لشکر اپنے کو اور مدد کی بندے اپنے کی اور غالب ہوا گروہ کافروں

فَلَا شَيْءَ بَعْدَهٗ خ م س حَدِيثُ الْأَعْرَابِيِّ عَلِّمْنِيْ كَلَامًا أَقُوْلُهٗ

پر تنہا پس نہیں باقی ہے کوئی چیز پیچھے اوسکے یہ حدیث حال اعرابی کی ہے کہ کہا اوس نے حضرت سے سکھا مجھکو کوئی

قَالَ قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ

فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ لا الٰہ الا اللہ آخر تک کے معنے یہ ہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اسکا اللہ بہت بڑا ہے

كَثِيْرًا سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ

کے لیے ہی بہت اور پاک ہے اللہ جو پروردگار سب عالموں کا ہے نہیں ہے بچنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ غالب حکمت والے کے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ م مَنْ قَالَ سُبْحَانَ

یا اللہ بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر اور راہ دکھا مجھکو اور رزق دے مجھکو ف جو کوئی کہے پاک ہے

اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مَرَّةً كُتِبَتْ لَهٗ عَشْرًا وَّمَنْ قَالَهَا عَشْرًا كُتِبَتْ لَهٗ مِائَةً وَّ

اللہ اور پاکی بیان کرتا ہوں ساتھ تعریف اوسکی کے ایکبار لکھی جاتی ہیں اوسکے لیے دس نیکیاں اور جو کوئی دس بار کہے لکھی

مَنْ قَالَهَا مِائَةً كُتِبَتْ لَهٗ أَلْفًا وَّمَنْ زَادَ زَادَهُ اللّٰهُ ت س

جو کوئی کہے اسکو سو بار لکھی جاتی ہیں اوسکے لیے ہزار نیکیاں اور جو زیادہ کرے زیادہ دیتا ہے اسکو اللہ ثواب

مَنْ قَالَهَا فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ

اور جو کوئی کہے سبحان اللہ وبحمدہ ایک دن میں سو بار دور کیے جاتے ہیں گناہ اوسکے اور اگرچہ ہوویں

مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ع و وَهِيَ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ م ت

مانند جھاگ دریا کے اور یہ کلمہ یعنے یہی تسبیح بہت پیارا ہے کلام میں سے طرف اللہ کے

س مص وَهِيَ أَفْضَلُ الْكَلَامِ الَّذِي اصْطَفَى اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهٖ

اور یہ کلمہ بہتر کلام کا ہے جسکو چن لیا اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لیے

م عو وهي التي أمر نوح بها ابنه فانها صلوة الخلق وتسبيح

اور یہ کلمہ وہ ہے کہ حکم کیا حضرت نوح نے ساتھ مداومت اسکی کے بیٹے اپنے کو یعنی سام کو پس تحقیق یہ کلمہ عبادت ہے

الخلق وبها يرزق الخلق مص من قالها غرست له شجرة

اسکی کے رزق دی جاتی ہے خلقت جو کوئی کہے اس کلمے کو بویا جاتا ہے اوسکیلیے درخت

في الجنة رمن هاله الليل ان يكابده او بخل بالمال ان ينفقه

بہشت مین جسکو ڈراوے رات اس سے کہ رنج مین ڈالے گی اسکو یا جو کوئی بخل کرے ساتھ مال کے خرچ کرنے

او جبن عن العدو ان يقاتله فليكثر منها فانها احب الى الله

یا بزدل ہووے دشمن سے لڑنے اوسکے سے پس چاہیئے کہ بہت پڑھے یہ کلمہ پس تحقیق یہ کلمہ بہت پیارا ہے

من جبل ذهب ينفقه في سبيل الله ط احب الكلام الى الله

سونے کے پہاڑ سے کہ خرچ کرے تو اوسکو راہ خدا مین بہت پیاری کلاموں مین سے طرف اللہ کے

سبحان ربي وبحمده عو من قال سبحان الله العظيم نبت له

یہ تسبیح ہے کہ پاک ہے پروردگار میرا اور پاکی سے یاد کرتا ہوں ساتھ تعریف اوسکی کے جو کوئی کہے سبحان اللہ العظیم اوگتا ہے

غرس في الجنة امن قال سبحان الله العظيم وبحمده غرست له نخلة

اوسکیلیے درخت بہشت مین جو کوئی کہے سبحان اللہ العظیم وبحمدہ لگایا جاتا ہے اوسکیلیے درخت کھجور کا

في الجنة ت س حب مس مص فانها عبادة الخلق و

بہشت مین پس تحقیق یہ کلمہ یعنے سبحان اللہ وبحمدہ عبادت خلق کی ہے

بها نقطع ارزاقهم ر كلمتان خفيفتان على اللسان ثقيلتان

اور سبب اسکی کے معین کیئے جاتے ہین رزق انکے دو کلمے ہین ہلکے ہین زبان پر بھارے

في الميزان حبيبتان الى الرحمن سبحان الله وبحمده سبحان

ترازو مین پیارے طرف رحمن کے وہ کلمے یہ ہین پاک ہے اللہ اور پاکی سے یاد کرتا ہوں ساتھ تعریف اسکی کے

الله العظيم خ م ت مص من قالها مع استغفر الله العظيم

پاک ہے اللہ بڑا جو کوئی کہے ان کلمون کو ساتھ اس استغفار کے کہ بخشش مانگتا ہون اللہ بزرگ سے

واتوب اليه كتبت له كما قالها ثم علقت بالعرش لا يمحوها ذنب

اور رجوع کرتا ہوں طرف اوسکی لکھے جاتے ہین جیسا کہ کہا اونکو پھر لٹکائے جاتے ہین عرش مین نہین مٹاتا انکو کوئی گناہ

عَمِلَهُ صَاحِبُهَا حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَخْتُوْمَةً كَمَا قَالَهَا

کر کرے اسکو پڑھنے والا اسکا یہانتک کہ ملیگا وہ اللہ تعالے سے دن قیامت کے اور حال یہ کہ وہ سربمہر ہوگی جیسکہ کہا

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجُوَيْرِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَقَدْ خَرَجَ

اور فرمایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو کہ بی بی حضرت کی تہیں اور حال یہ کہ تحقیق نکلے تھے

مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِيْنَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِيْ مَسْجِدِهَا تُسَبِّحُ ثُمَّ رَجَعَ

پیغمبر صلعم اونکے پاس سے صبح کو جسوقت کہ نماز پڑہی صبح کی بعد نماز صبح کی اونکے گھر میں اور جویریہ مصلے اپنی پر تسبیح

بَعْدَ أَنْ أَضْحٰى وَهِيَ جَالِسَةٌ مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِيْ فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا

بعد ہونے وقت چاشت کے اور حال یہ کہ وہ بیٹھی تہیں پس ایسے وقت میں حضرت نے فرمایا ہمیشہ رہی تو اسی حالت پر کہ چھوڑا تھا

قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

کہا جویریہ نے ہاں فرمایا تحقیق کہے مینے پیچھے جدا ہونے تیرے کے چار کلمے تین بار

لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ

اگر تولے جاویں وہ ساتہ اوس چیز کے کہ پڑہی تو نے ابتدا اس دن کے سے تو البتہ بھاری ہوویں اوس پر یعنے وہ کلمے یہ ہیں سبحان

خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ م عو عه

اللہ کو اور تعریف ہے اسکو بقدر گنتی خلق اوسکی کے اور موافق مرضی ذات اوسکی کے اور موافق بوجھ عرش اسکی کے اور موافق مقدار کلموں اسکے کے

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضٰى نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ

ف پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی خلق اسکی کے پاکی ہے اللہ کو موافق مرضی ذات اوسکی کے پاکی ہے اللہ کو موافق بوجھ

عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ م س م ص عو وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

عرش اوسکی کے پاکی ہے اللہ کو موافق مقدار کلموں اوسکے کے اور الحمد للہ

كَذٰلِكَ س سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

اسیطرح پاکی ہے اللہ کو اور ساتہ تعریف اوسکی کے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ س

موافق گنتی خلق اوسکی کے اور موافق مرضی ذات اوسکی کے اور موافق وزن عرش اوسکے کے اور موافق مقدار کلموں اوسکے کے

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِامْرَأَةٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَبَيْنَ يَدَيْهَا

اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کو یعنی اپنی کسی بی بی کو آگے تھے اوسکے پاس اور آگے اوسکے تھیں گٹھلیاں

نوًى اَوْ حَصًى تُسَبِّحُ بِهٖ اَلَا اُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ اَيْسَرُ عَلَيْكِ مِنْ هٰذَا

گٹھلیاں کہ تھیں یا کنکریاں کہ تسبیح گنتی تھی ساتھ انکے کیا نہ خبر دوں میں تجھکو ساتھ اوسچیز کے کہ وہ بہت آسان

اَوْ اَفْضَلُ فَقَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ

یا فرمایا کہ بہت بہتر ہو پس کہا بی بی نے ہاں پس فرمایا وہ تسبیح آسان یہ ہے سبحان اللہ عدد آخر تک کہ معنے یہ ہیں

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا

اوسچیز کے کہ پیدا کی آسمان میں اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اوسچیز کے کہ پیدا کی زمین میں اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اوسچیز کے

بَيْنَ ذٰلِكَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ

کہ درمیان انکے ہے اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اوسچیز کے کہ وہ پیدا کرنیوالا ہے اور پڑھا آنحضرت نے اللہ اکبر مانند

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور پڑھا الحمد للہ کو مانند اسی کے اور لا الہ الا اللہ مانند اسی کے اور لا حول ولا

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ د ت س حب مس وَدَخَلَ عَلٰى صَفِيَّةَ

قوۃ الا باللہ مانند اسی کے اور آئے پیغمبر صلعم حضرت صفیہ کے پاس کہ بی بی حضرت کی تھیں

وَبَيْنَ يَدَيْهَا اَرْبَعَةُ اٰلَافِ نَوَاةٍ تُسَبِّحُ بِهِنَّ فَقَالَ قَدْ سَبَّحْتُ مُنْذُ

اور آگے ہو انکے چار ہزار گٹھلیاں کھجور کی تھیں کہ تسبیح پڑھتی تھیں ساتھ انکے پس فرمایا حضرت نے تحقیق تسبیح

وَقَفْتُ عَلٰى رَاْسِكِ اَكْثَرَ مِنْ هٰذَا فَقَالَتْ عَلِّمْنِيْ قَالَ قُوْلِيْ سُبْحَانَ

کھڑا ہوا میں تیرے سر پر بہت اس سے کہا صفیہ نے سکھا وہ مجھکو فرمایا پیغمبر صلعم نے کہ یعنی وہ تسبیح یہ ہے کہ کہ

اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ الخ د مس وَقَالَ لِاَبِي الدَّرْدَاءِ اَلَا اُعَلِّمُكَ شَيْئًا

اللہ کو بقدر گنتی اوسچیز کے کہ پیدا کی آخر دعا تک اور فرمایا آنحضرت نے ابو درداء صحابی کو کہ سکھاؤں میں تجھکو کچھ

هُوَ اَفْضَلُ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ اللَّيْلَ مَعَ النَّهَارِ وَالنَّهَارَ مَعَ اللَّيْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

وہ بہتر ہو یاد کرنے اللہ تعالیٰ کے جیسے رات دن میں وہ یہ ہے سبحان اللہ عدد ما خلق آخر تک معنی یہ ہیں پاکی ہے اللہ کو

عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ

بقدر گنتی اوسچیز کے کہ پیدا کی اور پاکی ہے اللہ کو بقدر بھرنے اوسچیز کے کہ پیدا کی اور پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی ہر چیز

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ

اور پاکی ہے اللہ کو ہر چیز بھر اور پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اوسچیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے اور پاکی ہے

اللّٰهِ مِلْأَ مَا اَحْصٰی كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ کو بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے اور تعریف ہے اللہ کیلئے بقدر گنتی اوس چیز کے کہ پیدا کی اور تعریف

مِلْأَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ وَ

بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ پیدا کی اور تعریف ہے اللہ کیلئے بقدر گنتی ہر چیز کے اور تعریف ہے اللہ کیلئے ہر چیز بھر اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا اَحْصٰی كِتَابُهٗ ط

تعریف ہے اللہ کیلئے بقدر گنتی اوس چیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے اور تعریف ہے اللہ کیلئے بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ جمع کیا

وَقَالَ لِاَبِیْ اُمَامَةَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَكْثَرَ اَوْ اَفْضَلَ مِنْ ذِكْرِكَ اللَّيْلَ

اور فرمایا پیغمبر صلعم نے ابو امامہ کو کیا خبر دوں میں تجھکو ساتھ ایک ذکر کے کہ بہت ہے اور افضل ہے ثواب میں ذکر

مَعَ النَّهَارِ وَالنَّهَارَ مَعَ اللَّيْلِ اَنْ تَقُوْلَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

کرنے تیرے سے رات دن میں اور دن رات میں وہ یہ ہے کہ کہے تو سبحان اللہ عدد ما خلق آخر تک یعنی یہ ہیں پاکی ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ

پیدا کی پاکی ہے اللہ کو بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ پیدا کی پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اوس چیز کے کہ زمین اور آسمان میں ہے

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا

اور پاکی ہے اللہ کو بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ زمین اور آسمان میں ہے اور پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اوس چیز کے کہ

اَحْصٰی كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا اَحْصٰی كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ

جمع کیا کتاب اوسکی نے اور پاکی ہے اللہ کو بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے اور پاکی ہے اللہ کو بقدر

كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ س

گنتی ہر چیز کے اور پاکی ہے اللہ کو ہر چیز بھر اور الحمد للہ پڑھا مانند اسی کے

حب مس وَكَذَا رَوَاهُ طـ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ مَوْضِعَ سُبْحَانَ اللّٰهِ

اور اسیطرح روایت کی طبرانی نے مگر تحقیق اوسنے کہا جگہ سبحان اللہ کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ثُمَّ قَالَ وَتُسَبِّحُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَتُكَبِّرُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَكَذَا

الحمد للہ پھر کہا اور سبحان اللہ پڑھے تو مانند اسی کی اور اللہ اکبر پڑھے تو مانند اسی کی اور اسیطرح

رَوَاهُ اَسِوَی التَّكْبِيْرِ وَقَالَتْ طـ سَلْمٰی اُمُّ بَنِیْ اَبِیْ رَافِعٍ

روایت کیا اسکو الحمد سوائے تکبیر کے اور عرض کیا سلمی نے جو ماں ہیں اولاد ابو رافع کی

يا رسول الله اخبرني بكلمات ولا تكثر علي فقال قولي عشر

کہ اے رسول خدا خبر دو مجھکو ساتھ کتنے کلمونکے اور بہت نہ بتاؤ مجھکو پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ دس بار

مرات الله اكبر يقول الله هذا لي وقولي سبحان الله عشر مرات

الله اکبر فرماویگا الله تعالے یہ میرے لیے ہے اور کہہ سبحان الله دس بار

يقول الله هذا لي وقولي اللهم اغفر لي يقول الله قد فعلت فتقوليه

فرماویگا الله یہ میرے لیے ہے اور کہہ اللهم اغفر لی یعنے یا الله بخش مجھکو فرماویگا الله تعالے تحقیق بخشا میں نے تجھکو پس کہہ

عشر مرات ويقول قد فعلت ط افضل الكلام سبحان ربي

دس بار اور فرماویگا ہر بار الله تعالے تحقیق بخشا میں نے ف بہترین کلام کا سبحان ربی

وبحمده سبحان ربي وبحمده ت وسبحان الله والحمد لله

وبحمده سبحان ربی وبحمده ہے اور کہنا سبحان الله والحمد لله کا بھر دیتا ہے ثواب سے

تملأن ما بين السماء والارض والحمد لله تملأ الميزان م ت

اوس چیز کو کہ زمین اور آسمان میں ہے اور کہنا الحمد لله کا بھر دیتا ہے ترازو عملوں کی ف

احب الكلام الى الله اربع سبحان الله والحمد لله ولا اله الا

بہت پیاری کلام آدمی کی طرف الله کے چار ہیں سبحان الله اور الحمد لله اور لا اله الا الله

الله والله اكبر لا يضرك بايهن بدأت م ت هي افضل الكلام

اور الله اکبر نہیں ضرر کرتا ہے تجھکو ساتھ جسکے انمیں سے شروع کرے تو یہ اسکے چار کلمے بہترین کلام ہیں

بعد القران وهي من القران من قالها كتب له بكل حرف عشر

پیچھے قرآن کے اور یہ کلمے قرآن سے ہیں جو کوئی کہے انکو لکھی جاتی ہیں واسطے اوسکے بدلے ہر حرف کے

حسنات ط لان اقولها احب الي مما طلعت عليه الشمس

دس نیکیاں فرمایا پیغمبر صلعم نے کہنا میرا انکو بہت پیارا ہے نزدیک میرے اوس چیز سے کہ نکلا ہے آفتاب

م ت س ص ع وان الجنة طيبة التربة عذبة الماء وانها

تحقیق بہشت کی اچھی مٹی ہے اور میٹھا پانی ہے اور تحقیق وہ میدان

قيعان وان غراسها هذه ت يغرس لك بكل واحدة شجرة

ہموار ہے اور تحقیق درخت اوسکے یہ کلمے ہیں بویا جاتا ہے تیرے لیے بدلے ہر ایک کلمے کے ایک درخت بیچ زمین کے

فِي الْجَنَّةِ ق مص طس خُذُوا جُنَّتَكُمْ مِنَ النَّارِ قُولُوا يَعْنِي

بہشت مین پکڑو تم سپر اپنی آگ سے کہو مراد رکھتے تھے پیغمبر صلعم یہ

هٰذِهِ فَاِنَّهُنَّ يَاْتِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُجَنِّبَاتٍ وَمُعَقِّبَاتٍ وَهُنَّ

چار کلمے ف پس تحقیق یہ کلمے آوینگے دن قیامت کے داہنی بائین طرف اور پیچھے ف اور یہ کلمے

الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ س مس صط طس وَكُلُّ تَسْبِيْحٍ صَدَقَةٌ ق

تفسیر الباقیات الصالحات کے ہین اور ہر ایک تسبیح کہنا صدقہ ہے اور

كُلُّ تَحْمِيْدَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَهْلِيْلَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَكْبِيْرَةٍ صَدَقَةٌ

ہر حمد یعنے الحمد للہ کہنا صدقہ ہے اور ہر تہلیل یعنے لا الٰہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے اور ہر تکبیر یعنے اللہ اکبر کہنا صدقہ

م د ق وَهُنَّ اللَّوَاتِيْ يُقَلْنَ فِيْ صَلٰوةِ التَّسْبِيْحِ وَذٰلِكَ اَنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ

ہے اور یہ کلمے وہ ہین کہ پڑہے جاتے ہین صلوۃ تسبیح مین اور بیان اوسکا یہ ہے کہ تحقیق پیغمبر صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمِّهِ الْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ اَلَا اُعْطِيْكَ

علیہ وسلم نے فرمایا اپنے چچا کو کہ عباس ہین اے عباس اے چچا میرے کیا نہ دون مین تجھکو

اَلَا اَمْنَحُكَ اَلَا اَحْبُوْكَ اَلَا اَفْعَلُ بِكَ عَشْرَ خِصَالٍ اِذَا اَنْتَ فَعَلْتَ

کیا نہ دون مین تجھکو کیا نہ دون مین تجھکو کیا نہ کرون مین تجھکو صاحب دس خصلتون کا جس وقت کرے تو

ذٰلِكَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ قَدِيْمَهٗ وَحَدِيْثَهٗ خَطَاَهٗ

یہ بخشے اللہ تعالےٰ تیرے لئے گناہ تیرے پہلے اور پچھلے پرانے اور نئے چوک کر

وَعَمَدَهٗ صَغِيْرَهٗ وَكَبِيْرَهٗ سِرَّهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ عَشْرُ خِصَالٍ اَنْ تُصَلِّيَ

اور جانکر چھوٹے اور بڑے پوشیدہ اور ظاہر دس خصلتین یہ ہین کہ پڑہے

اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَاُ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَسُوْرَةً فَاِذَا فَرَغْتَ

چار رکعتین پڑھے ہر رکعت مین الحمد اور کوئی سورۃ ف پس جب فارغ

مِنَ الْقِرَاءَةِ فِيْ اَوَّلِ رَكْعَةٍ وَاَنْتَ قَائِمٌ قُلْتَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ

ہووے تو قراءت سے پہلی رکعت مین اور تو کھڑا ہو کہہ سبحان اللہ والحمد

لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُوْلُهَا

للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر پندرہ بار پھر رکوع کرے پس کہے ان کلمون کو

وَاَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ الرُّكُوْعِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا

رکوع مین دس بار یعنے بعد پڑھنے سبحان ربی العظیم کے پھر اٹھا تو سر اپنا رکوع سے پس کہ ان کلمونکو دس بار

ثُمَّ تَهْوِيْ سَاجِدًا فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ

یعنے بعد سمع اللہ لمن حمدہ کے پھر جھک تو سجدہ مین پس کہ ان کلمونکو دس بار یعنی سبحان ربی الاعلیٰ کے پھر اوٹھا سر اپنا

السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ

سجدے سے پس کہ ان کلمون کو دس بار پھر سجدہ کر پھر کہ ان کلمونکو دس بار پھر اوٹھا سر اپنا

مِنَ السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ فَذٰلِكَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ

سجدے سے پس کہ ان کلمون کو دس بار پہلے اسکے کہ کھڑا ہووے تو بس یہ تسبیحات پچہتر بار ہوئین

مَرَّةً فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ ذٰلِكَ فِيْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ

ہر رکعت مین کر تو یہ چارون رکعت مین اگر طاقت رکھے تو پڑھنے

تُصَلِّيَهَا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً

اس نماز کی ہر دن مین ایکبار پس پڑھ پس اگر نہ پڑھ سکے تو ہر روز نہیں پڑھ ہفتے مین ایکبار

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَاِنْ

پس اگر نہ پڑھ سکے تو ہفتے مین پس ہر مہینے مین ایکبار پس اگر نہ پڑھ سکے تو ہر مہینے مین پس ہر برس مین ایکبار پس اگر

لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ عُمُرِكَ مَرَّةً دق مسرحب وَهِيَ مَعَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

نہ پڑھ سکے تو ہر برس مین پس تمام عمر مین ایکبار اور یہ کلمے یعنے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر

اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ وَهُنَّ يَحْطُطْنَ الْخَطَايَا كَمَا

الا باللہ کے پس تحقیق کہ تفسیر آیت الباقیات الصالحات کے ہین اور یہ پانچون کلمے جھاڑتے ہین گناہونکو جیسکہ

تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا وَهُنَّ مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ ط تُجْزِيْ مِنَ الْقُرْاٰنِ

جھاڑتا ہے درخت پتے اپنے اور یہ کلمے خزانون جنت کے سے ہین قائمقام ہوتے مین یہ کلمے قرآن

مَنْ لَّا يَسْتَطِيْعُهُ مصرف كَذٰلِكَ مَعَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَارْزُقْنِيْ

کے اوس کیلئے کہ نہ پڑھ سکے قرآن اور اسیطرح یہ کلمے ساتھ اللھم ارحمنی وارزقنی

وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ تُجْزِيْ مِنَ الْقُرْاٰنِ لِمَنْ لَّا يَسْتَطِيْعُ مَنْ اَخْذَهٗ

وعافنی واہدنی کے قائمقام ہوتے ہین قرآن کے واسطے اوس کسی کے کہ نہ پڑھ سکے قرآن جسنے یاد نہ کیا

فقد ملأ يده من الخير دس وهن أيضاً بغير الدعاء مع و

پس تحقیق بھرا اسنے اپنا ہاتھ بھلائی سے اور یہ کلمے بغیر دعا کے بھی یعنے اللھم ارحمنی آخر تک کے

تبارك الله قبض عليهن ملك فضمهن تحت جناحه وصعد بهن

ساتہ وتبارک اللہ کے یہ فضیلت رکھتے ہین کہ متعین ہوتا ہے انپر فرشتہ جمع کرتا ہے انکو نیچے پرون اپنے کے

لا يمر بهن على جمع من الملائكة إلا استغفروا لقائلهن حتى يحيي

نہین گذرتا ہے ساتہ انکے کسی جماعت فرشتون پر مگر کہ بخشش چاہتے ہین واسطے کہنے والے انکے یہانتک

بهن وجه الرحمن موومس إن الله اصطفى من الكلام أربعا

ساتہ انکے ذات اللہ تعالی کی تحقیق اللہ تعالی نے چن لیے کلام آدمی سے چار

سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر فمن قال سبحان

کلمے سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر پس جو شخص کہے سبحان

الله كتب له عشرون حسنة وحطت عنه عشرون سيئة ومن

اللہ لکھی جاتی ہین واسطے اسکے بیس نیکیاں اور دور کیے جاتے ہین اوس سے بیس گناہ اور جو شخص

قال الحمد لله فمثل ذلك ومن قال الله أكبر فمثل ذلك ومن

کہے الحمد للہ پس ثواب اوسکا مانند اسی کے ہے اور جو شخص کہے اللہ اکبر پس ثواب اوسکا مانند اسی کے ہے اور جو شخص

قال لا إله إلا الله فمثل ذلك ومن قال الحمد لله رب العالمين

کہے لا الہ الا اللہ پس ثواب اوسکا مانند اسی کی ہے اور جو شخص کہے الحمد للہ رب العالمین از خود یعنے

من قبل نفسه كتب له ثلثون حسنة وحطت عنه ثلثون سيئة

تہ دل سے بدون ریا اور جبر کرنے کسی کے لکھی جاتی ہین واسطے اسکے تیس نیکیاں اور دور کیے جاتے ہین تیس گناہ اوس

س امس د أما يستطيع أحدكم أن يعمل كل يوم مثل أحد

فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے صحابہ کو کیا نہین طاقت رکھتا ایک تم مین سے یہ کہ کرے ہر دن مانند پہاڑ احد کے عمل

عملا قالوا يا رسول الله ومن يستطيع ذلك قال كلكم يستطيعه

عرض کیا صحابہ نے اے رسول اللہ کے کون کرسکتا ہے یہ فرمایا ہر ایک تم مین سے کرسکتا ہے یہ

قالوا يا رسول الله ماذا قال سبحان الله أعظم من أحد ولا إله إلا الله

عرض کیا اونہون نے ای رسول خدا کے کیا ہے عمل اوسکا فرمایا ثواب سبحان اللہ کا بہت بڑا ہے احد سے اور ثواب لا الہ الا اللہ کا

اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَعْظَمُ

بہت بڑا ہے احد سے اور ثواب الحمد للہ کا بہت بڑا ہے احد سے اور ثواب اللہ اکبر کا بہت بڑا ہے

مِنْ اُحُدٍ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ مِائَۃَ تَعْدِلُ مِائَۃَ رَقَبَۃٍ مِنْ وُلْدِ اِسْمٰعِیْلَ

احد سے ثواب سو بار سبحان اللہ کہنے کا برابر ہوتا ہے ساتھ ثواب سو بردے آزاد کرنے کے کہ اولاد اسمعیل

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِائَۃً تَعْدِلُ مِائَۃَ فَرَسٍ مُسْرَجَۃٍ مُلْجَمَۃٍ یُحْمَلُ عَلَیْہَا

اور ثواب سو بار الحمد للہ کہنے کا برابر ہوتا ہے ساتھ ثواب سو گھوڑوں زین والوں لگام والوں کے کہ سوار کیا جاوے

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ مِائَۃً تَعْدِلُ مِائَۃَ بَدَنَۃٍ مُقَلَّدَۃٍ مُتَقَبَّلَۃٍ

اللہ کی راہ میں یعنی جہاد کیلیے اور ثواب سو بار اللہ اکبر کہنے کا برابر ہوتا ہے ساتھ قربانی کے سو اونٹوں کی جو قلادہ والے

س ق مس ط مص بخ ط وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تَمْلَاُ

اور طرانی کی ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ ذبح کئے جاویں مکہ میں اور ثواب لا الہ الا اللہ کا بھر دیتا ہے

مَا بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ س ق مس ط بخ بخٍ بخٍ خَمْسٌ مَا اَثْقَلَہُنَّ

اوس چیز کو کہ درمیان آسمان و زمین کے ہے خوشوقتی ہے خوشوقتی ہے ساتھ پانچ چیزوں کے کیا بھاری

فِی الْمِیْزَانِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

ہیں وہ ترازو میں کہ وہ یہ ہیں لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ اور الحمد للہ اور اللہ اکبر

وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ یُتَوَفّٰی لِلْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فَیَحْتَسِبُہٗ س حب مس ر

اور بیٹا نیک بخت یعنے مسلمان کہ مرے مرد مسلمان کا پس ثواب چاہے اوس پر

ط اِنَّ مِمَّا تَذْکُرُوْنَ مِنْ جَلَالِ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَالْحَمْدُ

تحقیق قسم اوس چیز سے کہ ذکر کرتے ہو تم بزرگی اللہ کی سے یہ کلمے ہیں سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ اور الحمد

لِلّٰہِ یَنْعَطِفْنَ حَوْلَ الْعَرْشِ لَہُنَّ دَوِیٌّ کَدَوِیِّ النَّحْلِ تُذَکِّرُ بِصَاحِبِہَا

للہ پھرتے ہیں یہ گرد عرش کے اونکے لیے آواز سی ہے مانند آواز شہد کی مکھی کے یاد دلاتے ہیں اللہ تعالیٰ کو

اَمَا یُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّکُوْنَ اَوْ لَا یَزَالُ مَنْ یُّذَکِّرُ بِہٖ ق مس ط

کہنے والے اپنے کو کیا نہیں چاہتا ہے ایک تم میں سے یہ کہ ہووے یا ہمیشہ ہووے وہ چیز کہ یاد دلاتی ہے اوسکی بہت کہو تم

مِنَ الْبَاقِیَاتِ الصَّالِحَاتِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ

باقی رہنے والی نیکیاں کہ وہ یہ ہیں اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ س حب قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا
اور الحمد للہ اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ بہت کہہ لاحول ولا قوۃ
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ فَاِنَّھَا کَنْزٌ مِّنْ کُنُوْزِ الْجَنَّۃِ ع ارط بَابٌ مِّنْ
الا باللہ پس تحقیق یہ کلمہ خزانہ ہے خزانوں بہشت کے سے یہ کلمہ دروازہ ہے
اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ اطس غِرَاسُ الْجَنَّۃِ حب ط وَتَقَدَّمَ اَنَّھَا
دروازوں بہشت کے سے یہ کلمہ درخت ہے بہشت کا اور پہلے گذرا ہے کہ تحقیق
دَوَاءٌ مِّنْ تِسْعَۃٍ وَّتِسْعِیْنَ دَاءً اَیْسَرُھَا الْھَمُّ مس ط کُنْتُ
لاحول دوا ہے ننانوے بیماریوں کی کہ سہل اونکا غم ہے کہا ابن مسعود نے تھا مین
عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُھَا فَقَالَ اَتَدْرِیْ مَا
پاس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پس پڑھا مینے یہ کلمہ یعنے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پس فرمایا
تَفْسِیْرُھَا قُلْتُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ قَالَ لَا حَوْلَ عَنْ مَّعْصِیَۃِ اللّٰہِ
کیا ہیں معنے اسکے عرض کیا مینے اللہ اور رسول اسکا بہت جانتے ہیں فرمایا یہ معنی ہین نہین ہوسکتا ہے گناہ
اِلَّا بِعِصْمَۃِ اللّٰہِ وَلَا قُوَّۃَ عَلٰی طَاعَۃِ اللّٰہِ اِلَّا بِعَوْنِ اللّٰہِ ر وَھِیَ مَعَ
اللہ کیسے مگر ساتھ محافظت اللہ کے اور نہین ہے قوۃ اللہ کی طاعت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے اور یہی لاحول
وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ کَنْزٌ مِّنْ کُنُوْزِ الْجَنَّۃِ س رمز قَالَ
ساتھ ولا منجا من اللہ الا الیہ کے خزانہ ہے خزانوں بہشت کے سے معنے اسکے یہ ہین نہین جگہ نجات کی اللہ سے
رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
رضیت باللہ لفظ رسول کا مطلب ہے ... اوسکے بہشت معنے اسکے یہ ہین راضی ہوا مین ساتھ اللہ کے ...
رَسُوْلًا نَبِیًّا وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ س مر د مص مَنْ قَالَ اللّٰھُمَّ رَبَّ
اور ساتھ محمد صلعم کے ... نبی اور رسول ہوئے واجب ہوا اسکے لیے بہشت جو کوئی پڑھے اللھم رب السموات کو لاحق ... اللہ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ
اے اللہ پروردگار آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تحقیق مین عہد کرتا ہون تیری پاس
ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا اَنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ
زندگانی مین ساتھ اسکے کہ تحقیق مین گواہی دیتا ہون اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر تو اکیلا ہے تو نہین کوئی شریک

وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ

اور تحقیق محمد صلعم بندے تیرے ہین اور رسول تیرے پس تحقیق تو اگر سونپے گا مجھکو طرف نفس میرے کی تو

مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ

نزدیک کریگا مجھکو برائی سے اور دور کریگا مجھکو بھلائی سے اور تحقیق مین نہین اعتماد کرتا ہون مگر ساتھ رحمت تیری کے

لِیْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّیْنِیْهِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِلَّا قَالَ اللّٰهُ

پس کر میرے لیے نزدیک اپنے ایک عہد کہ پورا کرے تو اسکو دن قیامت کے تحقیق تو نہین خلاف کرتا ہی وعدے کو مگر فرماویگا اللہ

عَزَّ وَجَلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ لِمَلٰٓئِكَتِهٖ اِنَّ عَبْدِیْ عَهِدَ عِنْدِیْ عَهْدًا فَاَوْفُوْهُ

عز وجل دن قیامت کے اپنے فرشتونکو کہ تحقیق بندے میرے نے کیا ہے مجھسے ایک عہد پس پورا کرو تم

اِیَّاهُ فَیُدْخِلُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ قَالَ سُهَیْلٌ فَاَخْبَرْتُ الْقَاسِمَ بْنَ

اسکیلیے پس داخل کریگا اوسکو اللہ عز وجل بہشت مین کہا سہیل نے پس خبر دی مینے قاسم بن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَوْنًا اَخْبَرَنِیْ بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ مَا فِیْ اَهْلِنَا جَارِیَةٌ

عبد الرحمن کو کہ بزرگ تابعین مین سے ہین کہ تحقیق عون نے کہ وہ بھی تابعین مین سے ہین خبر دی مجھکو ساتھ اسطرح کے پس کہا قاسم نے

اِلَّا وَهِیَ تَقُوْلُ هٰذَا فِیْ خِدْرِهَا وَلَمَّا جَلَسَ الرَّجُلُ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

پردے اپنے پر یعنی یہ حدیث صحیح ہے اور خبر دو بزرگ ہمارے مین مشہور رہا اور جبکہ بیٹھا ایک آدمی پیغمبر صلعم کے پاس اور کہا الحمد

حَمْدًا كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا فِیْهِ كَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی فَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ

تک معنی یہ ہین سب تعریف ہے خدا کیلیے تعریف بہت پاک بابرکت جیسکہ دوست رکھتا ہی پروردگار ہمارا اور راضی ہوتا ہے

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا عَشَرَةُ اَمْلَاكٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہی اوس ذات پاک کی کہ جان میری اسکے ہاتہہ مین ہے البتہ تحقیق دوڑے طرف ان لفظون کی دس فرشتے

كُلُّهُمْ حَرِیْصٌ عَلٰی اَنْ یَّكْتُبُوْهَا فَمَا دَرَوْا كَیْفَ یَكْتُبُوْنَهَا حَتّٰی رَفَعُوْهَا

کہ سب آرزومند تھے انکے ثواب لکھنے پر پس نہ جانا انہون نے کہ کیونکر لکھین ثواب انکا یہانتک کے اوٹہا لیگئے انکو

اِلٰی ذِی الْعِزَّةِ فَقَالَ اكْتُبُوْهَا كَمَا قَالَ عَبْدِیْ مسحب وتقدم

طرف اللہ تعالی کی پس فرمایا لکھو اونکو جیسکہ کہا بندے میرے نے صدق و اخلاص سے اور پہلے گذرا

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ خ س اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ص وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

بیان سید الاستغفار کا صبح کی دعا مین فرمایا پیغمبر صلعم نے کہ تحقیق مین البتہ بخشش چاہتا ہون اللہ سے اور توبہ کرتا ہون

فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً ص طس أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً خ س

دن مین ستر بار ف توبہ اور استغفار کرتا ہون زیادہ ستر بار سے

ق طس مِائَةَ مَرَّةٍ طس مص تُوبُوا إِلَى رَبِّكُمْ فَإِنِّي أَتُوبُ

ہر دن توبہ اور استغفار کرتا ہون سو بار توبہ کرو طرف پروردگار اپنے کے واسطے کہ مین توبہ

إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ عو مَا أَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ وَإِنْ عَادَ

کرتا ہون طرف اوسکے دن مین سو بار نہ دوام کیا گناہ پر اوس شخص نے کہ استغفار کی اور اگرچہ پھر

فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً د إِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي وَإِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللهَ

وہی گناہ کرے دن مین ستر بار ف تحقیق البتہ پردہ کیا جاتا ہے دل میرے پر اور تحقیق مین البتہ بخشش

فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ م س وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَخْطَأْتُمْ حَتَّى

دن مین سو بار فرمایا آنحضرت صلعم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین ہے اگر گناہ

تَمْلَأَ خَطَايَاكُمْ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتُمُ اللهَ لَغَفَرَ

تک کہ بھر دیوین گناہ تمھارے اوس چیز کو کہ درمیان آسمان و زمین کے ہے پھر استغفار کرو تم اللہ تعالی سے تو البتہ بخشدے

لَكُمْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُخْطِئُوا لَجَاءَ اللهُ بِقَوْمٍ يُخْطِئُونَ

گناہ تمھارے اور قسم ہے اوس ذات کی کہ جان محمد کی اوسکے ہاتھ مین ہے اگر نہ گناہ کرو تم تو البتہ لاوے اللہ ایک قوم کو کہ گناہ

ثُمَّ يَسْتَغْفِرُونَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ اص وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا

کرین وہ پھر بخشش چاہین وہ اللہ سے پس بخشے اللہ اونکو فرمایا حضرت صلعم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

لَذَهَبَ اللهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ فَيَسْتَغْفِرُونَ اللهَ فَيَغْفِرُ

البتہ لیجاوے اللہ تمکو اور لاوے ایک قوم کو کہ گناہ کرین وہ پس بخشش چاہین اوس سے پس بخشے اللہ

لَهُمْ م مَنِ اسْتَغْفَرَ اللهَ غَفَرَ اللهُ لَهُ ت س مَنْ أَحَبَّ أَنْ تَسُرَّهُ

اونکو جو کوئی بخشش چاہے اللہ سے بخشتا ہے اللہ اوسکو جو کوئی چاہے یہ کہ خوش کرے اوسکو

صَحِيفَتُهُ فَلْيُكْثِرْ فِيهَا مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ طس مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعْمَلُ

اعمالنامہ اوسکا پس چاہیئے کہ بہت درج کرے اوسمین استغفار نہین کوئی مسلمان کہ کرتا ہے

ذَنْبًا إِلَّا وَقَفَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِإِحْصَاءِ ذُنُوبِهِ ثَلٰثَ سَاعَاتٍ

ایک گناہ مگر کہ ٹھیرا رہتا ہے فرشتہ جو متعین ہے ساتھ لکھنے گناہون اوسکے کے تین ساعت تک

فَاِنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ مِنْ ذَنْبِهٖ ذٰلِكَ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ تِلْكَ السَّاعَاتِ

پس اگر بخشش چاہی گنہگار نے اللہ تعالیٰ سے اس گناہ سے کسی ساعت میں ان تین ساعتوں سے

لَمْ يُوْقِفْهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يُعَذِّبْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مس اِنَّ اِبْلِيْسَ قَالَ

نہ آگاہ کریگا فرشتہ اوسکو اوسپر اور نہ عذاب دیا جاویگا دن قیامت کے تحقیق شیطان نے عرض کیا

لِرَبِّهٖ عَزَّوَجَلَّ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا اَبْرَحُ اُغْوِيْ بَنِيْ اٰدَمَ مَا

اپنے پروردگار عزوجل سے قسم ہے عزت تیری کی اور بزرگی تیری کی ہمیشہ گمراہ کرونگا میں بنی آدم کو جب تلک کہ

دَامَتِ الْاَرْوَاحُ فِيْهِمْ فَقَالَ لَهٗ رَبُّهٗ فَبِعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ لَا اَبْرَحُ

جان بیچ اونکے ہے پس فرمایا اوسکو پروردگار اوسکے نے پس قسم ہے عزت اور بزرگی اپنی کی کہ ہمیشہ

اَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُوْنِيْ اص وَتَقَدَّمَ حَدِيْثُ الرَّجُلِ الَّذِيْ جَاءَ النَّبِيَّ

بخشتا رہونگا میں انکو جب تلک کہ بخشش چاہینگے وہ مجھسے اور پہلے گذری صلوٰۃ التوبہ میں حدیث اس شخص کی کہ آیا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاذُنُوْبَاهُ مس مَا مِنْ حَافِظَيْنِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس عرض کیا او سنے افسوس گناہ میرے پر یعنی اسکو بھی استغفار کے لیے فرمایا نہیں کراماً کاتبین

يَرْفَعَانِ اِلَى اللّٰهِ فِيْ يَوْمٍ صَحِيْفَةً فَيَرٰى فِيْ اَوَّلِ الصَّحِيْفَةِ وَفِيْ اٰخِرِهَا

کہ لیجاتے ہیں اللہ کے پاس دن میں اعمالنامہ کسی کا پس دیکھتا ہے اللہ تعالیٰ اول اعمالنامہ میں اور آخر اوسکے میں

اسْتِغْفَارًا كَثِيْرًا اِلَّا قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ مَا

استغفار بہت مگر کہ فرماتا ہے اللہ برکت والا اور برتر کہ تحقیق بخشے میں نے بندے اپنے کیلیے وہ چیز

بَيْنَ طَرَفَيِ الصَّحِيْفَةِ ر مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

کہ درمیان دونوں طرف اعمالنامہ کے ہے ف جو کوئی بخشش چاہے مومن مردوں اور مومن عورتوں

كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ حَسَنَةً ط وَتَقَدَّمَ مَنْ لَزِمَ

لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکے لیے بدلے ہر مومن مرد کے اور مومن عورت کے ایک ایک نیکی اور پہلے گذری حدیث جو کوئی ہمیشگی کرے

الْاِسْتِغْفَارَ وَمَنْ اَكْثَرَ مِنْهُ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَّخْرَجًا

استغفار پڑھنے کی اور جو کوئی بہت پڑھے اوسکو کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکے لیے ہر تنگی سے راہ نکلنے کی

اَلْحَدِيْثَ دس ق حب وَتَقَدَّمَ مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

ساری حدیث اور پہلے گذری یہ حدیث کہ جو شخص بخشش چاہے مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ كُلَّ يَوْمٍ الْحَدِيْثَ ط وَتَقَدَّمَ حَدِيْثُ الرَّجُلِ الَّذِيْ

اور مومن عورتوں کے لیئے ہر دن ساری حدیث اور پہلے گذری نماز توبہ کے بیان مین حدیث اوس

جَاءَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَدُنَا يُذْنِبُ

شخص کی کہ آیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس عرض کیا ای رسول خدا کے ایک ہم مین گناہ کرتا ہے

قَالَ يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ قَالَ يُغْفَرُ لَهٗ طس ط

فرمایا لکھا جاتا ہے اوسپر کہا اوسنے پھر بخشش چاہتا ہے وہ اس سے فرمایا حضرت نے کہ بخشا جاتا ہے گناہ اوسکا

يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِيْ وَرَجَوْتَنِيْ

فرماتا ہے اللہ تعالے اے بیٹے آدم کے تحقیق تو جب تلک کہ دعا کریگا مجھسے اور امید رکھیگا مجھسے

غَفَرْتُ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ مِنْكَ وَلَا اُبَالِيْ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوْبُكَ

بخشونگا مین تجکو اوپر کسی حالت کے ہو تو اور نہین پروا رکھتا مین اے بیٹے آدم کے اگر پہونچین گناہ تیرے

عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِيْ غَفَرْتُ لَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَوْ اَتَيْتَنِيْ

بلندی آسمان تلک پھر بخشش چاہے تو مجھسے بخشونگا مین تیرے لیئے اے بیٹے آدم کے اگر لاوے تو میرے

بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِيْ لَا تُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَاَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا

پاس زمین بھر کر گناہ پھر ملے مجھسے کہ نہ شریک کرتا ہووے میرے کسی کو البتہ لاؤنگا مین تیرے لیے زمین بھر

مَغْفِرَةً ت اِنَّ عَبْدًا اَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا

کر بخشش تحقیق ایک بندہ بندگان خدا سے پہنچا گناہ کو پس کہا اے پروردگار میرے کیا مین نے

فَاغْفِرْ لِيْ فَقَالَ رَبُّهٗ اَعَلِمَ عَبْدِيْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَ

پس بخش اوسکو میرے لیئے پس کہا رب اوسکے نے فرشتون سے کیا جانتا ہے بندہ میرا کہ تحقیق اوسکے لیئے رب ہے کہ بخشتا ہے گناہ اور

يَأْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ ثُمَّ مَكَثَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَصَابَ

پکڑتا ہے سبب اوسکے بخشا مین نے بندے اپنے کو پھر ٹھہرا وہ بندہ گناہ سے اوس مدت تلک کہ چاہا اللہ تعالے نے پھر پہنچا

ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا اٰخَرَ فَاغْفِرْ لِيْ فَقَالَ اَعَلِمَ عَبْدِيْ

ایک گناہ کو پس کہا ای رب میرے کیا مین نے گناہ پس بخش اوسکو میرے لیے پس فرمایا اللہ تعالے نے کیا جانتا ہے بندہ میرا

اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ ثُمَّ مَكَثَ

کہ تحقیق اوسکے لیے رب ہے کہ بخشتا ہے گناہ اور پکڑتا ہے سبب اوسکے بخشا مین نے بندے اپنے کو پھر ٹھہرا گناہ سے بندہ

مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ أَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا آخَرَ فَاغْفِرْ لِي

اوس مدت تلک کہ چاہا اللہ تعالے نے پھر پہنچا ایک گناہ کو پس کہا اے رب میرے کیا مینے گناہ پس بخش اوسکو میرے لیے

فَقَالَ أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ

پس فرمایا اللہ تعالے نے کیا جانا بندہ میرے نے کہ تحقیق اوسکو لیے رب ہے بخشتا ہے گناہ اور پکڑتا ہے سبب اوسکے بخشا مینے

لِعَبْدِي ثَلَاثًا فَلْيَعْمَلْ مَا شَاءَ خ م س طُوبَى لِمَنْ وَجَدَ فِي

بندے اپنے کو تین بار پس چاہیے کہ کرے جو چاہے ف خوشحالی ہے اوسکے لیئے کہ پاوے

صَحِيفَتِهِ اسْتِغْفَارًا كَثِيرًا ق وَتَقَدَّمَ حَدِيثُ الَّذِي شَكَى

اپنے اعمالنامے مین استغفار بہت اور پہلے گذری حدیث اوس شخص کی کہ شکوہ کیا اوسنے

إِلَيْهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرَبَ لِسَانِهِ فَقَالَ أَيْنَ أَنْتَ مِنَ

پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے تیزی زبان اپنی کا پس فرمایا کہان ہے تو

الْاِسْتِغْفَارِ مص ی وَكَيْفِيَّةُ الْاِسْتِغْفَارِ أَسْتَغْفِرُ اللهَ

استغفار سے اور یہ بیان ہے طریق استغفار کا بخشش مانگتا ہون مین اللہ تعالے سے

أَسْتَغْفِرُ اللهَ مو م ت مَنْ قَالَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

بخشش مانگتا ہون مین اللہ تعالے سے ف جو کوئی کہے استغفر اللہ الذی لفظ الیہ تک کہ معنے یہ ہین بخشش چاہتا ہون مین

الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ غُفِرَ لَهُ وَإِنْ كَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ

زندہ قائم رہنے والا اور توبہ کرتا ہون مین طرف اوسکے تو بخشش کیجاتی ہے واسطے اوسکے اگرچہ تحقیق بھاگا ہو

د ت ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ت حب مو ط خَمْسَ مَرَّاتٍ غُفِرَ لَهُ وَ

کہ وہ کبیرہ ہے پڑہے یہ تین بار یا پانچ بار بخشش کیجاتی ہے اوسکے لیے اور

إِنْ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ زَبَدِ الْبَحْرِ مص ق إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُولِ اللهِ

اگرچہ ہوں گناہ اوسپر مانند جھاگ دریا کے اور تحقیق سے تھے ہم یعنے اصحاب البتہ گنتے واسطے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ الْوَاحِدِ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک مجلس مین اس دعا کو اے پروردگار میرے بخش مجکو اور توبہ قبول کر

عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ د حب مِائَةَ مَرَّةٍ ع ه حب

میری تحقیق تو ہے توبہ قبول کرنے والا مہربان فرماتے سو بار یعنی اکثر زبان مبارک پر جاری ہوتی

وَمَا اَحْسَنَ قَوْلَ الرَّبِيْعِ بْنِ خُثَيْمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يَقُلْ اَحَدُكُمْ
اور کیا اچھی ہے بات ربیع بن خثیم تابعی کی راضی ہووے اللہ ان سے کہ نہ کہے ایک تم میں کا جس وقت
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فَيَكُوْنَ ذَنْبًا وَّكِذْبًا بَلْ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ
دل سے بخشش چاہتا ہوں میں اللہ سے اور رجوع کرتا ہوں طرف اوسکے پس ہوتا ہے یہ کہنا گناہ اور جھوٹ بلکہ کہے
اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ وَلَيْسَ كَمَا فَهِمَ بَعْضُ اَئِمَّتِنَا اَنَّ الْاِسْتِغْفَارَ
بخش مجھکو اور رجوع کر بہ ہیرا تہ رحمت و توفیق طاعت کے اور نہیں ہیں معنی قول اوسکے جیسا کہ سمجھے ہیں بعضی پیشوا ہمارے
عَلٰى هٰذَا الْوَجْهِ يَكُوْنُ كِذْبًا بَلْ هُوَ ذَنْبٌ فَاِنَّهٗ اِذَا اسْتَغْفَرَ عَنْ
اسطرح پر ہوتا ہے جھوٹ بلکہ کہتا ہوں میں کہ وہ گناہ ہے اسلیئے کہ تحقیق جب بخشش چاہے
قَلْبٍ لَاهٍ لَا يَسْتَحْضِرُ طَلَبَ الْمَغْفِرَةِ وَلَا يَلْجَاُ اِلَى اللّٰهِ بِقَلْبِهٖ فَاِنَّ
دل غافل سے کہ نہ حاضر کرے مانگنے بخشش کے کو اور نہ التجا لاوے طرف اللہ تعالے کے ساتہ دل اپنے کے پس تحقیق
ذٰلِكَ ذَنْبٌ عِقَابُهُ الْحِرْمَانُ وَهٰذَا كَقَوْلِ رَابِعَةَ اسْتِغْفَارُنَا
یہ گناہ ہے کہ سزا اوسکی بے نصیب ہونا ہے قبولیت استغفار سے اور یہ بات مانند بات حضرت رابعہ بصری رحمہا اللہ کے ہے
يَحْتَاجُ اِلَى اسْتِغْفَارٍ كَثِيْرٍ وَاَمَّا اِذَا قَالَ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ وَلَمْ يَتُبْ
محتاج ہے طرف بہت سے استغفار کے اور اسپر جس وقت کہا زبان سے رجوع کرتا ہوں میں طرف اللہ کے اور نہ رجوع
فَلَا شَكَّ اَنَّهٗ كِذْبٌ وَاَمَّا الدُّعَاءُ بِالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْبَةِ فَاِنَّهٗ وَ
پس نہیں شک کہ تحقیق وہ جھوٹ ہوا اور آپ پر دعا کرنی ساتہ بخشش اور توبہ کے یعنے اللہم اغفر لی وتب علی کے کردعا کرنی پس
اِنْ كَانَ غَافِلًا فَقَدْ يُصَادِفُ وَقْتًا فَيُقْبَلُ فَمَنْ اَكْثَرَ طَرْقَ الْبَابِ
اگرچہ ہووے غافل پس تحقیق پالیتا ہے ایک وقت کو وقتوں قبولیت سے پس قبول کیجاتی ہے دعا اسلیئے کہ جو شخص بہت
يُوْشِكُ اَنْ يَّلِجَ وَيُوَضِّحُ ذٰلِكَ اِكْثَارُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
دروازہ قریب ہے یہ کہ داخل ہوگا اور واضح کرتا ہے اسکو یعنی کہنا اللہم اغفر لی وتب علی کا بہتر ہے بہت کہنا پیغمبر صلعم کا
الْمَجْلِسِ الْوَاحِدِ عَنْهُ مِائَةَ مَرَّةٍ وَقَطْعُهٗ لِمَنْ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
ایک مجلس میں اسی کو سو بار اور قطعی حکم کرنا پیغمبر صلعم کا اوس شخص کے لیئے کہ کہے استغفر اللہ
وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَاِنْ كَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ مَرَّةً اَوْ ثَلٰثَ
واتوب الیہ ساتہ بخشش کے یعنے بشرط حضور قلب کے اور اگرچہ ہو کہ تحقیق بہاگا ہو جہاد سے ایکبار یا تین

مَرَّاتٍ فَهَا قَدْ كُشِفَ لَكَ الْغِطَاءُ فَاخْتَرْ لِنَفْسِكَ مَا يَحْلُوا وَ

بار بس ہشیار رہ کہ کھولا گیا تیرے لیئے پردہ یعنی اس تحقیق سے حقیقت حال کی واضح ہو گئی پس اختیار کر نفس اپنے کے لیئے جو چیز

فِي كِتَابِ الزُّهْدِ عَنْ لُقْمَانَ عَوِّدْ لِسَانَكَ بِاللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي فَإِنَّ

کتاب زہد مین روایت ہے حضرت لقمان سے کہ عادت ڈال زبان اپنی کو اسی بیچ کہ کہ ساتھ اللہم اغفر لی کے اسلیئے کہ

لِلّٰهِ سَاعَاتٍ لَا يَرُدُّ فِيهِنَّ سَائِلًا فَضْلُ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ

خدا تعالیٰ کے لیئے ساعتین ہین کہ نہین محروم کرتا او نمین سائل کو بیان ہے قرآن بزرگ کی فضیلت کا

وَسُوَرٍ مِنْهُ وَآيَاتٍ اِقْرَؤُا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ

اور سورتوں آگو سکیگا اور آیتوں اوسکی کا فرمایا آنحضرت صلعم نے پڑہو قرآن مجید پس تحقیق وہ آویگا دن

الْقِيَمَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ يَقُولُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى مَنْ شَغَلَهُ

قیامت کے شفاعت کرنیوالا واسطے پڑہنے والوں اپنے کے فرماتا ہے اللہ پاک اور برتر جسکو باز رکھے

الْقُرْآنُ عَنْ ذِكْرِي وَمَسْأَلَتِي أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ مَا أُعْطِي السَّائِلِينَ

قرآن یاد میرے سے اور مانگنے میرے سے دیتا ہوں مین اوسکو بہتر اوس چیز سے کہ دیتا ہوں مین مانگنے والوں کو

وَفَضْلُ كَلَامِ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللّٰهِ تَعَالَى

اور بزرگی اللہ تعالیٰ کی کلام کی سب کلاموں پر مانند بزرگی اللہ تعالیٰ کی ہے

عَلَى خَلْقِهِ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَاقْرَؤُهُ فَإِنَّ مَثَلَ الْقُرْآنِ

اوپر سب خلق اوسکی کے سیکھو قرآن اور پڑہو اوسکو پس تحقیق مثال قرآن کی واسطے

لِمَنْ تَعَلَّمَهُ فَقَرَأَهُ وَقَامَ بِهِ كَمَثَلِ جِرَابٍ مَمْلُوٍّ مِسْكًا يَفُوحُ رِيحُهُ

اوس شخص کے کہ سیکھتا ہے اوسکو پھر پڑہتا ہے اور عمل کرتا ہے اوسپر یا رات کو قیام کرتا ہے ساتھ اوسکے مانند مثال تھیلی کے ہے کہ بھری مشک سے پھیلتی ہے خوشبو اوسکی

فِي كُلِّ مَكَانٍ وَمَثَلُ مَنْ تَعَلَّمَهُ فَيَرْقُدُ وَهُوَ فِي جَوْفِهِ كَمَثَلِ

تمام مکان مین اور مثال اوس شخص کی کہ سیکھتا ہے اوسکو پس سو رہتا ہے اور قرآن اوسکے دل مین ہے مانند مثال

جِرَابٍ أُوكِيَ عَلَى مِسْكٍ ت س ق حب مَنْ قَرَءَ

تھیلی کی ہے کہ بند کی گئی مشک پر یعنی تا خوشبو نہ پہیلے ف ۲ جو کوئی پڑھے

حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا

ایک حرف کلام اللہ کا پس اوسکے لیئے نیکی ہے اور نیکی برابر دس نیکی کے

لا اقول الٓمٓ حرف الف حرف ولام حرف ومیم حرف

نہین کہتا مین کہ سارا الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے

ت لا حسد الا فی اثنین رجل اٰتاہ اللہ القراٰن فھو یقوم بہ اٰناء

نہین ہے رشک مگر بیچ دو شخص کے ایک وہ کہ دیا اوسکو اللہ تعالیٰ نے قرآن پس وہ قیام کرتا ہی ساتھ اسکے وقتون

اللیل واٰناء النھار ورجل اٰتاہ اللہ مالا فھو ینفقہ اٰناء اللیل

رات کے مین اور وقتون دن کے مین اور دوسرا وہ شخص کہ دیا ہی اوسکو اللہ تعالیٰ نے مال پس وہ خرچ کرتا ہی اوسکو وقتون رات کے مین

واٰناء النھار خ م یقال لصاحب القراٰن اقرأ وارتق ورتل

اور وقتون دن کے مین ف کہا جاویگا قرآن پڑھنے والے کو پڑھ اور چڑھ یعنی بہشت کے درجون

کما کنت ترتل فی الدنیا فان منزلتک عند اٰخر اٰیۃ تقرأ د

جیسے کہ ٹھہر کر پڑھتا تھا تو دنیا مین پس تحقیق مرتبہ تیرا نزدیک آخر آیت کے ہے کہ پڑھیگا تو

ت الذی یقرأ القراٰن وھو ماھر بہ مع السفرۃ الکرام

جو شخص کہ پڑھتا ہے قرآن اور وہ خوب ماہر ہے ساتھ اوسکے ساتھ فرشتون لکھنے والون بزرگ

البررۃ والذی یقرأہ ویتتعتع فیہ وھو علیہ شاق لہ

نیکو کے ہوگا اور جو شخص کہ پڑھتا ہے قرآن اور اٹکتا ہے اوسمین اور وہ اوسپر مشکل ہوتا ہے واسطے اوسکے دو

اجران خ م الفاتحۃ اعظم سورۃ من القراٰن ھی السبع

ثواب ہوتا ہے الحمد للہ بڑی سورت قرآن سے ہے وہ سات آیتون کی ہے کہ مکرر

المثانی والقراٰن العظیم خ دس واعطیت فاتحۃ الکتاب

پڑھی جاتی ہے اور قرآن ہے بڑا ف فرمایا آنحضرت صلعم نے دیا گیا مین سورہ

من تحت العرش مس بینما جبرئیل قاعد عند النبی

الحمد نیچے عرش کے سے اوس وقت کہ جبرئیل علیہ السلام بیٹھے تھے پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم سمع نقیضا من فوقہ فرفع راسہ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس سنی جبرائیل نے ایک آواز اوپر کیطرف سے پس دیکھا سر اپنا

فقال ھذا ملک نزل الی الارض لم ینزل قط الا الیوم

کہا یہ آواز والا فرشتہ ہے کہ اوترا زمین کیطرف نہین اوترا تھا کبھی مگر آج

فَسَلَّمَ وَقَالَ اَبْشِرْ بِنُوْرَيْنِ اُوْتِيْتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةِ

پس سلام کیا فرشتے نے آنحضرتؐ پر اور کہا خوشوقت ہو ساتھ دو نوروں کے کہ دیے گئے تم وہ دونو نہیں دیا گیا وہ کوئی نبی

اَلْكِتَابِ وَخَوَاتِيْمِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ مِّنْهُمَا اِلَّا

اونمین سے سورہ فاتحہ ہے اور دوسرا خاتمہ سورہ بقرکا نہین پڑہیگا تو کوئی حرف اونمین سے مگر

اُعْطِيْتَهُ م س اَلْبَقَرَةِ اِنَّ الشَّيْطَانَ يَفِرُّ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِيْ

دیا جائیگا ثواب اوسکا یہ بیان ہے فضیلت سورہ بقر کا تحقیق شیطان بھاگتا ہے اوس گھر سے کہ

يُقْرَءُ فِيْهِ الْبَقَرَةُ م ت س اِقْرَءُوْهَا فَاِنَّ اَخْذَهَا بَرَكَةٌ

پڑہی جاتی ہے اوسمین سورہ بقرہ پڑہو سورہ بقرہ کیونکہ پڑہنا اوسکا اور عمل کرنا اوسپر برکت ہے

وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَّلَا يَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ م لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامٌ

اور چھوڑنا اوسکا سبب حسرت کا ہوگا اور نہین طاقت رکھتے اوسکی ساحر ف ہر چیز کے لیے بلندی ہے

وَّسَنَامُ الْقُرْاٰنِ الْبَقَرَةُ ت م س حب مَنْ قَرَأَهَا لَيْلًا

اور بلندی قرآن کی سورہ بقرہ ہے یعنی سب سے بڑی ہے جو کوئی پڑہے سورہ بقرہ رات کو

لَمْ يَدْخُلِ الشَّيْطَانُ بَيْتَهُ ثَلٰثَ لَيَالٍ وَمَنْ قَرَأَهَا نَهَارًا

نہین داخل ہوتا ہے شیطان اوسکے گھر مین تین رات تلک اور جو کوئی پڑہے اسکو دن کو

لَمْ يَدْخُلِ الشَّيْطَانُ بَيْتَهُ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ حب اُعْطِيْتُ

نہین داخل ہوتا ہے شیطان اوسکے گہر مین تین دن تلک فرمایا حضرتؐ نے دیا گیا ہون مین

اَلْبَقَرَةَ مِنَ الذِّكْرِ الْاَوَّلِ م س اَلْبَقَرَةُ وَاٰلُ عِمْرٰنَ اِقْرَءُوا الزَّهْرَاوَيْنِ

سورہ بقرہ لوح محفوظ سے ف یہ بیان ہے فضیلت سورہ بقرہ اور آل عمران کا پڑہو دو سورتین

اَلْبَقَرَةَ وَاٰلَ عِمْرَانَ فَاِنَّهُمَا يَاْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَاَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ

کہ سورہ بقرہ اور آل عمران ہین پس تحقیق یہ دونون آوینگی دن قیامت کے گویا کہ وہ دونون ٹکڑے ہین ابر کے

اَوْ كَاَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ اَوْ كَاَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ

یا گویا کہ وہ دونو سائبان ہین یا گویا کہ وہ دونو ٹکڑے ہین پرند جانورونکی صف باندہے ہوے جھگڑتین کی سے

عَنْ اَصْحَابِهِمَا م اٰيَةُ الْكُرْسِيِّ هِيَ اَعْظَمُ اٰيَةٍ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ

اپنے کی طرف سے یہ بیان ہے فضیلت آیۃ الکرسی کا یہ بزرگترین آیتوں کی ہے بیچ کتاب اللہ کے

مَرَدِهِيَ سَيِّدَةُ اٰيِ الْقُرْاٰنِ ت حب مس لَا تَضَعُهَا

یہ افضل آیتون قرآن کی ہے جو رکھی تو آیۃ الکرسی

عَلٰى مَالٍ وَّلَا وَلَدٍ فَيَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حب الْاٰيَتَانِ اٰمَنَ

کسی مال پر اور اولاد پر تو نزدیک نہین ہونے کا تیرے شیطان فضیلت دو آیتون آمن

الرَّسُوْلُ اٰخِرَ الْبَقَرَةِ لَا تُقْرَاٰنِ فِيْ دَارٍ ثَلٰثَ لَيَالٍ فَيَقْرَبُهَا

الرسول کی کہ اخیر سورۃ بقرہ کا ہے یہ ہے کہ پڑھی جاتی ہین یہ دونون آیتین جس گھر مین تین رات پس نہین

شَيْطَانٌ ت س حب مس اِنَّ اللّٰهَ خَتَمَ الْبَقَرَةَ بِاٰيَتَيْنِ

شیطان تحقیق اللہ تعالے نے ختم کیا سورۂ بقرہ کو ساتھ دو آیتون کے

اَعْطَانِيْهِمَا مِنْ كَنْزِهِ الَّذِيْ تَحْتَ عَرْشِهٖ فَتَعَلَّمُوْهُنَّ وَ

کہ وہی ہین مجھکو خزانے اپنے سے جو نیچے عرش کے ہے یعنے خزانے رحمت ایسے پس سیکھو اونکو اور

عَلِّمُوْهُنَّ نِسَاءَكُمْ وَاَبْنَاءَكُمْ فَاِنَّهَا صَلٰوةٌ وَّقُرْاٰنٌ وَّدُعَاءٌ مس

سکھاؤ اونکو اپنی عورتون کو اور اپنے بیٹونکو پس تحقیق وہ آیتین رحمت ہین اور قرآن ہین اور دعا ہین

الْاَنْعَامُ لَمَّا نَزَلَتْ سَبَّحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ

یہ بیان ہے فضیلت سورۂ انعام کا جب اوتری سورۂ انعام سبحان اللہ کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا

لَقَدْ شَيَّعَ هٰذِهِ السُّوْرَةَ مِنَ الْمَلٰۤئِكَةِ مَاسَدَّ الْاُفُقَ مس

البتہ تحقیق ہمراہ آئے مین اس سورت کے فرشتے اس قدر کہ ڈھانک لیا ہے کنارہ آسمان کو

اَلْكَهْفُ مَنْ قَرَاَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَضَاءَ لَهٗ مِنَ النُّوْرِ مَا بَيْنَ

یہ بیان ہے فضیلت سورۂ کہف کا جو کوئی پڑھے سورۂ کہف دن جمعے کے روشن رہتا ہے اوسکے لیے دل اسکا

الْجُمُعَتَيْنِ مس مَنْ قَرَاَهَا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ اَضَاءَ لَهٗ مِنَ النُّوْرِ

بیان دو جمعون کے یعنے جمعہ آیندہ تلک جو کوئی پڑھے اسکو رات جمعے مین روشن کرتا ہے اللہ اوسکیلئے نور سے

فِيْمَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ مومي مَنْ قَرَاَهَا كَمَا اُنْزِلَتْ

اسقدر کہ فرق ہے درمیان پڑھنے والے اوسکے اور درمیان خانہ کعبہ کے جو کوئی پڑھے اسکو جیسکہ اوتاری گئی

كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا مِّنْ مَّقَامِهٖ اِلٰى مَكَّةَ وَمَنْ قَرَاَ بِعَشْرِ اٰيَاتٍ مِّنْ

ہوگی اوسکے لیے روشنی جگہ اوسکی سے مکے تلک اور جو شخص پڑھے دس آیتین آخر سورۂ

اٰخِرِهَا ثُمَّ خَرَجَ الدَّجَّالُ لَمْ يُسَلَّطْ عَلَيْهِ س مس مَنْ قَرَأَ

کہف سے یعنے وعرضنا جہنم سے آخر تلک پس نکلے دجال تو نہ مسلط کیا جاویگا اسپر جو کوئی پڑھے ہے

سُوْرَةَ الْكَهْفِ كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ مَّقَامِهٖ اِلٰى مَكَّةَ

سورۂ کہف ہوگی اوسکے لیئے روشنی دن قیامت کے جگہ وسکی سے مکہ تلک

وَمَنْ قَرَأَ بِعَشْرِ اٰيَاتٍ مِّنْ اٰخِرِهَا ثُمَّ خَرَجَ الدَّجَّالُ لَمْ يَضُرَّهٗ

اور جو کوئی پڑھے ہے دس آیتین آخر کہف سے پھر نکلے دجال تو نہین ضرر کریگا اسکو

طس مَنْ حَفِظَ عَشْرَ اٰيَاتٍ مِّنْ اَوَّلِهَا عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

جو کوئی یاد کرے دس آیتین اول سورۂ کہف سے یعنی من لدنہ تا رشدا تلک بچایا جاویگا فتنے دجال کے

م د س ت مَنْ حَفِظَ عَشْرَ اٰيَاتٍ م د مَنْ قَرَأَ الْعَشْرَ

جو کوئی یاد کرے دس آیتین یعنے اس روایت مین سراحدیث کا یون آیا ہے اور سے

س لا وَاٰخِرَ مِنَ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ م د

روایت مین یون جو کوئی پڑھے ہے دس آیتین اخیر سورۂ کہف کی بچایا جاویگا فتنے دجال کے سے

س مَنْ قَرَأَ ثَلٰثَ اٰيَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ

جو کوئی پڑھے ہے تین آیتین اول کہف کی بچایا جاویگا فتنے

الدَّجَّالِ ت مَنْ اَدْرَكَ الدَّجَّالَ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَهَا

دجال کے سے جو کوئی پاوے دجال کو بس چاہیئے کہ پڑھے ہے اوسپر اول آیتین سورۂ کہف کی

الْحَدِيْثُ م عه بِاَنَّهَا جَوَارٌ لَّهٗ مِنْ فِتْنَتِهٖ د اُعْطِيْتُ

ساری حدیث اسلیئے کہ وہ آیتین نگہبان ہین اسکی فتنے دجال کے سے فرمایا حضرت صلعم کہ دیا

طٰهٰ وَالطَّوَاسِيْنَ وَالْحَوَامِيْمَ مِنْ اَلْوَاحِ مُوْسٰى مس قَلْبُ

گیا ہون مین سورۂ طٰہٰ اور طواسین یعنی سورۂ نمل اور شعرا و قصص اور حٰمین تختیون موسیٰ کی سے دل

الْقُرْاٰنِ يٰسٓ لَا يَقْرَؤُهَا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اللّٰهَ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ اِلَّا

قرآن کا یس ہے نہین پڑھتا ہے اسکو کوئی شخص کہ چاہتا ہے اللہ کو اور آخرت کے گھر کو مگر بخشا

غُفِرَ لَهٗ اِقْرَؤُهَا عَلٰى مَوْتَاكُمْ س د حب اَلْفَتْحُ هِيَ

جاتا ہے اسکو پڑھو اسکو مردون اپنے پر یہ بیان ہے فضیلت فاتحہ کا فرمایا آنحضرت صلعم

تبارك الملك ت س خ احب الي مما طلعت عليه الشمس

یہ بیان سورۂ ملک کا ہے پیاری ہے نزدیک میرے سب چیزوں سے کہ نکلا اوس پر آفتاب

مس عه ح غفر له حتى غفرله شفعت لرجل آية ثلثون

تیس آیتیں ہیں یعنے تبارک شفاعت کی انہوں نے واسطے ایک آدمی کے یہانتک کہ بخشا گیا

قلب في انها وددت حب غفر له حتى يستغفر لصاحبها

یہ بخشش چاہتی ہے پڑھنے والے اپنے کے لیئے یہانتک کہ بخشا جاتا ہے فرمایا حضرتؐ نے دوست رکھتا ہوں میں کہ بخشی

كل مؤمن مس يؤتى الرجل في قبره فيؤتى رجلاه فتقول

ہر مومن کے دل میں ہو آتے ہیں فرشتے عذاب کے آدمی کے پاس قبر اوسکی میں پس آتے ہیں اوسکے پاؤں کیطرف

ليس لكم سبيل انه كان يقرء بي سورة الملك ثم يؤتى من

پاؤں نہیں ہے تمکو کوئی راہ ساتھ تعرض میرے کہ پڑھتا تھا بسبب میرے نماز میں سورۂ ملک پھر آتے ہیں فرشتے

صدره من بطنه ثم يؤتى من رأسه كل يقول ذلك فهي

سینے کیطرف سے پیٹ کیطرف سے پھر آتے ہیں سر کیطرف سے ہر عضو کہتا ہے یہی بات پس تبارک

تمنع من عذاب القبر وهي في التورية من قرأها في ليلة

منع کرتی ہے فرشتوں کو عذاب قبر سے اور تبارک مذکور ہے توریت میں ساتھ اس فضیلت کے کہ جو شخص پڑھے

فقد اكثر واطيب مومس اذا زلزلت الارض ربع القران

بہت نیکیاں کیں اور اچھا کام کیا سورۂ اذا زلزلت چوتھائی قرآن کے برابر ہے

ت تعدل نصف القران مس يا رسول الله اقرئني

ف برابر ہے وہ آدھے قرآن کی ف ایک شخص نے عرض کی اے رسول خدا پڑھا مجھکو

سورة جامعة فاقرأه اذا زلزلت الارض حتى فرغ منها

ایک سورۂ جامع یعنی اوسمیں مطالب ہیں دو دنیا کے ہوں پس پڑھائی حضرتؐ نے اوسکو اذا زلزلت الارض یہانتک کہ

فقال والذي بعثك بالحق لا ازيد عليها ابدا ثم ادبر الرجل

پس کہا اوس نے قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا تمکو ساتھ حق کے نہ زیادہ کرونگا میں اوس پر کبھی پھر پیٹھ پھیری اوس شخص نے

فقال النبي صلى الله عليه وسلم افلح الرويجل مرتين

پس فرمایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے مطلب یاب ہوا یہ شخص یہ بات دوبار فرمائی

دس حب مس الکافرون ربع القرآن ت تعدل

سورۂ قل یا چوتھائی قرآن کی برابر ہے برابر ہے

ربع القرآن ت مس نعم السورتان ھما تقرآن فی الرکعتین

چوتھائی قرآن کی ف اچھی ہین دعا سورتین کہ وہ پڑہی جاتی ہین دو سنتون فجر کی مین

قبل الفجر الکافرون والاخلاص حب اذا جاء نصر اللہ

یعنے قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد سورۂ اذا جاء چوتھائی قرآن

ربع القرآن ت قل ھو اللہ احد ثلث القرآن خ م ت ق

کے برابر ہے ف سورۂ قل ہو اللہ تہائی قرآن کے برابر ہے

تعدل ثلث القرآن خ د ت ص وقال عن رجل کان یقرأھا

برابر ہے وہ تہائی قرآن کے ف اور فرمایا پیغمبر صلعم نے جب مذکور ہوا ایک شخص کا کہ پڑہتا تھا قل

لاصحابہ فی الصلوٰۃ اخبروہ ان اللہ یحبہ خ م س وقال

یاروں اپنے کی نماز مین خبر دو اوسکو کہ تحقیق اللہ تعالےٰ دوست رکھتا ہے اسکو اور فرمایا پیغمبر صلعم نے

لرجل کان یلازم قراءتھا مع غیرھا فی الصلوٰۃ حبک ایاھا

واسطے ایک شخص کے کہ ہمیشہ پڑہتا تہا قل ہو اللہ ساتہ غیر اوسکے کے نماز مین دوست رکھنا تیرا اوسکو داخل کریگا

ادخلک الجنۃ خ ت وسمع رجلا یقرأھا فقال وجبت الجنۃ

تجھکو بہشت مین اور سنا پیغمبر صلعم نے ایک شخص کو کہ پڑہتا تھا قل ہو اللہ پس فرمایا کہ واجب ہوئی بہشت

ای لہ ت ط اس مس و الذی نفسی بیدہ انھا لتعدل ثلث

یعنی اسکے لیے فرمایا آنحضرت صلعم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین ہے تحقیق قل ہو اللہ

القرآن خ دس من اراد ان ینام علی فراشہ فنام علی

البتہ برابر ہے تہائی قرآن کے جو کوئی چاہے کہ سووے اپنے بچھونے پر پس سووے داہنی

یمینہ ثم قرأ مائۃ مرۃ قل ھو اللہ احد اذا کان یوم القیمۃ

کروٹ اپنی پر پھر پڑہے سو بار قل ہو اللہ جب ہوگا دن قیامت کا

یقول الرب یا عبدی ادخل علی یمینک الجنۃ ت الفلق

فرماویگا اوسکو پروردگار اے بندے میرے داخل ہو اوپر داہنی طرف اپنی کے بہشت مین یہ بیان ہے فضیلت قل

وَالنَّاسُ اَلَا اُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُوْرَتَيْنِ قُرِئَتَا د س اِقْرَأْهُمَا وَ

اور قل اعوذ برب الناس کا فرمایا پیغمبر صلعم نے عقبہ صحابی کو کیا نہ سکھاؤں میں تجھکو اچھی دو سورتیں کہ پڑہی گئی ہیں پڑہ یہ دونوں سورتیں

لَنْ تَقْرَأَ بِمِثْلِهِمَا س حب وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ہرگز نہ پڑہیگا تو کچھ مانند ان دونوں کے یعنے تعوذ کے حق میں اور تھے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کہ

يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجَانِّ وَعَيْنِ الْاِنْسَانِ حَتّٰى نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ اَخَذَ

پناہ پکڑتے تھے جن سے اور نظر آدمی کی سے یعنے ساتہ اور دعاؤں کے یہانتک کہ اوتریں قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ

بِهِمَا وَتَرَكَ مَا سِوَاهُمَا ت س ق مَا سَاَلَ سَائِلٌ وَلَا اسْتَعَاذَ

اونکو اور چھوڑا اوس چیز کو کہ سوا انکے تھی نہ مانگا کسی مانگنے والے نے اور نہ پناہ پکڑی

مُسْتَعِيْذٌ بِمِثْلِهِمَا س مص اِقْرَأْهُمَا كُلَّمَا نِمْتَ وَكُلَّمَا قُمْتَ

کسی پناہ پکڑنیوالے نے ساتہ مانند ان دونوں کے پڑہ ان دونوں کو جب سونے لگے تو اور جب اوٹھے تو

مص اِقْرَأْ بِاَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَاِنَّكَ لَنْ تَقْرَأَ سُوْرَةً اَحَبَّ

پڑہ قل اعوذ برب الفلق پس تحقیق تو ہرگز نہ پڑہیگا کوئی سورت کہ وہ اس سے بہت پیاری ہو

اِلَى اللّٰهِ وَاَبْلَغَ عِنْدَهُ مِنْهَا فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَا تَفُوْتَكَ فَافْعَلْ

طرف اللہ کے اور بہت پہنچنے والی اور خوب پوری ہو نزدیک اوسکے پس جو ہوسکے تو یہ کہ نہ ناغہ ہووے تجھسے یعنے

مس لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا اَبْلَغَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

ہرگز نہ پڑہیگا تو کوئی چیز کہ خوب پوری ہو نزدیک خدا کے قل اعوذ برب الفلق سے

ى اَلَمْ تَرَ اٰيَاتٍ اُنْزِلَتِ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ الْفَلَقُ وَالنَّاسُ

عجیب آیتیں ہیں اوتریں آجکی رات نہیں دیکھیں تونے مانند اونکے کبھی کہ سورۂ فلق اور سورۂ ناس ہیں

م ت س وَالْاَدْعِيَةُ الَّتِىْ هِيَ غَيْرُ مَخْصُوْصَةٍ

اور بیان اون دعاؤں کا ہے کہ وہ نہیں خاص کی گئیں

بِوَقْتٍ وَّلَا سَبَبٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ

ساتہ کسی وقت اور نہ سبب کے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتہ تیرے عجز سے

الْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ

سستی اور نامردی اور بہت بڈہاپے سے اور قرض سے اور گناہ سے یا اللہ تحقیق میں

اعوذ بك من عذاب النار وفتنة النار وفتنة القبر و

پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب آگ کے سے اور فتنے آگ کے سے اور فتنے قبر کے سے اور

عذاب القبر وشر فتنة الغنى وشر فتنة الفقر ومن شر

عذاب قبر کے سے اور برائی فتنے تونگری کے سے اور برائی فتنے محتاجگی کے سے اور برائی

فتنة المسيح الدجال اللهم اغسل خطاياي بماء الثلج و

فتنے کانے دجال کے سے یا اللہ پاک کر گناہ میرے ساتھ پانی برف کے اور

البرد ونق قلبي من الخطايا كما ينقى الثوب الابيض من

اولے کے اور پاک کر دل میرا گناہوں سے جیسے کہ پاک کیا جاتا ہے کپڑا اسفید

الدنس وباعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب

میل سے اور دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسے کہ دوری کی تو نے درمیان

ع اللهم اني اعوذ بك من العجز والكسل والجبن والهرم

یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عاجزی سے اور کاہلی سے اور نامردی اور بڑھاپے سے

واعوذ بك من عذاب القبر واعوذ بك من فتنة المحيا

اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر کے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے فتنے زندگانی

والممات خ م د ت حب مس صط واعوذ بك من

اور موت کے سے اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے

القسوة والغفلة والعيلة والذلة والمسكنة واعوذ بك

سنگدلی سے اور غفلت سے یعنے ادائے طاعت میں اور فقر و فاقے سے اور ذلت اور محتاجگی سے اور پناہ پکڑتا

من الفقر والكفر والفسوق والشقاق والسمعة والرياء و

[illegible]

اعوذ بك من الصمم والبكم والجنون والجذام وسيئ الاسقام

پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے بہرے پن سے اور گونگے پن سے اور سودا سے اور جذام سے اور تمام بری

وضلع الدين حب مس صط اللهم اني اعوذ بك

اور بوجھ قرض کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ
فکر اور غم سے اور عاجزی اور کاہلی اور بخیلی اور نامردی اور بوجہ

الدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ خ م د ت س اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ
قرض کیسے اور غلبے آدمیوں کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی
بخیلی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ پھیرا جاؤں

اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُبِکَ
طرف خوار عمر کے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے فتنے دنیا کے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ خ ت س اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ
عذاب قبر کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عاجزی

وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْھَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰھُمَّ اٰتِ
اور کاہلی سے اور نامردی اور بخل اور بہت بڑھاپے سے اور عذاب قبر کے سے یا اللہ دے

نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا
نفس میرے کو پرہیزگاری و نیکی اور پاک کر اوسکو تو بہتر ہے اون شخصوں کا جو کہ پاک کرتے ہیں نفس کو تو اوسکا ساتھی

وَمَوْلَاھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ
اور مددگار ہے اسکا یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری علم سے کہ نہ نفع دے اور اوس دل سے

لَا یَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا خ
کہ نہ ڈرے اللہ سے اور اوس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور قانع نہ ہو اللہ کے دینے پر اور حریص ہو دنیا پر اور اوس

م ت س مص اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ
یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے اور بخیلی سے

وَسُوْٓءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَۃِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ د س ق حب
اور برائی عمر کی سے اور فتنے سینے کے سے اور عذاب قبر کے سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ
یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ غلبے تیرے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھکو تو ہی زندہ ہے

الذي لا يموت والجن والانس يموتون م خ س اللهم انا

جو نہ مریگا اور جن اور آدمی سب مرینگے یا اللہ تحقیق ہم

نعوذ بك من جهد البلاء ودرك الشقاء وسوء القضاء و

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے مشقت بلا کی سے اور پا لینے بدبختی سے اور بری تقدیر سے اور خوش

شماتة الاعداء خ اللهم اني اعوذ بك من شر ما عملت ومن

ہونے دشمنوں کے سے ف یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اس چیز کی سے کہ کی میں نے

شر ما لم اعمل م دس ق اللهم اني اعوذ بك من شر ما

برائی اس چیز کی سے کہ نہیں کی میں نے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اس چیز کی سے کہ

علمت ومن شر ما لم اعلم س مص اللهم اني اعوذ بك من

جانتا ہوں میں اور برائی اس چیز کی سے کہ نہیں جانتا ہوں میں یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

زوال نعمتك وتحول عافيتك وفجاءة نقمتك وجميع سخطك

جانے رہنے نعمت تیری کے سے اور بدل جانے عافیت تیری کے سے اور ناگہانی عذاب تیرے سے اور سب غصوں تیرے سے

م دس اللهم اني اعوذ بك من شر سمعي ومن شر بصري

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی سماعت اپنی کے سے اور برائی بینائی اپنی کے سے

ومن شر لساني ومن شر قلبي ومن شر منيي ت دس

اور برائی زبان اپنی کی سے اور برائی دل اپنے کے سے اور برائی منی اپنی کے سے

اللهم اني اعوذ بك من الفقر والفاقة والذلة واعوذ بك من

یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے فقر اور فاقے سے اور خواری سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے

ان اظلم او اظلم دس ق مس اللهم اني اعوذ بك من الهدم

اس سے کہ ظلم کروں میں یا ظلم کیا جاؤں میں یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے مکان گر پڑنے سے

واعوذ بك من التردي واعوذ بك من الغرق والحرق و

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گر پڑنے بلندی کی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے ڈوبنے سے اور جلنے سے اور

الهرم واعوذ بك ان يتخبطني الشيطان عند الموت واعوذ بك

بہت بڑھاپے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ حیران کرے مجھکو شیطان نزدیک مرنیکے اور پناہ پکڑتا ہوں

مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا

اس سے کہ مرون مین تیری راہ مین پیٹھ پھیر کر یعنے جہاد سے بھاگ کر اور پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے اس سے کہ مرون مین

دس مس اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ

یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے برے اخلاق سے اور برے

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ ت حب مس وَالْاَدْوَاءِ ت اَللّٰهُمَّ

عملون سے اور بری خواہشون سے اور بری بیماریون سے یا اللہ

اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

تحقیق ہم مانگتے ہین تجھسے بھلائی اوس چیز کی کہ مانگی تجھسے نبی تیرے نے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ

آلہ وسلم ہین اور پناہ پکڑتے ہین ہم ساتھ تیری برائی اوس چیز کی سے کہ پناہ مانگی اوس سے تیرے نبی نے کہ حضرت محمد صلے

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور تجھسے مدد مانگی گئی ہے اور تجھ پر ہے کفایت یعنی کوئی مہم کو کافی ہے اور نہین ہے

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ت اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ

قوت عبادت کی مگر ساتھ مدد اللہ کے ۳ یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے ہمسائے برے سے بیچ گھر

الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ س حب مس اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

رہنے کے کیونکہ تحقیق ہمسایہ جنگل کا بدل جاتا ہے پناہ مانگتا ہون ساتھ اللہ کے

مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّیْنِ س حب مس اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

کفر سے اور قرض سے یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے بہت

غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ مس حب

قرضدار ہونے سے اور غلبے دشمن کے سے اور خوش ہونے دشمنون کے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَدُعَاءٍ

یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے اوس علم سے کہ نفع نہ دے اور اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور

لَا یُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ مس مص وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ

کہ نہ مقبول ہو اور اوس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور پناہ مانگتا ہون بھوک سے کیونکہ وہ بری ساتھی ہے

صح وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَبِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَمِنَ الْكَسَلِ وَالْبُخْلِ

اور پناہ مانگتا ہون مین خیانت سے پس بری خصلت پوشیدہ اور کاہلی سے اور بخیلی سے

وَالْجُبْنِ وَمِنَ الْهَرَمِ وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَمِنْ فِتْنَةِ

اور نامردی سے اور بہت بڑہاپے سے اور اوس سے کہ پھر اجاؤن طرف خوار تر عمر کے اور فتنے

الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ

دجال کے سے اور عذاب قبر کے سے اور فتنے زندگانی اور موت کے سے یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہین تجھے

عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّ

عمل کہ لازم کرین بخشش تیری کو اور مانگتے ہین عمل کہ نجات دین حکم تیرے سے اور محفوظ رہنا ہر گناہ سے اور

الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ صح اَللّٰهُمَّ

غنیمت ہر نیکی سے اور مراد کو پہنچنا ساتہ بہشت کے اور نجات آگ سے یا اللہ

اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ حب

تحقیق مین مانگتا ہون تجھے علم نفع دینے والا اور پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے اوس علم سے کہ نہ نفع دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَعَمَلٍ لَّا يُرْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ

یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے اس علم سے کہ نہ نفع دے اور اس عمل سے کہ نہ چڑہایا جاوے آسمان

وَقَوْلٍ لَّا يُسْمَعُ حب صح اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ

اور اس دعا سے کہ نہ قبول ہو یا اللہ تحقیق ہم پناہ مانگتے ہین ساتہ تیرے اس سے

نَّرْجِعَ عَلٰٓى اَعْقَابِنَآ اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا مو خ م نَعُوْذُ بِاللّٰهِ

کہ پھرین ہم اپنے پیر یعنے مرتد ہو جاوین بعد یا ان کے یا فتنے مین ڈالے جاوین دین اپنے سے پناہ مانگتے ہین ہم

مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

ساتہ اللہ کے عذاب آگ کے سے اور پناہ مانگتے ہین ہم ساتہ اللہ کے فتنون سے جو ظاہر ہوئے ان مین سے اور جو پوشیدہ ہین

نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ عو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ

پناہ مانگتے ہین ہم ساتہ اللہ کے فتنے دجال کے سے یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے اس علم سے

لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ

کہ نہ نفع دے اور اس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور اس دعا سے کہ نہ مقبول ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ مص طس اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ
یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے ان چار ونسے ۔ یا اللہ بخش میرے لیے سب

ذُنُوْبِیْ وَخَطَایَایَ وَعَمَدِیْ طس اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ دُعَاءٍ
گناہ میرے جو چوک کر کیئے ہین اور جو جانکر کیئے ہین ۔ یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے اس دعا سے

لَا یُسْمَعُ وَقَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ
کہ نہ مقبول ہو اور اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو ۔ یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون

مِنَ الْکَسَلِ وَالْھَرَمِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ط اَللّٰهُمَّ
کاہلی سے اور رہبت بڑہاپے سے اور فتنے سینے کے سے اور عذاب قبر کے سے ۔ یا اللہ

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ یَوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَیْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ
تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے برے دن سے یعنے جسمین برائی دین و دنیا کی واقع ہو اور بری ساعت سے

السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ ط
سے اور یار برے سے اور ہمسائے برے سے بیچ گھر سکونت کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّءِ الْاَسْقَامِ
یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے کوڑہ سے اور سودا سے اور جذام سے اور بری بیماریون سے

د س مص اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ
یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے مخالفت سے اور نفاق سے اور برے

الْاَخْلَاقِ د اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ
خلقون سے ۔ یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے بھوک سے پس تحقیق وہ بری ہمخواب ہے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ د اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ
اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے خیانت سے پس تحقیق وہ بری مصاحب ہے ۔ یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون

مِنَ الْاَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ
چار چیز سے اوس علم سے کہ نہ نفع دے اور اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو

وَمِنْ دُعَاءٍ لَا یُسْمَعُ د اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ
اور اوس دعا سے کہ نہ مقبول ہو ۔ یا اللہ اے پروردگار ہمارے دے ہمکو دنیا مین بھلائی اور آخرت مین

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ م دس اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ

بہلائی اور بچا ہمکو عذاب آگ کے سے یا اللہ بخش واسطے میرے گناہ کہ چوک کر کیئے مین

وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ خ م مص

اور بیجانی سے کیئے ہین اور زیادتی میری بیچ کام میرے کے اور وہ گناہ کہ تو بہت جانتا ہے اوسکو مجھسے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَائِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ

یا اللہ بخش میرے لیے گناہ میرے کہ قصداً کیئے ہین اور ہنسی سے کیئے ہین اور چوک کر کیئے ہین اور جانکر کیئے ہین اور سب میرے پاس

خ م اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ خ م

موجود ہین تو ہی آگے کرنیوالا ساتہ رحمت و بخشش اپنی کے اور تو ہی پیچھے رکہنے والا رحمت سے اور تو ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَائِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ

یا اللہ بخش میرے لیئے گناہ جو قصداً کیئے ہین اور ہنسی سے کیئے ہین اور چوک کر کیئے ہین اور جانکر کیئے ہین اور یہ سب میرے

عِنْدِيْ مص اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّيْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

پاس موجود ہین یا اللہ دہو مجہسے گناہ میرے ساتہ پانی برف اور اولے کے

وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَ

اور پاک کر دل میرا گناہوں سے جیسے کہ پاک کیا تو نے کپڑے سفید کو میل سے اور

بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ خ

دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسکہ دوری کی تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے

م اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ م س

یا اللہ پہیرنے والے دلوں کے پہیر دل ہمارے طاعت اپنی پر

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ م اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ م اَللّٰهُمَّ

یا اللہ راہ دکہا مجہکو اور استقامت دے مجکو راہ مستقیم پر یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہوں تجہسے ہدایت اور استقامت یا اللہ

اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى م ت ق اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ

تحقیق مین مانگتا ہون تجہسے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور بے پروائی خلق سے اور تونگری دل کی یا اللہ سنوار

لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ

میرے لیئے دین میرا وہ جو بچاؤ ہے کام میرے کا اور سنوار میرے لیئے دنیا میری کہ جس مین

یہ چار مرتبہ پڑھے

فیہا معاشی واصلح لی آخرتی التی فیہا معادی واجعل الحیوۃ

زندگانی میری ہے اور سنوار میرے لیے آخرت میری کہ جس میں بازگشت میری ہے اور کر زندگانی کو سبب

زیادۃ لی فی کل خیر واجعل الموت راحۃ لی من کل شر م

زیادتی کا واسطے میرے ہر نیکی میں اور کر موت کو راحت میرے لیے ہر برائی سے

اللہم اغفر لی وارحمنی وعافنی وارزقنی م واہدنی م

یا اللہ بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر اور عافیت دے مجھکو اور روزی دے مجھکو اور سیدھی راہ دکھا مجھکو

رب اعنی ولا تعن علی وانصرنی ولا تنصر علی وامکر لی

اے رب میرے مدد کر میری اور نہ مدد کر دشمنوں کی میرے ضرر پر اور مدد دے مجھکو اور نہ مدد دے انکو مجھپر اور

ولا تمکر علی واہدنی ویسر الہدی لی وانصرنی علی من بغی علی رب

اور نہ مکر کر واسطے میرے ضرر پر اور سیدھی راہ دکھا مجھکو اور آسان کر سیدھی راہ چلنی میرے لیے اور مدد دے مجھکو اس

اجعلنی لک ذکارا لک شکارا لک رہابا لک مطواعا لک

اے پروردگار میرے کر مجھکو کہ ہوؤں تجھکو بہت یاد کرنیوالا تیرا بہت شکر کرنیوالا تجھسے بہت ڈرنیوالا تیری بہت طاعت کرنیوالا

مص مطیعا الیک مخبتا الیک اواہا منیبا رب تقبل توبتی واغسل

تابعداری کرنیوالا فروتنی کرنیوالا طرف تیری بہت آہ و نالہ کرنیوالا توبہ کرنیوالا اے رب میرے قبول کر توبہ میری اور دھو

حوبتی واجب دعوتی وثبت حجتی وسدد لسانی واہد قلبی و

گناہ میرے اور قبول کر دعا میری اور ثابت رکھ دلیل میری اور سیدھی کر زبان میری اور راہ دکھا دل میرے کو

اسلل سخیمۃ صدری ع ہ حب مس مص اللہم اغفر لنا وارحمنا

اور نکال کینہ میرے سینے کا   یا اللہ بخش ہمکو اور رحم کر ہمپر

وارض عنا وتقبل منا وادخلنا الجنۃ ونجنا من النار و

اور راضی ہو ہمسے اور قبول کر ہمسے اعمال ہمارے اور داخل کر ہمکو بہشت میں اور نجات دے ہمکو آگ سے اور

اصلح لنا شاننا کلہ ق د اللہم الف بین قلوبنا واصلح ذات

سنوار ہمارے لیے سب کام ہمارے   یا اللہ الفت ڈال درمیان دلوں ہمارے کے اور اصلاح کر درمیان

بیننا واہدنا سبل السلام ونجنا من الظلمات الی النور

ہمارے اور دکھا ہمکو راہیں سلامتی کی اور نجات دے ہمکو کفر کے اندھیروں سے طرف ایمان کی روشنی کی

وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا

اور بچا ہمکو گناہوں سے جو کچھ ظاہر ہوئے اونمیں سے اور جو کچھ چھپے ہیں اور برکت دے ہمارے لیئے سماعتوں ہماری میں

وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ

اور بینائیوں ہماری میں اور دلوں ہمارے میں اور بیبیوں ہماری میں اور اولاد ہماری میں اور قبول کر توبہ ہماری کیونکہ تو تحقیق

التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِينَ بِهَا قَابِلِيهَا

توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے اور کر ہمکو شکر کرنیوالا نعمت اپنی کا تعریف کرنیوالا اوسکا قبول کرنیوالا اوسکا

وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا د حب مس ط اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ

اور تمام کر اوسکو ہمپر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے ثابت رہنا

فِي الْأَمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ

امر دین میں اور مانگتا ہوں تجھسے شکر نعمت تیری کا اور اچھی کرنی عبادت تیری اور مانگتا ہوں تجھسے

وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيمًا وَخُلُقًا

اور اچھی عبادت تیری اور زبان سچی اور دل سلامت یعنے پاک برے عقائد اور برے اخلاق سے

مُسْتَقِيمًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ جانتا ہے تو برائی اوسکی اور مانگتا ہوں میں تجھسے بھلائی

مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

اوس چیز کی کہ جانتا ہے تو بھلائی اوسکی اور بخشش مانگتا ہوں تجھسے اوس گناہ سے کہ جانتا ہے تو تحقیق تو ہی ہے جاننے والا غیبوں کا

ت حب مس مص اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا

یا اللہ بخش میرے لیئے وہ گناہ کہ پہلے کیئے میںنے اور پیچھے

أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي

کیے میںنے اور جو پوشیدہ کیئے میںنے اور ظاہر کیئے میںنے اور وہ جو تو بہت جانتا ہے اونکو مجھسے

مس لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ

نہیں کوئی معبود مگر تو یا اللہ نصیب کر ہمارے لیئے ڈر اپنے سے وہ چیز کہ حائل

بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ

ہوجاوے بسبب اوسکے درمیان ہمارے اور درمیان گناہوں تیرے کے اور نصیب کر ہمکو طاعت اپنی سے وہ چیز کہ پہنچاوے تو بسبب اوسکے

جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا

بہشت اپنے مین اور نصیب کر یقین سے وہ چیز کہ آسان کریگا تو سبب اوسکے ہمپر مصیبتین دنیا کی اور فائدہ مند کر ہمکو

بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا

ساتہ شنوائیون ہماری کے اور بینائیون ہمارے کے اور قوت ہمارے کے جبتک کہ زندہ رکہے تو ہمکو اور کر فائدہ مندی کو وارث ہمارا

وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ

اور کر کینہ کشی ہماری اوس شخص پر کہ ظلم کیا ہے ہمپر اور مدد کر ہمکو اوس شخص پر کہ دشمنی کی ہے ہمسے اور نہ کر

مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا

مصیبت ہماری ہمارے دین مین اور نہ کر دنیا کو بہت بڑا غم ہمارا اور نہ نہایت علم ہمارے کے

وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا ت س

اور نہ نہایت رغبت ہماری کی اور نہ مسلط کر ہمپر اوسکو کہ نہ رحم کرے ہمپر ۲

مس اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَأَعْطِنَا وَلَا

یا اللہ زیادہ دے ہمکو علم اور عقل اور نعمتین اپنی اور نہ کم کر نعمتین ہمسے اور بزرگ قدر رکہہ ہمکو اور نہ

تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَارْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ت مس

محروم کر ہمکو اور پسند کر ہمکو اور غالب کر دشمنان دین پر اور پسند کر کسیکو ہمپر اور راضی کر ہمکو اپنی تقدیر پر اور راضی

اَللّٰهُمَّ أَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَأَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ ت اَللّٰهُمَّ

اگرچہ کم ہو یا اللہ دل مین ڈال میرے ہدایت میری اور بچا مجھکو برائی نفس میری کی سے یا اللہ بچا

قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاعْزِمْ لِيْ عَلٰى رُشْدِ أَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا أَسْرَرْتُ

مجھکو برائی نفس میری سے اور حکم کر میرے لیے اوپر بہلائی کام میرے کے یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پوشیدہ

وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَخْطَأْتُ وَمَا عَمَدْتُ وَمَا جَهِلْتُ مس

کیئے اور جو ظاہر کیئے مینے اور جو چوک کر کیئے مینے اور جو جانکر کیئے مینے اور جو نادانی سے کیئے مینے

س حب أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ت

مانگتا ہون مین اللہ تعالی سے عافیت دنیا اور آخرت مین

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ

یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجہسے توفیق بہلائیون کے کرنے کی اور چہوڑنے برائیون کی اور دوستی

الْمَسَاكِينِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَا اَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً

محتاجون کی اور یہ کہ بخشے تو مجھکو اور رحم کرے مجھپر اور جب چاہے تو ساتہ کسی قوم کے فتنہ

فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَاَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ

پس مار مجھکو غیر فتنہ زدہ اور مانگتا ہون مین تجھسے محبت تیری اور محبت اوسکی کہ دوست رکھتا ہے تجھکو اور مانگتا

عَمَلٍ يُّقَرِّبُ اِلٰى حُبِّكَ ت مس اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ

اوس عمل کی کہ نزدیک کرے طرف محبت تیری کے یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے محبت تیری

وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

اور محبت اوسکی کہ دوست رکھے تجھکو اور محبت اوس عمل کی کہ پہنچاوے مجھکو محبت تیری کو یا اللہ کر محبت

حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ ت

اپنی بہت پیاری طرف میری محبت جان میری کی سے اور اہل میرے کیسے اور ٹھنڈے پانی کے سے

مس اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِيْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ

یا اللہ نصیب کر مجھکو محبت اپنی اور محبت اوس شخص کی کہ نفع دے مجھکو محبت اوسکی تیرے پاس

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ

یا اللہ پس جیسا نصیب کیا تو نے مجھکو وہ چیز کہ دوست رکھتا ہون مین پس کر اوسکو سبب قوت میری کا اوس چیز مین کہ دوست

وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا فِيْمَا تُحِبُّ ت اَللّٰهُمَّ

اور وہ چیز کہ از رکھی تو نے مجھسے یعنی شادی اوس چیز سے کہ دوست رکھتا ہون مین پس کر اوسکو فراغت میری کا سبب اوس چیز کے کہ دوست

مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ وَانْصُرْنِيْ

یا اللہ فائدہ مند کر مجھکو ساتہ سماعت میری کے اور بینائی میری کے اور کر اونکو وارث مجھسے اور مدد دے مجھکو

عَلٰى مَنْ يَّظْلِمُنِيْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَارِيْ ت مس د يَا مُقَلِّبَ

اوپر اوس شخص کے کہ ظلم کرے مجھپر اور لے اوس سے کینہ اور بدلہ میرا اے پھیرنے والے

الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ ت س مس ا ص

دلون کے ثابت رکھہ دل میرا دین اپنے پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ

یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے وہ ایمان کہ متغیر نہو اور وہ نعمت کہ نہ فنا ہو اور رفاقت

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ اَعْلٰی دَرَجَۃِ الْجَنَّۃِ جَنَّۃِ الْخُلْدِ

نبی اپنے کے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہین اونچے بلند تر درجے بہشت کے کہ نام اسکا جنۃ الخلد ہے

س ح ب مس اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ صِحَّۃً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا

ف یاالہٰ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے صحت ایمان مین اور ایمان

فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا تَتْبَعُہٗ فَلَاحًا وَّرَحْمَۃً مِّنْکَ وَ

بیچ نیک خلق کے اور مراد پانی کہ پیچھے لاوے تواوسکے چھٹکارا اور رحمت تجھسے اور

عَافِیَۃً وَّمَغْفِرَۃً مِّنْکَ وَرِضْوَانًا س مس اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ

عافیت اور بخشش تجھسے اور خوشنودی یا اللہ فائدہ دے مجھکو ساتھ

بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا تَنْفَعُنِیْ بِہٖ

اوس چیز کے کہ سکھائی تونے اور سکھا مجھکو وہ چیز کہ فائدہ دے مجھکو اور نصیب کر مجھکو وہ علم کہ نفع دے مجھکو ساتھ اوسکے

س مس اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ

یا اللہ نفع دے مجھکو ساتھ اوس چیز کے کہ سکھائی تونے مجھکو اور سکھا مجھکو وہ چیز کہ نفع دے مجھکو

وَزِدْنِیْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ حَالِ

اور زیادہ کر مجھکو علم شکر ہے اللہ تعالے کا بہر حال اور پناہ مانگتا ہون ساتھ اللہ تعالے کے حال

اَھْلِ النَّارِ ت ق مص اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِکَ

دوزخ والون کے سے ف یا اللہ بحق جاننے اپنے کے علم غیب کو اور بحق قدرت اپنی کے

عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیٰوۃَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا

خلق پر زندہ رکھ مجھکو جب تک کہ جانے تو زندگانی بہتر میرے لیئے اور مار مجھکو جب

عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ خَیْرًا لِّیْ وَاَسْاَلُکَ خَشْیَتَکَ فِی الْغَیْبِ وَ

جانے تو مرنے کو بہتر میرے لیئے اور مانگتا ہون مین تجھسے ڈر تیرا باطن اور

الشَّھَادَۃِ وَکَلِمَۃَ الْاِخْلَاصِ فِی الرِّضٰی وَالْغَضَبِ وَاَسْاَلُکَ

ظاہر مین اور مانگتا ہون کہنا کلمہ حق کا خوشی اور غضب مین اور مانگتا ہون تجھسے

نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَقُرَّۃَ عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُکَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ

نعمت کہ نہ فنا ہو اور ٹھنڈک آنکھ کی کہ نہ منقطع ہو اور مانگتا ہون تجھسے راضی ہونا ساتھ تقدیر

اے نعمت ایمان پر کہ فرض کیجئے اگر دنیا مین کوئی تمام بلاؤن مین گرفتار ہو تو نجات پانا دوزخ سے کفایت کرتا ہے نعمت ہونے مین اور واجب کرتا ہے شکر کو کذا ذکرہ الفخر ۱۲ م الرضی

وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ
اور خنکی زندگانی کی پیچھے مرنے کے اور لذت دیکھنے کی طرف منہ تیرے کے اور شوق

اِلٰى لِقَائِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ
طرف ملنے تیرے کے اور پناہ مانگتا ہون تجھسے سختی ضرر کرنیوالی سے اور فتنے گمراہ کرنیوالے سے

اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ ص س ا
یا اللہ آراستہ کر ہمکو ساتھ زینت ایمان کے اور کر ہمکو راہ دکھانیوالے راہ پانیوالے

ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ
یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے تمام بھلائیان اس جہان میں اور اس جہان میں جو کچھ کہ جانتا ہون میں

مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ
اوس سے اور جو کچھ کہ نہین جانتا ہون مین اور پناہ پکڑتا ہون مین ساتھ تیرے تمام برائیون سے اس جہان مین اور

مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ
جو کچھ کہ جانتا ہون مین اوس سے اور جو کچھ کہ نہین جانتا ہون مین یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بھلائی او چیز کی

عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ
بندے تیرے نے اور نبی تیرے نے اور پناہ مانگتا ہون مین ساتھ تیرے برائی او چیز کی سے کہ پناہ مانگی اس سے بندے تیرے

وَنَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ
اور نبی تیرے نے یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بہشت اور وہ چیز کہ نزدیک کرے طرف اسکے کلام ہو

اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ
یا کام اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے دوزخ سے اور اوس چیز سے کہ نزدیک کرے طرف اوسکی کلام ہو یا

عَمَلٍ وَاَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِّيْ خَيْرًا ق حب ص س
کام اور مانگتا ہون تجھسے یہ کہ کرے تو ہر تقدیر میرے لیئے بہتر

وَاَسْاَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا
اور مانگتا ہون مین تجھسے یہ کہ جو کچھ حکم کیا تو نے میرے لیئے کسی امر سے کر ہے تو انجام اوسکا اچھا

مس اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ
یا اللہ اچھا کر انجام ہمارا سب کامون مین اور بچا ہمکو

خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ حب مس اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي

رسوائی دنیا اور عذاب آخرت کی سے یا اللہ نگاہ رکھ مجھکو

بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِي بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفَظْنِي

ساتھ اسلام کے کھڑے ہوئے اور نگاہ رکھ مجھکو ساتھ اسلام کے بیٹھے ہوئے اور نگاہ رکھ مجھکو

بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّي

ساتھ اسلام کے سوتے اور نہ خوش کر بسبب مصیبت میری کے دشمن کو اور نہ حاسد کو یا اللہ تحقیق مین

اَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ مس حب اَللّٰهُمَّ

مانگتا ہون تجھسے ہر بھلائی کہ خزانے اوسکے بیچ ہاتھ تیرے کے ہین یا اللہ

اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ وَاَسْأَلُكَ مِنَ

تحقیق مین پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ تو پکڑنیوالا ہے بال پیشانی اوسکی کے اور مانگتا ہون تجھسے

الْخَيْرِ الَّذِي هُوَ بِيَدِكَ كُلِّهٖ حب اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ

تمام بھلائیان جو کہ تیرے ہاتھ مین ہین یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہین تجھسے اعمال کہ واجب کرین

رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَالْغَنِيْمَةَ

رحمت تیری کو اور لازم کرین بخشش تیری کو اور سلامتی ہر گناہ سے اور غنیمت

مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ مس ط اَللّٰهُمَّ

ہر نیکی سے اور مراد پانی ساتھ بہشت کے اور نجات آگ سے یا اللہ

لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا

نہ چھوڑ ہمارے لیئے کوئی گناہ مگر کہ بخشے تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی فکر مگر کہ دور کرے تو اوسکو اور نہ کوئی قرض

قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا

مگر کہ ادا کرے تو اوسکو اور نہ کوئی حاجت حاجتوں دنیا اور آخرت کی سے مگر کہ روا کرے تو اوسکو

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط طب اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

اے بہت رحم کرنیوالے رحم کرنیوالون سے یا اللہ مدد کر ہماری اپنے ذکر کرنے پر اور اپنے شکر کرنے پر

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ مس اَللّٰهُمَّ اَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر یا اللہ مدد کر میری ذکر کرنے اپنے پر اور شکر کرنے اپنے پر

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي

اور اچھی کرنے عبادت اپنی پر یا اللہ قناعت دے ہمکو ساتھ اسچیز کے کہ نصیب کی تونے مجھکو اور برکت

فِيهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ مس اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ

اوسمین اور خلیفہ ہو ہر چیز میری پر کہ غائب ہے یعنی مال اہل میرے اپنی حفاظت مین کہ یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون

عِيشَةً نَقِيَّةً وَمِيتَةً سَوِيَّةً وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزِيٍّ وَلَا فَاضِحٍ

تجھسے زندگانی پاکیزہ اور مرنا اچھا یعنے با ایمان اور پھرنا کہ خوار نہو یعنی دن حشر کے اور نہ فضیحت کرنیوالا

مس اَللّٰهُمَّ اِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّ فِي رِضَاكَ ضَعْفِي وَخُذْ اِلَى

یا اللہ تحقیق مین ضعیف ہون پس قوت دے بیچ حاصل کرنے خوشی اپنے کے ناتوانی میری کو اور کھینچ طرف

الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِي وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَائِي اَللّٰهُمَّ اِنِّي

بھلائی کے بال پیشانی میرے کے اور کر اسلام کو نہایت رضا اور اصل مقصود میرے اوپر اسکو یا اللہ تحقیق مین

ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي وَاِنِّي ذَلِيلٌ فَاَعِزَّنِي وَاِنِّي فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي

ضعیف ہون پس قوی کر مجھکو اور تحقیق مین ذلیل ہون پس عزت دے مجھکو اور تحقیق مین محتاج ہون پس نق

مس مص اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَيْءَ

یا اللہ تو ہی پہلے تھا پس نہ تھی کوئی چیز پہلے تیرے اور تو ہی آخر ہے پس نہین کوئی چیز

بَعْدَكَ اَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِيَتُهَا بِيَدِكَ وَاَعُوذُ بِكَ

پیچھے تیرے اور پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے ہر زمین کے چلنے والی کہ بال پیشانی اوسکی کے تیرے ہاتھ مین ہین اور

مِنَ الْاِثْمِ وَالْكَسَلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاَعُوذُ بِكَ

گناہ سے اور کاہلی سے اور عذاب قبر اور فتنے محتاجگی کے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے

مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا نَقَّيْتَ

گناہ کی جگہ سے اور قرض سے یا اللہ پاک کر مجھکو گناہون میرے سے جیسے کہ پاک کیا تونے

الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ

کپڑا سفید میل سے یا اللہ دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہون میرے کے

كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هٰذَا مَا سَاَلَ مُحَمَّدٌ رَبَّهُ

جیسے کہ دوری کی تونے درمیان مشرق اور مغرب کے یہ وہ دعا ہے کہ مانگی محمد صلعم نے رب اپنے سے

ط طس اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَ الْمَسْاَلَةِ وَخَیْرَ الدُّعَاءِ

یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بہترین سوال اور اچھی دعا

وَخَیْرَ النَّجَاحِ وَخَیْرَ الْعَمَلِ وَخَیْرَ الثَّوَابِ وَخَیْرَ الْحَیٰوةِ وَخَیْرَ الْمَمَاتِ

اور اچھی مراد پانی اور اچھے عمل اور اچھا ثواب اور اچھی زندگانی اور اچھا مرنا

وَثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ مَوَازِیْنِیْ وَحَقِّقْ اِیْمَانِیْ وَارْفَعْ دَرَجَتِیْ

اور ثابت رکھہ مجھکو یعنی اسلام پر اور بھاری کر بوجھ اعمال میرے کی اور ثابت اور استوار رکھہ ایمان میرا اور بلند کر

وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَاغْفِرْ خَطِیْئَتِیْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی

اور قبول کر نماز میری اور بخش گناہ میرے اور مانگتا ہون تجھسے درجے بلند

مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَیْرِ وَخَوَاتِمَهٗ

بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے سر بھلائی کے اور انتہائین اوسکی

وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ وَالدَّرَجَاتِ

اور بھلائیان جامع اور اول اوسکا اور آخر اوسکا اور ظاہر اوسکا اور باطن اوسکا اور درجے

الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَ مَا اٰتِیْ وَخَیْرَ

بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بھلائی اوس چیز کی کہ لاتا ہون یعنی

مَا اَفْعَلُ وَخَیْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَیْرَ مَا بَطَنَ وَخَیْرَ مَا ظَهَرَ وَ

اوس چیز کی کہ کرتا ہون مین اعضا سے اور بھلائی اوس چیز کی کہ کرتا ہون مین دل سے اور بھلائی اوس چیز کی کہ پوشیدہ ہے اور بھلائی

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ

اور درجے بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے یہ کہ

تَرْفَعَ ذِكْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَ

بلند کرے تو ذکر میرا اور دور کرے تو بوجھ گناہ میرے کا اور اچھا کرے تو حال میرا اور پاک کرے تو دل میرا

تُحَصِّنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ

اور محفوظ رکھے تو ستر میرا اور روشن کرے تو دل میرا اور بخشے تو میرے لیے گناہ میرے اور مانگتا ہون مین تجھسے

الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِیْ فِیْ

درجے بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون یہ کہ برکت دے تو میرے لیے سماعت

سَمْعِیْ وَفِیْ بَصَرِیْ وَفِیْ رُوْحِیْ وَفِیْ خَلْقِیْ وَفِیْ
میری مین اور بینائی میری مین اور روح میری مین اور ظاہر میرے مین اور باطن میرے مین اور اہل
اَهْلِیْ وَفِیْ مَحْیَایَ وَفِیْ عَمَلِیْ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ وَاَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ
وعیال میرے مین اور زندگانی میری مین اور مرنے میرے مین اور عمل میرے مین اور قبول کر تو نیکیان میری اور مانگتا ہون تجھسے درجے
الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ مسرط طس اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ
بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ کر بہت فراخ
رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ كِبَرِسِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمْرِیْ مس طس
روزی اپنی مجھپر نزدیک بڑھاپے میرے کے اور تمام ہونے عمر میر کے
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَخَطَایَایَ وَعَمْدِیْ حب یَا مَنْ
یا اللہ بخش میرے لیے گناہ میرے اور چوک میری اور دانستہ گناہ میرے اے وہ شخص کہ
لَا تَرَاهُ الْعُیُوْنُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا یَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ
نہیں دیکھ سکتی اسکو آنکھین اور نہین پہونچتے ہین کنہ ذات اور صفات اوسکی کو گمان اور نہین تعریف کر سکتے
وَلَا تُغَیِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا یَخْشَی الدَّوَائِرَ وَیَعْلَمُ مَثَاقِیْلَ
اور نہین متغیر کرتے ہین اسکو حادثے اور نہین ڈرتا ہے وہ گردشون زمانے کی سے جانتا ہے وہ وزن
الْجِبَالِ وَمَكَایِیْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ وَرَقِ
پہاڑونکے اور پیمانے دریاؤن اور گنتی بوندیون مینہ کی اور گنتی پتے
الْاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّهَارُ
درختون کی اور گنتی اوس چیز کی کہ اندھیرا کیا ہے اوسپر رات نے اور روشن ہوا ہے اوسپر دن بھی
وَلَا تُوَارِیْ مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً وَلَا اَرْضٌ اَرْضًا وَلَا بَحْرٌ مَا فِیْ قَعْرِهٖ
اور نہین چھپا سکتا اوس سے ایک آسمان دوسرے آسمان کو اور نہ چھپاتی ہے ایک زمین دوسری زمین کو اور نہ دریا چیز کو
وَلَا جَبَلٌ مَا فِیْ وَعْرِهٖ اجْعَلْ خَیْرَ عُمْرِیْ اٰخِرَهٗ وَخَیْرَ عَمَلِیْ
بیچ تہ اور نہ پہاڑ اوس چیز کو کہ اندر اوسکی ہے یعنے کانین اور چشمے کر اچھی عمر میری آخر عمر کو اور بہتر عمل میرا
خَوَاتِیْمَهٗ وَخَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاكَ فِیْهِ طس یَا وَلِیَّ الْاِسْلَامِ
آخر عمل کو اور بہتر دنون میرے کا اوس دن کو کہ ملاقات کروں تجھسے اوسمین اے مددگار اسلام کے

وَاَهْلِهٖ تُثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الرِّضَا

اور مسلمانوں کے ثابت رکھ مجھکو ساتھ اسکے یہانتک کہ ملوں میں تجھسے یا اللہ میں تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے

بِالْقَضَاۤءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ

ہونا ساتھ تقدیر کے اور ٹھنڈک زندگانی کی بعد مرنیکے اور لذت نظر کی طرف منہ تیرے کے

وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَاۤئِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاۤءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ

اور شوق طرف ملنے تیرے کے بیچ غیر حالت سخت ضرر دینے والی کے اور نہ فتنے گمراہی میں ڈالنے

ط طس اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا

والیکے یا اللہ اچھا کر انجام ہمارا سب کاموں میں اور بچا ہمکو

مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ اط مَنْ كَانَ ذٰلِكَ

رسوائی دنیا اور عذاب آخرت کے سے جسکی ہووے یہ دعا یعنی اللھم احسن

دُعَاۤءَهٗ مَاتَ قَبْلَ اَنْ يُّصِيْبَهُ الْبَلَاۤءُ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

عاقبتنا آخر تک تو مرتا ہے پہلے اسکے کہ پہونچے اوسکو بلا حرف یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھسے

غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ عِيْشَةً نَّقِيَّةً

بے پروائی اپنی خلق سے اور بے پروائی دوستوں اور بھائیوں اور مددگاروں اپنے کی یا اللہ تحقیق میں

وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزِيْ وَّلَا فَاضِحٍ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

اور مرنا اچھا اور پھرنا کہ خوار نہو اور نہ فضیحت کرنے والا یا اللہ بخش مجھکو

وَارْحَمْنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ

اور رحم کر مجھپر اور داخل کر مجھکو بہشت میں یا اللہ برکت دے میرے لیئے دین میرے میں

الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَفِيْ اٰخِرَتِي الَّتِيْ اِلَيْهَا مَصِيْرِيْ وَفِيْ

وہ جو ہے بچاؤ کام میرے کا اور آخرت میری میں کہ جسکی طرف پھرنا میرا ہے اور دنیا

دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا بَلَاغِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ

میری میں کہ جسمیں وسیلہ میرا ہے اور کر زندگانی کو سبب زیادتی کا میرے لیئے ہر نیکی میں

وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا

اور کر موت کو سبب آرام کا میرے لیئے ہر برائی سے یا اللہ کر مجھکو بہت صبر کرنیوالا

وَاجْعَلْنِي شَكُورًا وَاجْعَلْنِي فِي عَيْنِي صَغِيرًا وَفِي أَعْيُنِ
اور کر مجھکو بہت شکر کرنیوالا اور کر مجھکو بیچ آنکھون میری کے چھوٹا غرور نہ آوے اور بیچ آنکھون
النَّاسِ كَبِيرًا ر اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَرْكَ
آدمیونکے بڑا تا ذلیل نہ ہون یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے پاکیزہ چیزین اور چھوڑنا
الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ وَإِنْ أَرَدْتَ
بری باتونکا اور دوستی محتاجون کی اور یہ کہ توفیق توبہ کی دے تو مجھکو اور اگر چاہے تو ساتھ
بِعِبَادِكَ فِتْنَةً أَنْ تَقْبِضَنِي إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُونٍ ر اَللّٰهُمَّ إِنِّي
بندون اپنے کے فتنہ یعنی بلا اوتارنی چاہے اونپر تو مانگتا ہون کہ اٹھا لے تو مجھکو طرف اپنی غیر فتنہ یا اللہ
أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ طس
مانگتا ہون تجھسے علم نفع دینے والا اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے اوس علم سے کہ نہ نفع دے
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا طس اَللّٰهُمَّ
یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے علم فائدہ مند اور عمل مقبول یا اللہ
ضَعْ فِي أَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِينَتَهَا وَسَكَنَهَا طس اَللّٰهُمَّ إِنِّي
رکھ زمین ہماری مین برکت اوسکی اور زینت اوسکی اور رکھ سبب خاطر جمعی رہنے والون اوسکے کا ملتس اوسکی آرام
أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَالْآخِرُ فَلَا شَيْءَ
تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بوسیلے اسکے کہ تحقیق تو اول ہے بس نہین کوئی چیز پہلے تیرے اور تو آخر ہے بس نہین
بَعْدَكَ وَالظَّاهِرُ فَلَا شَيْءَ فَوْقَكَ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَيْءَ دُونَكَ
کوئی چیز پیچھے تیرے اور تو ظاہر ہے بس نہین کوئی چیز اوپر تیرے اور تو پوشیدہ ہے بس نہین کوئی چیز پیچھے تیرے
أَنْ تَقْضِيَ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَنْ تُغْنِيَنَا مِنَ الْفَقْرِ مص اَللّٰهُمَّ إِنِّي
کہ ادا کرے تو ہمسے قرض اور یہ کہ بے پروا کرے تو ہمکو محتاجگی سے یا اللہ تحقیق مین
أَسْتَهْدِيكَ لِأَرْشَدِ أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي
رہنمائی چاہتا ہون تجھسے اون کامونکی کہ مناسب و بہتر ہون میرے لیے اور پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے برائی نفس
حب اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَأَسْتَهْدِيكَ لِمَرَاشِدِ
یا اللہ تحقیق مین بخشش مانگتا ہون تجھسے گناہون اپنے کیلیے اور رہنمائی چاہتا ہون تجھسے واسطے مقاصد

اَمْرِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّيْ اَللّٰهُمَّ

حال اپنے کے اور توبہ کرتا ہوں طرف تیری پس توبہ قبول کر میری کیونکہ تحقیق تو ہی ہے رب میرا یا اللہ

فَاجْعَلْ رَغْبَتِيْ اِلَيْكَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِيْ صَدْرِيْ وَ

پس کر رغبت میری طرف اپنے اور کر بے پروائی میری سینے میرے میں اور

بَارِكْ لِيْ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ وَتَقَبَّلْ مِنِّيْ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّيْ

برکت دے میرے لیئے اوس چیز میں کہ نصیب کی تو نے مجھکو اور قبول کر مجھ سے استغفار و عطا کیونکہ تحقیق تو ہی ہے

مص يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَا

اے وہ شخص کہ ظاہر کی خوبی اور نیکی بندونکی اور ڈھانکی برائی اے وہ شخص کہ نہیں

يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

پکڑتا ہے بسبب گناہوں کے اور نہیں پردہ دری کرتا کسی کی اے بہت عفو کرنیوالے اے اچھے درگذر

التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ

کرنیوالے اے عام کرنیوالے بخشش کے اے کھولنے والے ہاتھوں قدرت کے ساتھ رحمت کے

يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ

اے صاحب ہر راز کے اے جائے پہونچنے ہر شکوے کے اے اچھے درگذر کرنیوالے گناہونکے

يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا

اے بہت دینے والے اے ابتدا کرنیوالے نعمتوں کے پہلے مستحق ہونے اونکے کے ای پروردگار ہمارے

وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْاَلُكَ يَا اللّٰهُ اَنْ

اور اے صاحب ہمارے اور اے مالک ہمارے اور اے نہایت رغبت ہمارے کے مانگتا ہوں تجھ سے ای اللہ یہ کہ

لَا تَشْوِيَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ مس ثُمَّ نُوْرُكَ فَهَدَيْتَ فَلَكَ

نہ جلاوے تو صورت میری ساتھ آگ کے ف پورا ہوا نور ہدایت تیرا پس سیدھی راہ دکھائی تو نے

الْحَمْدُ عَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ بَسَطْتَ

پس تیرے ہی لیئے تعریف ہے بڑی ہوئی بردباری تیری پس بخشا تو نے بندونکو پس تیرے ہی لیئے تعریف ہے فراخ

يَدَكَ فَاَعْطَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا وَجْهُكَ اَكْرَمُ الْوُجُوْهِ

دست قدرت تیرا اسا تو انعام کیے پس واسطے تیرے ہی ہے تعریف اے رب ہمارے ذات مقدس تیری بہت

وَجَاهُكَ اَعْظَمُ الْجَاهِ وَعَطِيَّتُكَ اَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ وَ

اور رتبہ تیرا بہت بڑا ہے رتبونکا اور بخشش تیری افضل بخششون کی ہے اور بہت

اَهْنَاُهَا تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى رَبَّنَا فَتَغْفِرُ وَتُجِيبُ

گوارا اونکی اطاعت کیا جاتا ہے تو اے رب ہمارے پس ثواب دیتا ہے اور نافرمانی کیا جاتا ہے تو اے رب ہمارے

الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ الضُّرَّ وَتَشْفِي السَّقِيمَ وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ وَتَقْبَلُ

دعا عاجز کی اور دور کرتا ہے تو ضرر کو اور شفا دیتا ہے بیمار کو اور بخشتا ہے گناہ کو اور قبول کرتا ہے

التَّوْبَةَ وَلَا يَجْزِي بِاٰلَائِكَ اَحَدٌ وَلَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ قَوْلُ

توبہ اور نہین بدلا دیتا ہے نعمتون تیری کا کوئی اور نہین پہنچ سکتا تعریف تیری کو کلام کسی کا

قَائِلٍ ص مومص اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ

کرنیوالے کا یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے فضل تیرا اور

رَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

رحمت تیری پس تحقیق نہین مالک ہے رحمت کا کوئی مگر تو یا اللہ بخش میرے لیئے

مَا اَخْطَاْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ

وہ گناہ کہ چوک کر کیئے مینے اور وہ کہ قصدًا کیئے مینے اور وہ کہ پوشیدہ کیئے مینے اور وہ کہ ظاہر کیئے

وَمَا جَهِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ ارط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

اور وہ کہ نادانستہ کیا مینے اور وہ کہ دانستہ کیئے مینے یا اللہ بخش ہمارے لیئے گناہ ہمارے

وَظُلْمَنَا وَهَزْلَنَا وَجِدَّنَا وَخَطَاَنَا وَعَمْدَنَا وَكُلُّ ذٰلِكَ

اور ظلم ہمارے اور بیہودگیان ہماری اور قصدًا گناہ ہمارے اور چوک ہماری اور دانستہ گناہ ہمارا اور یہ

عِنْدَنَا ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَاىَ وَعَمْدِيْ وَهَزْلِيْ

موجود ہین نزدیک ہمارے یا اللہ بخش میرے لیئے چوک میری اور دانستہ گناہ میرے اور بیہودگیان میری

وَجِدِّيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ بَرَكَةَ مَا اَعْطَيْتَنِيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ فِيمَا

اور قصدًا گناہ میرا اور محروم مت کر مجھکو برکت اوس چیز کی سے کہ دی تونے مجھکو اور نہ فتنے مین ڈال مجھکو بیچ اوس چیز کے

اَحْرَمْتَنِيْ طس اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ

کہ محروم کیا تونے مجھکو یا اللہ اچھی کی تونے صورت میری پس اچھی کر سیرت میری

اص رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي لِلسَّبِيْلِ الْاَقْوَمِ اص

اے رب میرے بخش اور رحم کر اور دکھا مجھکو راہ سیدھی

سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فَاِنَّ اَحَدًا لَمْ يُعْطَ بَعْدَ

فرمایا آنحضرت صلعم نے مانگو اللہ تعالی سے بخشش اور عافیت کیونکہ تحقیق کوئی شخص نہین دیا گیا ہے

الْيَقِيْنِ خَيْرًا مِّنَ الْعَافِيَةِ ت س ق حب مس

ایمان کے کوئی چیز بہتر عافیت سے یعنی بعد دولت ایمان کے درجہ عافیت بڑا ہے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ شَيْئًا اَدْعُ اللّٰهَ فَقَالَ سَلْ رَبَّكَ

حضرت عباس رض روایت کرتے ہین کہ عرض کیا مینے اے رسول اللہ سکھاؤ مجھکو کچھ تا دعا کرون مین اللہ سے ساتھ اسکے

الْعَافِيَةَ فَمَكَثْتُ اَيَّامًا ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

عافیت پس ٹھیرا مین چند روز پھر حاضر ہوا پس عرض کی مینے یا رسول اللہ

عَلِّمْنِيْ شَيْئًا اَسْئَلُهُ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ يَا عَمِّ سَلِ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ

سکھاؤ مجھکو کچھ کہ مانگون مین اوسکو اپنے پروردگار عز وجل سے پس فرمایا اے چچا میرے مانگ اللہ سے

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط يَا عَمِّ اَكْثِرِ الدُّعَاءَ بِالْعَافِيَةِ ط

عافیت دنیا اور آخرت مین اے چچا میرے بہت دعا کر ساتھ عافیت کے

مَا سَاَلَ اللّٰهَ الْعِبَادُ شَيْئًا اَفْضَلَ مِنْ اَنْ يَّغْفِرَ لَهُمْ وَيُعَافِيَهُمْ

نہ مانگی اللہ تعالے سے بندون نے کوئی چیز بہتر اس مانگنے سے کہ بخشے اللہ انکو اور عافیت دے

ر يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا تُعَلِّمُنِيْ دَعْوَةً اَدْعُوْ بِهَا لِنَفْسِيْ قَالَ بَلٰى

عرض کیا ام سلمہ رض نے یا رسول اللہ سکھاتے نہین تم مجھکو ایک دعا کہ کرون مین ساتھ اوسکے اپنے لیے فرمایا ہان

قُوْلِيْ اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ

کہہ اے اللہ پروردگار نبی کے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہین بخش میرے لیے گناہ میرے اور دور کر

غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا اَلَا

غصہ دل میرے کا اور بچا مجھکو گمراہ کرنیوالے فتنون سے جب تک زندہ رکھے تو ہمکو نہ کہے

يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّنِّيْ حُجَّتِيْ فَاِنَّ الْكَافِرَ يُلَقَّنُ

ایک تم مین کا یا اللہ سمجھا مجھکو دلیل میری اس لیے کہ تحقیق کافر بھی سمجھایا جاتا ہے

حُجَّتَه وَلٰكِنْ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَقِّنِيْ حُجَّةَ الْاِيْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ
دلیل اپنی یعنے دلیل باطل اپنی کی محبت نہ مانگے ولیکن کہے یا اللہ سجھا مجھکو دلیل ایمان کی نزدیک مرنیکے

ط فَضْلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ
یہ بیان ہے فضیلت درود و سلام بھیجنے کا پیغمبر خدا پر اوپر

آ فَضْلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا
بہتر درود و سلام ہووے نہ بیٹھی کوئی قوم کسی مجلس مین کہ نہ یاد کیا اللہ کو

اللّٰهَ فِيْهِ وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً
اوسمین اور نہ درود بھیجا نبی اپنے پر مگر کہ ہوگی یہ مجلس اوپر سبب حسرت کی

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ لِلثَّوَابِ حب ا د ت
دن قیامت کے اور اگرچہ داخل ہوویں بہشت مین واسطے ثواب کے ف ا

س مس اَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ
فرمایا آنحضرت صلعم نے بہت بھیجو مجہپر درود دن جمعے کے پس تحقیق درود تمہارا

مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ د س ق حب لَيْسَ يُصَلِّيْ عَلَيَّ اَحَدٌ
عرض کیا جاتا ہے مجہپر ق ۲ نہین درود بھیجتا ہے مجہپر کوئی

يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلَاتُهُ مس مَا مِنْ اَحَدٍ
دن جمعے کے مگر کہ عرض کیا جاتا ہے مجہپر درود اوسکا نہین کوئی

يُسَلِّمُ عَلَيَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوْحِيْ حَتّٰى اَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ
سلام بھیجتا ہے مجہپر کہ پھیرتا ہے اللہ مجہپر روح میری یہانتک کہ جواب دیتا ہون اوسکو سلام

د اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً ت
قریب تر آدمیونکا ساتھ میرے دن قیامت کے بہت بھیجنے والا اونکا ہے درود کو

حب اَلْبَخِيْلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ ت حب س
بڑا بخیل وہ ہے کہ ذکر کیا جاؤن مین پاس اوسکے پس نہ درود بھیجے مجہپر

مس اَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ فَاِنَّهَا زَكٰوةٌ لَكُمْ ص
بہت بھیجو مجہپر درود پس تحقیق درود بھیجنا زکوۃ ہے تمہارے لیے

رغم انف رجل ذکرت عندہ فلم یصل علی ت حب

پس بہت ذلیل ہو کوئی شخص کی بینی خوار اور ہلاک ہووے وہ کہ ذکر کیا جاؤں میں اوسکے پاس تو نہ درود

رط من ذکرت عندہ فلیصل علی س طس ص

وہ جسکے پاس ذکر کیا جاؤں میں پس چاہیئے کہ درود بھیجے مجھپر

ی فانہ من صلی علی واحدۃ صلی اللہ علیہ عشرا ی

پس تحقیق جو کوئی درود بھیجے مجھپر ایکبار درود بھیجتا ہے اللہ اوسپر دس بار

من ذکرنی فلیصل علی ص ان للہ ملئکۃ سیاحین

جو کوئی یاد کرے مجھکو اور نام لے میرا پس چاہیئے کہ درود بھیجے مجھپر تحقیق اللہ تعالیٰ کیلئے کتنے فرشتے

یبلغونی عن امتی السلام س حب مس انی لقیت

کہ پہنچاتے ہیں مجھکو میری امت کیطرف سے سلام وہ تحقیق میں ملا

جبرئیل فبشرنی وقال ان ربک یقول من صلی علیک

جبرائیل سے پس خوشخبری دی مجھکو اور کہا تحقیق پروردگار تیرا فرماتا ہے جو کوئی درود بھیجے تجھپر

صلیت علیہ ومن سلم علیک سلمت علیہ فسجدت

درود بھیجتا ہوں میں اوسپر اور جو کوئی سلام بھیجے تجھپر سلام بھیجتا ہوں میں اوسپر پس سجدہ شکر کا کیا میں نے

للہ شکرا مس ای یا رسول اللہ انی اجعل لک صلاتی

اللہ کے لیئے عرض کیا ابی بن کعب نے یا رسول اللہ تحقیق میں نے کیا واسطے درود تمہارے

کلھا قال اذا یکفی ھمک ویغفر ذنبک الحدیث ت

تمام وقت دعا و درود اپنے کا فرمایا پیغمبر صلعم نے اکفایت کیجاویگی ساری مہمات دینی اور دنیائی تیری اور

مس ا من صلی علی واحدۃ صلی اللہ علیہ عشرا

جو کوئی کہ درود بھیجے مجھپر ایکبار درود بھیجتا ہے اللہ اوسپر دس بار

م دت س ط جاء صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم

تشریف لائے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم ایکدن یعنے صحابہ پاس اور

والبشر فی وجھہ فقال انہ جاءنی جبرئیل فقال ان

خوشی معلوم ہوتی تھی اونکے چہرہ مبارک پر پس فرمایا تحقیق آئے میرے پاس جبرئیل پس کہا تحقیق

رَبُّكَ يَقُوْلُ اَمَا يُرْضِيْكَ يَا مُحَمَّدُ اَنَّهٗ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْكَ اَحَدٌ

رب تیرا فرماتا ہے کیا خوش نہین کرتی تجھکو اے محمد یہ بات کہ تحقیق نہ درود بھیجے تجھپر کوئی

مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَّلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ

امت تیری مین سے مگر کہ درود بھیجون مین اوسپر دس بار اور نہ سلام بھیجے تجھپر کوئی

مِنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا س خ ب مس

امت تیری مین سے مگر کہ سلام بھیجون مین اوسپر دس بار

مص مي مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ

جو کوئی درود بھیجے مجھپر ایکبار بھیجتا ہے اللہ اوسپر دس

صَلَوَاتٍ وَّحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَّرُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ

درود اور دور کیئے جاتے ہین اوس سے دس گناہ اور بلند کیئے جاتے ہین اوسکے لیئے

دَرَجَاتٍ س حب مس ط وَكُتِبَ لَهٗ بِهَا عَشْرُ

دس درجے بہشت مین اور لکھی جاتی ہین اسکے لیئے سبب اسکے دس

حَسَنَاتٍ س ط مَنْ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نیکیان جو کوئی درود بھیجے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر

وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهٗ سَبْعِيْنَ صَلٰوةً

ایکبار بھیجتا ہے اللہ اوسپر اور فرشتے اوسکے ستر درود یعنے بہت بھیجتے ہین

وَكَيْفِيَّةُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَدَّمَ

اور کیفیت یعنی طرح درود اور سلام کی اوپر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پہلے گذری یعنی بعد کر

قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوْبٌ حَتّٰى يُصَلِّيَ عَلٰى

فرمایا حضرت علی نے راضی ہوا اللہ اوسے کہ ہر دعا منع کی گئی ہے قبول سے یہانتک درود بھیجے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ طس وَعَنْ عُمَرَ

حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آل حضرت محمد پر اور روایت ہے حضرت عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق دعا ٹھیرائی جاتی ہے درمیان آسمان و زمین کے

لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ ت وَقَالَ الشَّيْخُ
نہیں چڑھتا ہے اُس سے کچھ یہاں تک کہ درود بھیجے تو اپنے نبی پر ف اور کہا شیخ

اَبُوْ سُلَيْمَانَ الدَّارَانِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اِذَا سَاَلْتَ اللّٰهَ حَاجَةً
ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ نے جب مانگے تو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت

فَابْدَءْهُ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
پس شروع کر اسکو ساتھ درود بھیجنے کے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر

ثُمَّ ادْعُ بِمَا شِئْتَ ثُمَّ اخْتِمْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ
پھر دعا کر جو کچھ چاہے تو پھر تمام کر دعا کو ساتھ درود بھیجنے کے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ بِكَرَمِهٖ يَقْبَلُ الصَّلَاتَيْنِ
علیہ وسلم پر کیونکہ پس تحقیق اللہ پاک ذات ساتھ کرم اپنے کے قبول کرتا ہے دونوں درودوں کو

وَهُوَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَّدَعَ مَا بَيْنَهُمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اور وہ بزرگتر ہے اس سے کہ چھوڑ دے اوس چیز کو کہ درمیان ان دونوں کے ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے ابراہیم پر اور تابعداروں ابراہیم کے پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ برکت اوتار اوپر حضرت محمد کے اور اوپر تابعداروں

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
محمد کے جیسے کہ برکت اوتاری تو نے اوپر ابراہیم کے اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے تحقیق تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ
تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر نبی کے جب کہ یاد کریں اونکو یاد کرنیوالے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَ
یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر نبی کے جبکہ غفلت کریں ذکر اونکے سے غفلت کرنیوالے اور

سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ بِحَقِّهٖ عِنْدَكَ اَرْفَعْ
سلام بھیج سلام بھیجنا بہت بہت یا اللہ بوسیلے حق محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ ثابت ہے نزدیک

عَنِ الْخَلْقِ مَا نَزَلَ بِهِمْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْهِمْ مَنْ لَا يَرْحَمُهُمْ
خلق سے جو کچھ کہ اوترا ہے اوپر اور نہ مسلط کر اوپر اوس شخص کو کہ نہ رحم کرے اوپر
فَقَدْ حَلَّ بِهِمْ مَا لَا يَرْفَعُهُ غَيْرُكَ وَلَا يَدْفَعُهُ سِوَاكَ
پس تحقیق اوتری ہے اوپر وہ چیز کہ نہیں دور کر سکتا اوسکو کوئی سوا تیرے اور نہیں دفع کر سکتا
اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنَّا يَا كَرِيمُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَفِي نُسْخَةٍ
یا اللہ دور کر ہمسے سختی اے بزرگ بے بہت رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالون کے اور بیچ ایک نسخہ
لِبَعْضِ تَلَامِذَتِهِ قَالَ مُؤَلِّفُهُ الشَّيْخُ الْأَجَلُّ رُحْلَةُ
کے واسطے بعضے شاگردون کے کہتا ہے مصنف اس لباب کا شیخ بڑا
أَجِلَّةِ الْعُلَمَاءِ وَارِثُ عُلُومِ الْأَنْبِيَاءِ خَتْمُ الْمُحَدِّثِينَ
بڑے علمائونکا وارث علمون پیغمبرونکا خاتم محدثون کا
وَحِيدُ الدَّهْرِ شَرْقًا وَغَرْبًا وَفَرِيدُ الدَّهْرِ بَرًّا وَبَحْرًا الَّذِي
اکیلا زمانے کا مشرق اور مغرب میں اور یگانہ زمانہ کا جنگل اور دریا میں وہ شخص
نَالَ فِي الْآفَاقِ حَظًّا مِنَ الْاِشْتِهَارِ اشْتِهَارَ الشَّمْسِ إِلَى
کہ پایا اوس نے جہان میں حصہ مشہوری سے مانند مشہوری آفتاب کے
نِصْفِ النَّهَارِ صَاحِبُ الْأَنْفَاسِ الْقُدْسِيَّةِ وَالْكَمَالَاتِ
دوپہرے وقت میں صاحب دمون پاک کا اور کمالات
الْإِنْسِيَّةِ وَالْأَخْلَاقِ السَّنِيَّةِ الْعَلِيَّةِ وَالْمَلَكَاتِ الْمَلَكِيَّةِ
انسیہ کا اور خلق روشن بلند کا اور ملکے فرشتون والے کا
مَوْلَانَا شَمْسُ الدِّينِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَزَرِيِّ
مولانا شمس الدین محمد بن محمد بن محمد بن الجزری
أَفَاضَ اللّٰهُ بَرَكَاتِهِ عَلَى الْعَالَمِينَ عُمُومًا وَعَلَى أَصْحَابِهِ خُصُوصًا
پہونچاوے اللہ برکتین اوسکی جہانکے لوگو نپر از روی عام ہونیکے اور اوسکے یارونپر از روی خاص
وَفِي نُسْخَةٍ بِخَطِّهِ قَالَ كَاتِبُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَزَرِيُّ
اور ایک نسخے بیچ ساتھ خط اوسکے کہا ہے کاتب اوسکے محمد بن محمد الجزری نے

لطف الله تعالى به في غربته وأخذ بيده في شدته

مہربانی کرے اللہ تعالیٰ اوسپر غربت اوسکی مین اور پکڑے ہاتھ اوسکا بیچ سختی اوسکی کے

فرغت من ترصيف هذا الحصن الحصين من كلام

فراغت پائی مینے ترتیب اس حصن حصین کی سے کہ ترتیب دی گئی ہے کلام

سيد المرسلين يوم الأحد بعد الظهر الثاني والعشرين

سردار رسولون صلعم کے سے دن اتوار کے بعد ظہر کے تاریخ بائیسوین

من ذي الحجة الحرام سنة إحدى وتسعين و

بقرعید باحرمت کے سنہ ۷۹۱ سات سو اکیانوین ہجری

سبعمائة بمدرستي التي أنشأتها برأس عقبة الكتان

مدرسہ مین بیچ اوس مدرسے اپنے کے کہ بنایا تھا مینے اوسکو سر راہ عقبہ کتان کے کہ نام

داخل دمشق المحروسة حماها الله تعالى من الآفات

ایک موضع کا ہے اندر دمشق کے کہ محفوظ ہے آفات وبلیات سے بچاوے اوسکو اللہ تعالیٰ آفتون سے

وسائر بلاد المسلمين هذا وجميع أبواب دمشق

اور تمام مسلمانون کے شہرون کو یہ تصنیف اوس حال مین تمام ہوئی کہ سب دروازے دمشق کے

مغلقة بل مشيدة بالأحجار والخلائق يستغيثون على

بند کیئے گئے تھے بلکہ مضبوط کیئے گئے تھے ساتھ پتھرون کے اور خلائق فریاد کرتی تھی اوپر

الأسوار والناس في جهد عظيم من الحصار والمياه

دیوارون قلعے کے اور لوگ بیچ بڑی مشقت کے تھے بسبب محاصرہ کرنے ظالمون کے اور پانی

مقطوعة والأيادي إلى الله بالتضرع مرفوعة وقد احرق

روکا گیا تھا اور ہاتھ طرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ عاجزی کے اوٹھے ہوئے تھے اور تحقیق جلایا گیا

ظواهر البلد وذهب أكثره وكل أحد خائف على نفسه

تھا گرد نواح شہر کا اور لوٹا گیا تھا اکثر اوسکا اور ہر ایک ڈر رکھتا تھا اوپر نفس اپنے کے

وماله وأهله وجل من ذنوبه وسوء أعماله وقد

ور مال اپنے کے اور گھر والون اپنے کے ڈرنیوالا تھا ہر ایک گناہون اپنے سے اور بری کامون اپنے سے اور تحقیق